Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

تلخیص

خوارقِ عظمت اللّٰہی

خوارق و کرامات

سالار وقت قطب زماں پیر دستگیر حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز

مصنف: محی الملت والدین
حضرت سید محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز

ترجمہ، تحقیق، تخریج، تدوین، ترتیب
قطمیر غوث اعظم و لطیف لا أبالی
ڈاکٹر سید شاہ عبد المہیمن قادری لا أبالی الجیلانی
کامل التفسیر والحدیث والتاریخ جامعہ نظامیہ۔ ایم اے، فارسی مانو

زیر اہتمام
حضرت مولانا سید شاہ عظمت اللہ قادری ثانی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

مزار شریف اہلیہ محترمہ

مزار شریف حضرت پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri
Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

स्कैन्ड/Scanned

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

نحمدہٗ و نصلی و نسلم علی حبیبہ العظیم

الا ان اولیاء اللّٰہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون (سورہ یونس ۶۳)

تلخیص

خوارق عظمت اللہی

خوارق وکرامات

سالار وقت قطب زماں پیر دستگیر حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری

قدس اللہ سرہٗ العزیز

مصنف: محی الملت والدین حضرت سید محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز

ترجمہ۔ تحقیق۔ تخریج۔ تدوین۔ ترتیب

قطیر غوث اعظم ولطیف لاأبالی

ڈاکٹر سید شاہ عبدالمھیمن قادری لاأبالی الجیلانی

کامل التفسیر کامل الحدیث کامل التاریخ جامعہ نظامیہ

ایم اے، فارسی مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

زیر اہتمام

حضرت مولانا سید شاہ عظمت اللہ قادری (نبیرہ حضرت پیر دستگیرؒ)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کتاب کے بارے میں

یکے از مطبوعات دار الہدی سلسلہ نمبر 46

نام کتاب : خوارق عظمت اللہی

مصنف : محی الملۃ والدین سید شاہ محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ

مترجم نسخۂ اول : ڈاکٹر سید عبدالمھیمن قادری لا اُبالی الجیلانی

مترجم نسخۂ ثانی : محمد فرید اللہ شریف

سن تصنیف : ۱۱۸۹ھ

سنہ تلخیص : ۱۱/ جمادی الاولیٰ ۱۳۱۷ھ

سنہ ترجمہ نسخۂ اول : ۲۷/ محرم الحرام ۱۴۴۰ھ مطابق 7 اکتوبر 2018

سنہ ترجمہ نسخۂ ثانی : ۲۷/ صفر المظفر ۱۴۴۰ھ مطابق 6 نومبر 2018

سنہ اشاعت : ۱۴/ ربیع الاول ۱۴۴۰ھ م ۲۳/ نومبر 2018

تعداد صفحات : 208

تعداد اشاعت : 1000

قیمت : 250

کتابت : محمد جاوید در مطبع دار الہدی

سرورق : حافظ محمد انوار اللہ صاحب

طباعت : مطبع دار الہدیٰ، مستعد پورہ، حیدرآباد۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

رسم اجراء بدست

خطیبِ دکن حضرت العلامہ مولانا سید شاہ کاظم پاشاہ قادری الموسوی الجیلانی مدظلہٗ العالی

حضرت العلامہ مولانا مفتی خلیل احمد صاحب مدظلہ العالی شیخ الجامعہ، جامعہ نظامیہ

حقوق

اس کتاب کے جملہ حقوق مطبوعات دارالہدی بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب کے حق میں محفوظ ہیں۔ مترجم اول کی اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی حصے کو طبع کرنے کی زحمت نہ فرمائیں۔ ورنہ قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔

دستیابی

13-4-486 بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب، مستعد پورہ

، کاروان، حیدرآباد۔500006۔

بمکانِ مہتمم کتاب۔ سید عظمت اللہ قادری،

کاظم سیریز حیدرآباد ، ہدیٰ بک ڈسٹر بیوٹرس پرانی حویلی حیدرآباد۔

ہمالیہ بک ڈپو نامپلی حیدرآباد۔ حسامی بک ڈپو مچھلی کمان حیدرآباد۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کتاب کے بارے میں

یکے از مطبوعات دار الہدی سلسلہ نمبر 46

نام کتاب : خوارق عظمت اللہی

مصنف : محی الملۃ والدین سید شاہ محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ

مترجم نسخۂ اول : ڈاکٹر سید عبدالمھیمن قادری لا اُبالی الجیلانی

مترجم نسخۂ ثانی : محمد فرید اللہ شریف

سن تصنیف : ۱۱۸۹ھ

سنہ تلخیص : ۱۱ر جمادی الاولیٰ ۱۳۱۷ھ

سنہ ترجمہ نسخۂ اول : ۲۷ر محرم الحرام ۱۴۴۰ھ مطابق 7 اکتوبر 2018

سنہ ترجمہ نسخۂ ثانی : ۲۷ر صفر المظفر ۱۴۴۰ھ مطابق 6 نومبر 2018

سنہ اشاعت : ۱۴ر ربیع الاول ۱۴۴۰ھ م ۲۳ر نومبر 2018

تعداد صفحات : 208

تعداد اشاعت : 1000

قیمت : 250

کتابت : محمد جاوید در مطبع دار الہدی

سرورق : حافظ محمد انوار اللہ صاحب

طباعت : مطبع دار الہدیٰ، مستعد پورہ، حیدر آباد۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

رسم اجراء بدست

خطیبِ دکن حضرت العلامہ مولانا سید شاہ کاظم پاشاہ قادری الموسوی الجیلانی مدظلہٗ العالی

حضرت العلامہ مولانا مفتی خلیل احمد صاحب مدظلہ العالی شیخ الجامعہ، جامعہ نظامیہ

حقوق

اس کتاب کے جملہ حقوق مطبوعات دارالہدی بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب کے حق میں محفوظ ہیں۔ مترجم اول کی اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی حصے کو طبع کرنے کی زحمت نہ فرمائیں۔ ورنہ قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔

دستیابی

13-4-486 بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب، مستعد پورہ

، کاروان، حیدرآباد۔500006۔

بمکانِ مہتمم کتاب۔ سید عظمت اللہ قادری،

کاظم سیریز حیدرآباد ، ہدیٰ بک ڈسٹر بیوٹرس پرانی حویلی حیدرآباد۔

ہمالیہ بک ڈپو نامپلی حیدرآباد۔ حسامی بک ڈپو مچھلی کمان حیدرآباد۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

فہرست

نشان سلسلہ		صفحہ نمبر
1	شجرۂ نسب	12
2	شجرۂ خلافت	14
3	قطعہ تاریخ سنہ تصنیف	16
4	قطعہ تاریخ سنہ ترجمہ واشاعت	17
5	تاثرات ۔حضرت مفتی خلیل احمد صاحب مدظلہٗ العالی	18
6	ارشادات حضرت سید شاہ حسینی پیر صاحب قبلہ مدظلہٗ العالی	20
7	اپنے احساسات ۔ مترجم	21
8	میرے خیالات ۔ مہتمم	28
9	آغاز کتاب	28
10	ذکر سنہ تصنیف	30
11	تلخیص کی وضاحت	31
12	ذکر شریف حضرت سیدنا امام حسن المثنی رضی اللہ عنہٗ	31
13	ذکر شریف حضرت سیدنا امام عبداللہ المحض رضی اللہ عنہٗ	32
14	منظوم شجرۂ قادریہ از مصنف کتاب	34
15	شجرۂ خلافت بطریق حضرت حسن بصریؒ	35

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نشان سلسلہ		صفحہ نمبر
16	شجرۂ خلافت بطریق حضرت امام حسنؓ	36
17	حالاتِ غوثِ پاک لفظِ شیخ	38
18	شانِ غوثیت	38
19	شجرۂ نسبی والدہ حضور غوثِ پاکؓ	40
20	مناجات از مصنف	42
21	حضورِ غوثِ پاک کے شہزادگان	43
22	حضورِ غوثِ پاک کی شہزادیاں	47
23	ذکرِ اولادِ حضرت تاج الدین عبدالرزاق قادریؒ	48
24	ذکرِ اولادِ حضرت عماد الدین ابوصالح نصر قادریؒ	50
25	ذکرِ اولادِ حضرت سیف الدین ابوذکریا یحیٰ قادری الحمویؒ	51
26	ذکرِ اولاد حضرت محمد معنوی قادری والد حضرت پیر دستگیرؒ	53
27	ذکر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ	53
28	ایک غزل سلسلہ عظمتیہ	54
29	پہلی کرامتِ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ	57
30	تسمیہ خوانی حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ	58

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نشان سلسلہ		صفحہ نمبر
31	(2) دوسری کرامتِ	60
32	(3) تیسری کرامت	60
33	(4) چوتھی کرامت	62
34	(5) پانچویں کرامت	74
35	(6) چھٹویں کرامت	75
36	(7) ساتویں کرامت	75
37	(8) آٹھویں کرامت	77
38	(9) نویں کرامت	78
39	(10) دسویں کرامت	80
40	(11) گیارھویں کرامت	81
41	(12) بارھویں کرامت	83
42	(13) تیرھویں کرامت	83
43	(14) چودھویں کرامت	86
44	(15) پندرھویں کرامت	87
45	(16) سولھویں کرامت	88

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نشان سلسلہ		صفحہ نمبر
46	(17) سترھویں کرامت	89
47	(18) اٹھارویں کرامت	90
48	(19) انیس ویں کرامت	91
49	(20) بیس ویں کرامت	93
50	(21) اکیس ویں کرامت	94
51	(22) بائیس ویں کرامت	95
52	(23) تئیس ویں کرامت	98
53	(24) چوبیس ویں کرامت	101
54	(25) پچیس ویں کرامت	102
55	(26) چھبیس ویں کرامت	103
56	(27) ستائیس ویں کرامت	104
57	(28) اٹھائیس ویں کرامت	106
58	(29) انتیس ویں کرامت	107
59	(30) تیس ویں کرامت	110
60	(31) اکتیس ویں کرامت	111

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نشان سلسلہ		صفحہ نمبر
61	(32) بتیس ویں کرامت	113
62	(33) تینتیس ویں کرامت	114
63	(34) چونتیس ویں کرامت	115
64	(35) پینتیس ویں کرامت	116
65	(36) چھتیس ویں کرامت	118
66	(37) سینتیس ویں کرامت	120
67	(38) اڑتیس ویں کرامت	122
68	(39) انتالیس ویں کرامت	123
69	(40) چالیس ویں کرامت	126
70	(41) اکتالیس ویں کرامت	127
71	(42) بیالیس ویں کرامت	129
72	(43) ترتالیس ویں کرامت	130
73	(44) چوالیس ویں کرامت	131
74	(45) پینتالیس ویں کرامت	132
75	(46) چھالیس ویں کرامت	135

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نشان سلسلہ		صفحہ نمبر
76	(47) سینتالیس ویں کرامت	136
77	(48) اڑتالیس ویں کرامت	138
78	(49) اُنچاس ویں کرامت	139
79	(50) پچاس ویں کرامت	140
80	(51) اکیاون ویں کرامت	141
81	(52) باون ویں کرامت	142
82	(53) تِرپن ویں کرامت	143
83	(54) چوپن ویں کرامت	144
84	(55) پچپن ویں کرامت	146
85	(56) چھپّن ویں کرامت	147
86	(57) ستاون ویں کرامت	148
87	۴ تا ۱۳ ربیع الاول ماہِ وصال	148
88	۱۴ ربیع الاول شب و یوم وصال	158
89	کرامات بعدِ وصال	162
90	تاریخی کلام	167
91	قطعات تواریخ ولادت و رحلت حضرت مصنف کتاب	169
92	ضمیمہ (ذکر اولاد حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہ	172 تا 184
93	تصاویر آستانۂ عالیہ عظمت اللٰہی (الند)	185 تا 192

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

شجرۂ نسب

(۱) حضرت میراں محی الدین سیدنا شیخ عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۲) حضرت تاج الدین سید عبدالرزاق قادری قدس اللہ سرہٗ

(۳) حضرت عماد الدین سید ابوصالح نصر قادری قدس اللہ سرہٗ

(۴) حضرت سید شمس الدین ابونصر محمد قادری قدس اللہ سرہٗ

(۵) حضرت سید ظہیر الدین ابوسعود قادری قدس اللہ سرہٗ

(۶) حضرت سید سیف الدین ابوزکریا یحیٰ قادری قدس اللہ سرہٗ

(۷) حضرت سید شمس الدین محمد ابوعبداللہ قادری قدس اللہ سرہٗ

(۸) حضرت سید علاء الدین ابوالحسن علی قادری قدس اللہ سرہٗ

(۹) حضرت سید شمس الدین ابوعبداللہ محمد قادری قدس اللہ سرہٗ

(۱۰) حضرت سید الصالح محی الدین عبدالقادر قادری قدس اللہ سرہٗ

(۱۱) حضرت سید شمس الدین محمد قادری قدس اللہ سرہٗ

(۱۲) حضرت سید اصیل الصالح محی الدین عبدالقادر قادری قدس اللہ سرہٗ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(۱۳) حضرت سید عفیف الدین حسین قادری قدس اللہ سرہٗ

(۱۴) حضرت سید احمد قادری (ہانی) قدس اللہ سرہٗ

(۱۵) حضرت سید محمد معنوی قادری قدس اللہ سرہٗ

(۱۶) سالار وقت قطب زماں حضرت سید عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ

(۱۷) حضرت سید محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ

(۱۸) حضرت سید عبد النبی قادری قدس اللہ سرہٗ

(۱۹) حضرت سید محمد امین الدین قادری (ثانی) قدس اللہ سرہٗ

(۲۰) حضرت سید عبد القادر قادری قدس اللہ سرہٗ

(۲۱) حضرت سید محمد امین الدین قادری (ثالث) قدس اللہ سرہٗ

(۲۲) حضرت سید عظمت اللہ قادری (ثانی) قدس اللہ سرہٗ

(۲۳) حضرت سید شاہ حسن قادری قدس اللہ سرہٗ

(۲۴) حضرت سید عفیف الدین حسین قادری قدس اللہ سرہٗ

(۲۵) سید عظمت اللہ قادری (ثالث) قدس اللہ سرہٗ مہتمم کتاب ھذا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

شجرۂ خلافت

(۱) حضرت میراں محی الدین سیدنا شیخ عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۲) حضرت تاج الدین سید عبدالرزاق قادری قدس اللہ سرہٗ

(۳) حضرت عماد الدین سید ابوصالح نصر قادری قدس اللہ سرہٗ

(۴) حضرت سید شمس الدین ابونصر محمد قادری قدس اللہ سرہٗ

(۵) حضرت سید ظہیر الدین ابوسعود قادری قدس اللہ سرہٗ

(۶) حضرت سید سیف الدین ابوزکریا یحیٰی قادری قدس اللہ سرہٗ

(۷) حضرت سید شمس الدین محمد ابوعبداللہ قادری قدس اللہ سرہٗ

(۸) حضرت سید علاء الدین ابوالحسن علی قادری قدس اللہ سرہٗ

(۹) حضرت سید شمس الدین ابوعبداللہ محمد قادری قدس اللہ سرہٗ

(۱۰) حضرت سید الصالح محی الدین عبدالقادر قادری قدس اللہ سرہٗ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(۱۱) حضرت سید شمس الدین محمد قادری قدس اللہ سرہٗ

(۱۲) حضرت سید اصیل الصالح محی الدین عبدالقادر قادری قدس اللہ سرہٗ

(۱۳) حضرت سید عفیف الدین حسین قادری قدس اللہ سرہٗ

(۱۴) حضرت سید احمد قادری (ہانی) قدس اللہ سرہٗ

(۱۵) حضرت سید محمد معنوی قادری قدس اللہ سرہٗ

(۱۶) سالار وقت قطب زماں حضرت سید عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ

(۱۷) حضرت سید محمد امین الدین قادری (اولی) قدس اللہ سرہٗ

(۱۸) حضرت سید عظیم الدین قادری قدس اللہ سرہٗ

(۱۹) حضرت سید عبدالنبی قادری قدس اللہ سرہٗ

(۲۰) حضرت سید محمد امین الدین قادری (ثانی) قدس اللہ سرہٗ

(۲۱) حضرت سید عبدالقادر قادری قدس اللہ سرہٗ

(۲۲) حضرت سید محمد امین الدین قادری (ثالث) قدس اللہ سرہٗ

(۲۳) حضرت سید عبدالنبی قادری قدس اللہ سرہٗ

(۲۴) حضرت سید عظمت اللہ قادری (ثانی) قدس اللہ سرہٗ

(۲۵) حضرت سید شاہ حسن قادری قدس اللہ سرہٗ

(۲۶) سید عظمت اللہ قادری (ثالث) قدس اللہ سرہٗ مہتمم کتاب ھذا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

قطعہ تاریخ

سنہ تصنیف خوارق عظمت اللہی ۱۱۸۹ھ

امین دیں "بے نظیر زاہد"

کتاب ہے عظمتوں کی شاہد

ہیں گزرے سجاد ڈھائی سو سال

تمام غوث الوریٰ کے قاصد

مصرعۂ اُولیٰ میں "بے نظیر زاہد" سے ۱۱۸۹ھ سنہ تصنیف برآمد ہوتا ہے۔

از

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی الجیلانی

سجاد محی الدین

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

قطعہ تاریخ

سنہ ترجمہ وطباعت خوارق عظمت اللہی

سنہ ۱۴۴۰ھ 2018

حق کے نبی کے پیارے ہیں پیرِ دستگیر م

غوث الوریٰ کے پوتے ہیں پیرِ دستگیر م

یہ "غین میم تاء" میں سجّاد آئی ہجری

غفار ہی صفت سے ہیں پیرِ دستگیر م

ہر مصرعہ کے سرِ حرف کے اعداد جمع کرنے سے ۲۰۱۸ء برآمد ہوتا ہے
تیسرے مصرعہ میں "غ۔م۔ت" کے اعداد جمع کرنے سے ۱۴۴۰ھ برآمد ہوتا
ہے

از

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی الجیلانی

سجّاد محی الدین

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

تاثرات

الحمد للّٰہ رب العالمین واصلوٰۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وعلی اٰلہ الطیبین واصحابہ الاکرمین اما بعد

سلف سے یہ طریقہ چلا آرہا ہے کہ علمی واصلاحی امور کی طباعت واشاعت کی جاتی رہی تاکہ آنے والے لوگ استفادہ کرسکیں۔ بیشتر اولیاء کرام اپنے شیوخ کے حالات وکرامات اوران کے اصلاحی ارشادات قلمبند کرتے رہے پھراس کی طباعت عمل میں لائی گئی اس سے عوام وخواص نے فائدہ حاصل کیا۔

بناءعلیہ یہ کتاب خوارق عظمت اللھی مصنف حضرت سید محمد امین الدین قادریؒ ابن حضرت سید عظمت اللہ قادری علیہ الرحمہ کی تصحیح واشاعت کہ ذمہ داری دوسوا کیاون (۲۵۱) سال کے بعد عزیز محترم ڈاکٹر سید عبدالمھیمن قادری لا ابالی الجیلانی حفظہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ آئی ہے اور کام بہت عمدہ ہوا۔

فارسی سے اردو میں ترجمہ کیا گیا پھر تحقیق وتخریج بھی کی گئی ان شاء اللہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

تعالیٰ اشاعت کے بعد اس کا بڑا فائدہ ہوگا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے مصنف علیہ الرحمہ اور مصحح و ناشر کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

بجاہ سید الانبیاء والمرسلین صلی اللّٰہ علیہ و الہ وصحبہ و سلم۔

(حضرت العلامہ مولانا)

مفتی خلیل احمد

(صاحب قبلہ مدظلہ العالی)

۶ ربیع المنور ۱۴۴۰ھ

م ۱۵ نومبر ۲۰۱۸ء

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

تاثرات

الحمد للّٰہ رب العالمین واصلوٰۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وعلی اٰلہ الطیبین واصحابہ الاکرمین اما بعد

سلف سے یہ طریقہ چلا آرہا ہے کہ علمی واصلاحی امور کی طباعت واشاعت کی جاتی رہی تاکہ آنے والے لوگ استفادہ کرسکیں۔ بیشتر اولیاء کرام اپنے شیوخ کے حالات وکرامات اوران کے اصلاحی ارشادات قلمبند کرتے رہے پھراس کی طباعت عمل میں لائی گئی اس سے عوام وخواص نے فائدہ حاصل کیا۔

بناءعلیہ یہ کتاب خوارق عظمت اللھی مصنف حضرت سید محمد امین الدین قادریؒ ابن حضرت سید عظمت اللہ قادری علیہ الرحمہ کی تصحیح واشاعت کہ ذمہ داری دوسوا کیاون (۲۵۱) سال کے بعد عزیز محترم ڈاکٹر سید عبدالمھیمن قادری لا ابالی الجیلانی حفظہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ آئی ہے اور کام بہت عمدہ ہوا۔

فارسی سے اردو میں ترجمہ کیا گیا پھر تحقیق وتخریج بھی کی گئی ان شاء اللہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

تعالیٰ اشاعت کے بعد اس کا بڑا فائدہ ہوگا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے مصنف علیہ الرحمہ اور مصحح و ناشر کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

بجاہ سید الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ و الہ وصحبہ و سلم۔

(حضرت العلامہ مولانا)

مفتی خلیل احمد

(صاحب قبلہ مدظلہ العالی)

۶ ربیع المنور ۱۴۴۰ھ

م ۱۵ نومبر ۲۰۱۸ء

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ارشادات

الحمد للّٰہ رب العالمین. والعاقبة للمتقین الصلوة والسلام علیٰ سید المرسلین واله الطیبین و الطاهرین اما بعد۔

یہ جان کر بڑی مسرت ہوئی کہ عزیزم مولانا ڈاکٹر سید عبدالمھیمن صاحب قادری نے خوارق عظمت اللہی کا اردو ترجمہ کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے۔

فی زمانہ اردو میں لکھنے اور پڑھنے کا کام کافی حد تک کم ہوتا جا رہا ہے۔ ایسے حالات میں فارسی زبان سے اردو ترجمہ بہت ہی مشکل کام ہے۔ ترجمہ کا کام تصنیف سے بھی کٹھن اور صبر آزما ہوتا ہے۔ مگر بڑی خوشی ہوئی کہ قابل مترجم نے ترجمہ کا حق ادا کیا آج کے افراتفری کے عالم میں جبکہ ہر شخص حیران و پریشان ہے۔ اولیاء اللہ کے آستانے اور ان کی تعلیمات ہی سکونِ دل فراہم کر سکتے ہیں۔ میں عزیزم مولانا سید عبدالمھیمن قادری کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے علمی کاموں میں برکت عطا فرمائے۔ ساتھ ہی عمر و اقبال میں بھی ترقی عطا فرمائے اور تمام عمر ان کا یہ علمی سفر جاری رہے آمین۔

بجاہ سید المرسین صلی اللّٰہ علیه و اله و سلم۔

---خاک پائے فقراء۔ حسینی پیر

(پیر طریقت حضرت العلامہ مولانا سید شاہ عبداللہ حسین بادشاہ قادری حیدری المعروف حسینی پیر دامت برکاتہم القدسیہ) سجادہ نشین بارگاہ سرکارِ لاابالیؒ کرنول۔

۹ ربیع الاول ۱۴۴۰ھ م ۱۸ نومبر ۲۰۱۸ء بروز یکشنبہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اپنے احساسات

الحمد للّٰہ الحق الموجود۔ المتفضل بجزیل الکرم الوجود۔ اشھد ان لا الہ الا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک لہ وھو واجب الوجود۔ واشھد ان سیدنا و شفیعنا و حبیبنا و مولانا محمد صلی اللّٰہ علیہ و الہ و سلم اکرم من ظھرفی الوجود۔ و علیٰ الہ وازواجہ و اھل بیتہ و صحبہ الی یو م والموعود۔

تصوف تفعل کے وزن پر ہے۔اس کا مادہ صوف سے مشتق ہے جس کے معنی عموماً اونی لباس پہن لینے کے ہیں۔اس کے مشتقات میں صفۃ، صفاء، صفو، صوفۃ اور صافی اپنے اپنے الگ الگ معنی رکھتے ہیں۔بعض تعصب کا لباس پہنے ہوئے مورخین بشمول مسلم وغیر مسلم تصوف کو دوسری یا تیسری صدی کی ایجاد بتا کر اپنی بات کو منوانے کے لئے بطور ثبوت کچھ من گھڑت اور بے جا تاویلات بھی پیش کرتے ہیں مگر حقیقت بالکل اس کے برعکس ہے۔

صحابہ کرام میں کئی معروف وغیر معروف صحابہ کے حالات سے پتہ چلتا ہے کہ ان میں بیشتر صوفیانہ صفات سے متصف تھے (صوفی صفات صحابہ) اور انہوں نے تابعین کو بھی یہی تعلیم دی اسی طرح یہ سلسلہ آج ہمارے دور تک پہنچا۔ خیرالقرون کے بعد تابعین اور تبع تابعین میں بے شمار متبرک شخصیات صوفیاء کہلائے اور ان سے کئی سلاسل جاری ہوئے۔

پھر صوفیاء کرام کے سوانح زندگی اور مناقب کو قلمبند کرنے کا سلسلہ شروع ہوا جن میں الروض الزاھر، سیر اعلام النبلاء، قلائدالجواھر، ریاض

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

الصالحین ، صفوۃ الصفا ، مکاشفہ قادریہ ، مشکوٰۃ النبوۃ ، تاریخ بغداد ، صفۃالصفوہ ، حلیۃ الاولیاء ، تاریخ دمشق ، ثقات ابن حبان ،

الاعلام لزرکلی ، مخازن قادریہ ، طبقات اولیاء ، مرئۃالاسرار ، مختصر احوال علماء و اولیاء حیدرآباد ، محبوب ذوالمنن ، تزکرۃالاولیاء ، حبیب السیر ، طبقات ابن رجب ، تاریخ جزری ،

اَبناء الغمر بِاَبنَاء العُمر لا بن حجر ، طبقات ابن حاجب اور تاریخ ابن نجار وغیرہ مشہور ہیں۔

زیرنظر کتاب خوارق عظمت اللهی جاریہ سن سے مکمل ۲۵۱ سال قبل قصبہ الند ضلع گلبرگہ کے ایک مادرزاد صوفی، ولی کامل حضرت محی الملۃ والدین سید شاہ محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اپنے والد محترم کے خوارق وکرامات پر مشتمل لکھی جن کا اس گرامی حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز ہے۔

حضرت پیر دستگیر کے القاب۔

اس کتاب میں حضرت سید عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کو ان القاب وخطابات سے یاد کیا گیا۔

سالار وقت ، قطب زمان ، مظہر غیب ، سیف اللسان ، پیر دستگیر اور گنج بخش الہی۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت سید عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کا سلسلہ نسب پندرھویں پشت میں الھیکل الصمدانی القندیل النورانی سلطان الاولیاء العالمین سیدنا و سید الکل سید شیخ عبدالقادر الجیلانی غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہٗ تک پہنچتا ہے۔اور چھبیسویں پشت میں باب العلم مظہر العجائب والغرائب امیر المومنین حضرت سیدنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہٗ سے ملتا ہے۔

مصنف کتاب حضرت محی الملۃ والدین سیدمحمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز حضرت پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کے تیسرے صاحبزادہ ہیں اور آپ نے اپنے والد محترم کے خوارق وعادات اور کرامات کو جمع کیا تاکہ مریدین و معتقدین کے علاوہ اہل اسلام اسے پڑھ کر اپنے ایمان کو تقویت پہنچائیں۔

خوارق عظمت اللہی کو فارسی زبان میں اس طرح لکھا گیا ہے جیسے الفاظ کے موتیوں کو ریشم کے دھاگے میں پرویا گیا ہو یا پھر شبنم کے قطروں سے مالا بنائی گئی ہو۔حضرت سید عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز پیر کامل پیر دستگیر مادرزاد باکرامت اللہ کے ولی گزرے ہیں۔اس کتاب کو پڑھنے سے حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی ہستی مطہر کا اندازہ ہوگا۔

اس کتاب میں قلائدالجواہر کا ایک حوالہ موجود تھا چنانچہ میں نے جتنے بزرگان دین کے سن ولادت اور سن وفات مندرج تھے اُن کی قلائدالجواہر سے تحقیق کی اور اختلاف کی صورت میں قلائدالجواہر کا حوالہ بھی دیا۔ جہاں کہیں الفاظ کی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

وضاحت ضروری محسوس ہوئی اُسے وہیں (قوسین میں) لکھ دیا گیا۔

میں حضرت پیر دستگیر کے نویں نمبر کے پوتے سید عظمت اللہ قادری ثالث کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ حضرت نے اس کتاب کے ترجمہ کے لئے مجھ حقیر کا انتخاب کیا میں اسے غائبانہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کا انتخاب تصور کرتا ہوں اور کتاب میں جہاں کہیں مشکل الفاظ یا کسی لفظ کا مطلب سمجھنے میں دشواری کا سامنا ہوا تو مجھے فوراً حضرت پیر دستگیر کی مدد اور دستگیری نے اپنے دامن رحمت میں لے کر میری مدد کی اور مجھے مسکہ میں سے بال کی طرح نکال کر اَصِح رہنمائی فرمائی۔

زیر نظر کتاب خوارق عظمت اللہی کی تلخیص ہے جس کی بتاریخ ۱۱ر جمادی الاولی ۱۳۱۷ ہجری بروز سہ شنبہ تکمیل کی گئی۔ لیکن تلخیص کرنے والی شخصیت نے اپنا نام کتاب پر نہیں لکھا۔

میں نے اس کتاب کا ہر کام باوضو کیا تا کہ بھرپور سعادتیں، انوار و برکات حاصل ہوں۔

اور اس کتاب کو بارگاہ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہٗ میں بھی پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔

خوارقِ عظمت اللہی کا قلمی نسخہ اور تلخیص شدہ نسخہ دونوں کتب خانہ ھادیٔ دکن و صفۃ التحقیق قائم شدہ ۱۲۷۰ھ ۱۸۵۴ء ۔اندرون بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب میں محفوظ ہیں اور تلخیص کے دونوں تراجم بھی کتب خانہ میں محفوظ ہیں۔

تلخیص خوارق عظمت اللہی کے دو ترجمے کئے گئے تا کہ تحقیق کے میدان

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

میں ایک سے دو موجود رہیں۔

(۱) زیر نظر ترجمہ، تحقیق، تخریج، تدوین اور ترتیب مجھ حقیر کی ہے۔

(۲) حیدرآباد کی قابل شخصیت محمد فرید اللہ شریف صاحب کا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کی طرح صاحبِ تصانیف صوفیاء کی اولاد و امجاد کو اپنے اجداد کی تصانیف منظر عام پر لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس کتاب کو اللہ تعالیٰ رضا اور خوشنودی اور دیدار کے لئے قبول فرمائے۔ آمین بجاہ طٰہٰ و طٰسٓ صلی اللہ علیہ وسلم۔

کتاب میں اگر کسی قسم کی کوتاہی یا غلطی رہ گئی ہو تو میں اسے اللہ رب العزت کی بارگاہ میں رجوع کرتا ہوں۔

وعف عنا واغفرلنا وارحمنا انت مولانا فاالنصرناعلی القوم الکافرین۔

فقط

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی الجیلانی

سجادہ نشین بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب مستعد پورہ، کاروان، حیدرآباد دکن

یکم ربیع الاول ۱۴۴۰ ہجری ۱۰ نومبر ۲۰۱۸ء شنبہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

میرے خیالات (مہتمم کتاب)

تمام تعریف اللہ رب العزت کے لئے ہے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ کروڑوں دُرود وسلام ہوں حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ والہ و سلم کی ہستی مبارک پر اور آپ کی آل، ازواج، اصحاب، زریّت اور اولیاء امت پر۔

اللہ رب العزت کا مجھ پر یہ کرم ہے، رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور پنجتن پاک کی نظر ہے، حضور سید نا غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہٗ کی مدد و نصرت ہے اور جد امجد حضرت پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کی عنایت واستعانت ہے جو اس کتاب کا ترجمہ اور تدوین کا ذمہ مجھے حاصل ہوا۔

الحمد لِلّٰہ اِسے میں اپنی نجات کا ذریعہ سمجھتا ہوں اور اللہ سے قوی امید رکھتا ہوں کہ میری اور اس کتاب کے لئے تمام مدد کرنے والوں کی کاوش کو قبول و منظور فرمائے اور نجات و مغفرت کا وسیلہ بنائے۔ آمین ثم آمین۔

قابل مبارک باد ہیں ڈاکٹر سید عبدالمھیمن قادری لاأبالی الجیلانی سجادہ نشین بارگاہِ قطبِ دوراں وتدکن حضرت سید شاہ عبداللہ شاہ قادری لا ابالی الجیلانی قدس اللہ سرہٗ العزیز المعروف پتھر والے صاحب حیدرآباد دکن جنہوں نے اللہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ و سلم، حضور غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہٗ اور حضرت پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

سرۂ العزیز کی محض رضا اور خوشنودی کے لئے اس کا ترجمہ، تحقیق، تخریج، تدوین اور ترتیب کا کام انجام دیا ہے، اللہ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور اس کاوش کو قبول فرمائے۔

موصوف مترجم نے مادۂ تاریخ بھی نکالی ہے۔ سن تصنیف بھی اور سن ترجمہ وطباعت بھی۔

میں ان تمام شخصیات کا بھی فرداً فرداً شکریہ ادا کرتا ہوں جو کتاب کے مختلف مراحل میں میری مدد کئے۔

سید خواجہ معین الدین حسینی عرف خواجہ پاشاہ (میرے داماد) جو کتاب کے مختلف مراحل ومواقع پر اپنا وقت نکالا اور مجھے اپنی گاڑی پر بٹھا کر سفر کرتے رہے۔

محترم جناب محمد فرید اللہ شریف صاحب جو نسخۂ ثانی کا ترجمہ کئے۔

محترم جناب اسلم احقر صاحب جو پروف ریڈنگ کے مراحل میں مدد کئے۔

محترم جناب محمد جاوید صاحب جو کتابت کا کام انجام دیئے۔

محترم جناب محمد انوار اللہ صاحب جو طباعت کے مراحل سے گزار کر کتابی شکل میں لے آئے۔

خاک پائے حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ

سید عظمت اللہ قادری

۲ ربیع الاول ۱۴۴۰ھ ۱۱ نومبر ۲۰۱۸ء یکشنبہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لِلّٰہِ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین.

ذکر خوارق شریف سالار وقت قطب زماں حضرت مرشدار شد پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری نوراللہ مرقدہٗ واظہر اسرارہٗ۔

آغاز خوارق وعادات عالیہ (عظمت اللہی) یہ فقیر حقیر سید محمد امین بیان کرتا ہے۔ اس کی یہ وجہ اور سبب ہے کہ ایک روز حضرت پیرِ دستگیر قدس اللہ سرہٗ کے (چند) خلفاء اعتکاف میں تھے اور آپس میں حضرتِ پیرِ دستگیر کے عادات وکرامات بیان کررہے تھے۔ ان میں یہ فقیر سید محمد امین (۱) کے خلفاء بھی موجود تھے۔ ان میں سے ایک (خلیفہ) نے کہا کہ میں نو سال سے دیکھ رہا ہوں کہ حضرت (پیر دستگیر) زمین سے معلق تشریف رکھتے ہیں۔ دوسرے (خلیفہ) نے کہا کہ سات آٹھ سال ہوگئے ہیں میں بھی حضرت پیر دستگیر کو اسی حال میں دیکھ رہا ہوں۔ پھر اس فقیر کی زبان سے (بے ساختہ) نکلا کہ جب میں پیدا ہوا حضرت کو اُسی طریقے سے دیکھ رہا ہوں۔ ہم تینوں اسی گفتگو میں محو تھے کہ حضرت (جس طرح سورج بادلوں سے نمودار ہوتا ہے) تشریف لائے اور یہ ابیات بیان فرمائے۔

---

(۱) حضرت سید محمد امین الدین قادری قدس سرہٗ العزیز حضرتِ پیر دستگیر کے تیسرے صاحبزادے ہیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند
در دم نہفتہ بہ ز طبیبان مدعی
باشد کہ در خزینہ غیبم دوا کنند
ونشستہ کہ در خزینہ غیبم دوا کنند

وہ جو کہ نظر سے خاک کو کیمیا کرتے ہیں
اگر ہوتے ہیں، تو ایک نظر ہماری جانب کریں
ایک دَم (پھونک) میں طبیب سے زیادہ بہتر کریں
اور وہ غیب کے خزانوں سے دوا کرتے ہیں
اور وہ بیٹھے (چُھپے) ہوئے غیب کے
خزانوں سے دوا کرتے ہیں

بھائی خویش میدانم
کہ نیمی چو نیمی ارزد
اگر مولا سازد بھائی
بے بہا کردد

میں اپنا بھائی سمجھتا ہوں
چونکہ آدھے کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی
اگر خدا چاہے تو یہ بھائی
بہت قیمتی و نایاب ثابت ہوگا

پھر حقیر فقیر مَیں نے پوچھا (حضرت پیر دستگیر سے) کہ مشائخِ زمانہ اور دُرویشانِ عصر اپنے اپنے دَور میں توحید اور تصوف بیان فرمائے ہیں۔ (دور سالے در بیان توحید حضور جد بزرگ وار تصنیف فرمائے ہیں۔) اور میدان حقیقت کو بے پردہ کئے ہیں (۱)۔ بہتر سمجھا کہ اپنے اجداد کی تعریف و توصیف بیان کروں تا کہ مریدین و معتقدین اس کلام سے فیض یافتہ ہوں اور فائدہ اٹھائیں۔ چنانچہ اُسی وقت اس حقیر و فقیر کو خیال آیا کہ اس موضوع پر قلم اٹھاؤں۔ اسی اثنا میں حضرت پیر دستگیر اس احقر کے قریب تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ اے سید محمد امین الدین کیا لکھ رہے ہو؟ میں نے عجز و انکساری کے ساتھ حضرت کی خدمت میں

(۱) یعنی حقیقت اور معرفت خداوندی کے اسرار و رموز بیان فرمائے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لِلّٰہِ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین.

ذکر خوارق شریف سالار وقت قطب زماں حضرت مرشدار شد پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری نوراللہ مرقدہٗ واظہر اسرارہٗ۔

آغاز خوارق وعادات عالیہ (عظمت اللہی) یہ فقیر حقیر سید محمد امین بیان کرتا ہے۔ اس کی یہ وجہ اور سبب ہے کہ ایک روز حضرت پیرِ دستگیر قدس اللّٰہ سرہٗ کے (چند) خلفاء اعتکاف میں تھے اور آپس میں حضرتِ پیرِ دستگیر کے عادات وکرامات بیان کر رہے تھے۔ ان میں یہ فقیر سید محمد امین (۱) کے خلفاء بھی موجود تھے۔ ان میں سے ایک (خلیفہ) نے کہا کہ میں نو سال سے دیکھ رہا ہوں کہ حضرت (پیر دستگیر) زمین سے معلق تشریف رکھتے ہیں۔ دوسرے (خلیفہ) نے کہا کہ سات آٹھ سال ہو گئے ہیں میں بھی حضرت پیر دستگیر کو اسی حال میں دیکھ رہا ہوں۔ پھر اس فقیر کی زبان سے (بے ساختہ) نکلا کہ جب میں پیدا ہوا حضرت کو اُسی طریقے سے دیکھ رہا ہوں۔ ہم تینوں اسی گفتگو میں محو تھے کہ حضرت (جس طرح سورج بادلوں سے نمودار ہوتا ہے) تشریف لائے اور یہ ابیات بیان فرمائے۔

---

(۱) حضرت سید محمد امین الدین قادری قدس سرہٗ العزیز حضرتِ پیر دستگیر کے تیسرے صاحبزادے ہیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند
در دم نہفتہ بہ ز طبیبان مدعی
باشد کہ در خزینہ غیبم دوا کنند
ونشستہ کہ در خزینہ غیبم دوا کنند

وہ جو کہ نظر سے خاک کو کیمیا کرتے ہیں
اگر ہوتے ہیں، تو ایک نظر ہماری جانب کریں
ایک دَم (پھونک) میں طبیب سے زیادہ بہتر کریں
اور وہ غیب کے خزانوں سے دوا کرتے ہیں
اور وہ بیٹھے (چُھپے) ہوئے غیب کے
خزانوں سے دوا کرتے ہیں

بھائی خویش میدانم
کہ نیمی چو نیمی ارزد
اگر مولا سازد بھائی
بہے بہا کردد

میں اپنا بھائی سمجھتا ہوں
چونکہ آدھے کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی
اگر خدا چاہے تو یہ بھائی
بہت قیمتی و نایاب ثابت ہوگا

پھر حقیر فقیر مَیں نے پوچھا (حضرت پیر دستگیر سے) کہ مشائخِ زمانہ اور دُرویشانِ عصر اپنے اپنے دَور میں توحید اور تصوف بیان فرمائے ہیں۔ (دور سالے در بیان توحید حضور جد بزرگ وار تصنیف فرمائے ہیں۔) اور میدان حقیقت کو بے پردہ کئے ہیں (۱)۔ بہتر سمجھا کہ اپنے اجداد کی تعریف و توصیف بیان کروں تا کہ مریدین و معتقدین اس کلام سے فیض یافتہ ہوں اور فائدہ اٹھائیں۔ چنانچہ اُسی وقت اس حقیر و فقیر کو خیال آیا کہ اس موضوع پر قلم اٹھاؤں۔ اسی اثنا میں حضرت پیر دستگیر اس احقر کے قریب تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ اے سید محمد امین الدین کیا لکھ رہے ہو؟ میں نے عجز و انکساری کے ساتھ حضرت کی خدمت میں

(۱) یعنی حقیقت اور معرفت خداوندی کے اسرار و رموز بیان فرمائے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اپنے خیال کا اظہار کیا یہ سُن کر حضرت ارشاد فرمائے کہ لکھو مگر مجھ سے اصلاح کروالینا۔

چنانچہ حضرت کے حکم کے مطابق لکھنا شروع کیا اور تحریر کو حضرت کی خدمت میں پیش کیا اور اپنا نام سید محمد امین الدین لکھا۔ حضرت شرف نظر بخشتے ہوئے مطالعہ فرمائے اور مجھے فرمایا کہ اپنے نام کو ہم جس طرح مخاطب کرتے ہیں محی الملة والدین سید محمد امین الدین قادری لکھو۔

اور حسب ارشاد ، حکم قبول کیا اور ہمیشہ تعمیل کرتا رہا۔

اور جو کچھ حضورِ پُر نور کی زبان مبارک سے ارشاد ہوتا قلم سے لکھ لیا جاتا اور مرشد کے ارشاد کے مطابق آپ کے حضور رُجوع کر دیا جاتا تا کہ آپ کے وصف کا جلوہ (واضح) نظر آئے۔

اور ناظرین کو جہاں کہیں خیر و کمال نظر آئے تو فضل خدائے تعالیٰ جانیں۔ اور جہاں کہیں شر و نقصان پائیں تو اسکو عجزِ بشری کے ساتھ خود کی جانب رجوع کرے۔

جیسے الیه ولی الرشاد والیه المبدع والمعاد (۱)۔

اس کلام کا اختتام مرشد ھادی المصلّین کی الہامی زبان کی ایما پر ہوتا ہے۔

یہ کتاب ۱۱۸۹ھ میں تکمیل کو پہنچی۔

حق سبحانہٗ وجل شانہٗ سے امید ہے کہ اولیاء اللہ کے قلوب میں مقبولیت عطا فرمائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور آپ کی آل و اہل بیت رضوان اللہ علیہ اجمعین کے وسیلے سے۔

---

(۱) انہی کی طرف ہدایت لوٹ گئی (یعنی ہدایت کا سرچشمہ وہی ہے بس جسے چاہے اُسے ہدایت کی توفیق عطا فرماتا ہے) اور ہر چیز کی ابتداء اور ان کی انتہا اسی کے ساتھ ہے (یعنی ہر چیز کو پیدا کرنے والی ذات بھی وہی اور ہر چیز کی فنا بھی اسی کے ہاتھ میں ہے)۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ذکر رسالت پناہ

حضرت سیدنا محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ و الہ و سلم و

تذکرہ خلفاء راشدین اور ان حضرات کا نسب نامہ کئی کتب میں کثرت سے مذکور ہے چنانچہ ان متبرک نفوس کا ذکر اس کتاب خوارق عظمت اللّٰہی کے لکھتے وقت موقوف کرتے ہوئے احوال حضرتِ امام حسن المثنیٰ رضی اللہ عنہ سے آغاز کرتے ہیں۔

(تلخیص کرنے والی شخصیت نے مذکورہ نفوس قدسیہ کا ذکر موقوف کر دیا ہے۔ یہاں سے ساری کتاب اصل نسخہ اور تلخیص شدہ نسخہ میں من وعن ہے۔ مترجم)

ذکر شریف

حضرت امام حسن المثنیٰ رضی اللہ عنہٗ۔

حضرت امام حسن المثنی رضی اللہ عنہ کو ابو محمد (۱) بھی کہتے ہیں آپ بے انتہاء حسین، جمیل، خوبصورت اور پُر وقار تھے۔ آپ کے چچا حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہٗ اپنی دونوں صاحبزادیوں حضرتہ سید تنا بی بی فاطمہ و حضرتہ سیدتنا بی بی سکینہ رضی اللہ عنہما میں سے کسی ایک سے حضرت حسن مثنیٰ رضی اللہ عنہٗ کا عقد فرمانا چاہتے

---

(۱) یہ آپ کی کنیت ہے۔ آپ کا اسم گرامی جس طرح مشہور ہے اسی طرح آپ کنیت سے بھی شہرت رکھتے ہیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

تھے۔لہذا جب حضرت حسن مثنیٰ رضی اللہ عنہ سے عقد کی بابت سوال فرمائے تو آپ
شرما گئے اور اپنا سر مبارک خم کرلیا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہٗ نے ارشاد فرمایا: اے میرے بھتیجے میں نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو آپ کے عقد میں دینے کا ارادہ کرلیا ہے۔ اس طرح حضرت حسن مثنیٰ رضی اللہ عنہٗ کا عقد نکاح بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ سے ہُوا۔ان اہل بیت کرام سے تین فرزندان کی ولادت ہوئی

(اول) حضرت امام عبداللہ المحض رضی اللہ عنہٗ

(دوم) حضرت امام ابراھیم رضی اللہ عنہٗ

(سوم) حضرت امام حسن مثلث رضی اللہ عنہٗ۔

ان نفوس قدسیہ پر تمام سادات کرام کو فخر ہے کہ ہماری والدہ شہید کربلا سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہٗ کی شہزادی ہیں اور ہمارے والد سیدنا امام حَسن رضی اللہ عنہٗ کے شہزادے ہیں۔

ان تمام (اھل بیت کرام رضوان اللہ علیھم اجمعین) کے اسماء مبارکہ بے شمار کتب میں مرقوم ہیں۔

ذکر شریف

حضرت سیدنا عبداللہ المحض رضی اللہ عنہٗ

حضرت سیدنا عبداللہ المَحِض رضی اللہ عنہٗ ابن حضرت حسن

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

المثنیٰ رضی اللہ عنہٗ کو حضرت عبداللہ المُجل بھی کہتے ہیں۔ بنی ہاشم کے شیوخ وخواتین آپ کو مُجل کہتے تھے۔آپ خالص سبطین (۱) ہیں۔آپ شکل وشمائل میں لا جواب اور نہایت خوبرو تھے آپ کے چھ صاحبزادے ہیں (اول) حضرت امام محمدؒ (دوم) حضرت امام ابراھیمؒ (سوم) حضرت امام موسیٰؒ (چہارم) حضرت امام یحیٰؒ (پنجم) حضرت امام سلیمانؒ (ششم) حضرت امام ادریسؒ ۔چنانچہ جلیل القدر سلسلہ عالیہ قادریہ حضرت امام موسیٰ رضی اللہ عنہ' تک پہنچتا ہے۔قادریہ شجرہ نسب اس طرح ہے۔

حضور سیدی و مولائی شیخ العالمین قطب الافراد الجامع شیخ محی الدین عبدالقادر الحسنی والحسینی الجعفری الجیلانی رضی اللہ عنہٗ ابن سید ابو صالح موسیٰ جنگی دوستؒ (حضرت کو جنگی دوست اس لئے کہتے ہیں کہ آپ ہمیشہ اپنے نفس سے جنگ کرتے رہتے تھے یعنی نفس کی مخالفت۔

بہر قتل کافراں آمد علی — بہر قتل نفس آمد ہر ولی

کافروں کے قتل کے لئے علی آئے — نفس کے قتل کے لئے ہر ولی آئے

(آپ کو "ہر ولی" اور "دوست محمد" بھی کہتے ہیں)۔ابن حضرت سید عبداللہ ثانیؒ ابن حضرت سید یحیٰ زاھدؒ ابن حضرت سید محمدؒ ابن حضرت سید موسیٰ الجونؒ ابن حضرت سید عبداللہ المحضؒ ابن حضرت سید حسن المثنیٰؒ ابن حضرت سید نا امام حسن رضی اللہ عنہٗ ابن حضرت امیر

---

(۱) سبطین یعنی سید الحسن والحسین

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

المومنین سید نا علی ابن ابی طالب رضی اللّٰہ عنہ (۱)۔
حضرت عبداللّٰہ المحض رضی اللّٰہ عنہٗ کریم الطرفین ہیں۔
مصنف کتاب نے یہ غزل کہی ہے۔
(مصنف کتاب حضرت سید امین الدین قادری قدس اللّٰہ سرہٗ نے حضور غوث پاک رضی اللّٰہ عنہٗ سے مولائے کائنات رضی اللہ عنہٗ تک نسبی شجرہ کو فارسی زبان میں منظوم فرمایا ہے ملاحظہ فرمایئے)۔

منظوم شجرہ قادریہ نسبی (فارسی)
از سید امین الدین قادری مصنف خوارق عظمت اللهی

امام علی ہست مشکل کشا
امام حسن شاہ آن مجتبیٰ
امام مثنی امام المحض
امام موسیٰ جون روشن لقا
امام عبداللّٰہ شاہ حامی توئی
امام است داؤد آں اہل آتی

(۱) دگر کتب مناقب وسوانح میں یہی شجرہ اس طرح ہے۔ سلطان الاولیاء العالمین حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ ابن حضرت ابوصالح موسیٰ جنگی دوست رضی اللہ عنہ ابن حضرت عفیف الدین عبداللہ الجیلی رضی اللہ عنہ ابن حضرت شرف الدین یحیٰ زاہد رضی اللہ عنہ ابن حضرت شمس الدین محمد رضی اللہ عنہ ابن حضرت سیف الدین داؤد رضی اللہ عنہ ابن حضرت کریم الدین موسیٰ ثانی رضی اللہ عنہ ابن حضرت روح الدین عبداللہ رضی اللہ عنہ ابن حضرت نورالدین موسیٰ الجون رضی اللہ عنہ ابن حضرت علم الدین عبداللہ المحض رضی اللہ عنہ ابن حضرت حسن المثنیٰ رضی اللہ عنہ ابن امیر المومنین حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ ابن حضرت امیر المومنین سیدنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔ (قلائد الجواہر)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

امامِ محمد و زاهد امام
امام عبداللہ شہنشہ پیشوا
امام ابی صالح جنگی دوست
امام الھمام[1] سرورِ اولیا

خانوادہ عالیہ قادریہ خلافتی۔ بطریق سیدنا حسن بصری قدس اللہ سرہٗ حضرت محبوب ربانی ھیکل صمدانی سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہٗ کو خرقہ خلافت حضرت شیخ ابو سعید مبارک المخزومی قدس اللہ سرہٗ العزیز سے پہنچا۔ اور آپ کو حضرت شیخ ابو الحسن علی الھنکاری قدس اللہ سرہٗ العزیز سے پہنچا۔ اور آپ کو حضرت شیخ ابو الفرج یوسف الطرطوسی قدس اللہ سرہٗ العزیز سے پہنچا۔ اور آپ کو حضرت شیخ عبدالواحد بن عبدالعزیز التمیمی قدس اللہ سرہٗ العزیز سے پہنچا۔ اور آپ کو حضرت شیخ خواجہ ابوالعباس ابو بکر عبداللہ شبلی قدس اللہ سرہٗ العزیز سے پہنچا۔ اور آپ کو حضرت شیخ سید الطائفہ خواجہ ابولقاسم جنید البغدادی قدس اللہ سرہٗ العزیز سے پہنچا۔ اور آپ کو حضرت شیخ خواجہ سری سقطی قدس اللہ سرہٗ العزیز سے پہنچا۔ اور آپ کو حضرت شیخ خواجہ معروف کرخی قدس اللہ سرہٗ العزیز سے پہنچا۔ اور آپ کو حضرت شیخ خواجہ حبیب العجمی قدس اللہ سرہٗ العزیز سے پہنچا۔

---

(۱) امام الھمام یعنی حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہٗ۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اور آپ کو حضرت خواجہ حسن بصری قدس اللہ سرہٗ العزیز سے پہنچا۔
اور آپ کو امام المشارق والمغارب سیدنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہٗ سے پہنچا۔

خانوادہ عالیہ قادریہ خلافتی بطریق

امیر المومنین سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہٗ

خانوادہ محبوب ربانی حضرت غوث صمدانی پیرِ پیراں غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہٗ کو ایک خرقہ خلافت مبارک حضرت سیدنا امام حسن المجتبیٰ رضی اللہ عنہٗ کے واسطے سے بھی پہنچتا ہے۔ جو سلسلہ نسب بھی ہے۔

حضرت شیخ الکل غوث الاعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہٗ کو اپنے والد محترم حضرت سید ابو صالح موسیٰ جنگی دوست قدس اللہ سرہٗ العزیز کے دست مبارک سے (خرقہ خلافت) حاصل ہوا۔

اور وہ (خرقہ خلافت) اپنے والد محترم حضرت سید شاہ عبداللہ ولی (۱) قدس اللہ سرہٗ العزیز کے دست مبارک سے حاصل فرمائے۔

اور وہ (خرقہ خلافت) اپنے والد محترم حضرت سید شاہ یحیٰ زاھد قدس اللہ سرہٗ العزیز سے پائے۔

اور وہ (خرقہ خلافت) اپنے والد ماجد حضرت سید شاہ محمد قدس اللہ

---

(۱) یہ لفظ الجیلی ہے۔ کاتب کا سہو معلوم ہوتا ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

سرۂ العزیز سے حاصل فرمائے۔

اور وہ (خرقہ خلافت) اپنے والد کریم حضرت سید شاہ سیف الدین امام داؤد قدس اللہ سرۂ العزیز سے حاصل فرمائے۔

اور وہ (خرقہ خلافت) اپنے والد بزرگ حضرت سید شاہ موسیٰ ثانی قدس اللہ سرۂ العزیز سے حاصل فرمائے۔

اور وہ (خرقہ خلافت) اپنے والد معظم حضرت سید شاہ عبداللہ ثانی قدس اللہ سرۂ العزیز سے حاصل فرمائے۔

اور وہ (خرقہ خلافت) اپنے والد گرامی حضرت سید شاہ امام موسیٰ الجون قدس اللہ سرۂ العزیز سے حاصل فرمائے۔

اور وہ (خرقہ خلافت) اپنے والد والاشان حضرت سید شاہ امام عبداللہ المحض قدس اللہ سرۂ العزیز (آپ کو امام مجل بھی کہتے ہیں) سے حاصل فرمائے۔

اور وہ (خرقہ خلافت) اپنے والد ماجد حضرت سیدنا امام حسن المثنیٰ رضی اللہ عنہٗ سے حاصل فرمائے۔

اور وہ (خرقہ خلافت) اپنے والد اقدس حضرت سیدنا امام حسن المجتبی رضی اللہ عنہٗ سے حاصل فرمائے۔

اور وہ (خرقہ خلافت) اپنے والد منعم سید السادات مظہر العجائب والغرائب حضرت سیدنا امام علی کرم اللہ وجہہ و رضی اللہ عنہٗ سے حاصل فرمائے۔

اور وہ (خرقہ خلافت) امام الانبیاء سلطان الرسل امام الھمام سیدنا ابو القاسم

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و الہ واصحابہ و سلم سے حاصل فرمائے۔

لفظ شیخ

کوئی اگر یہ سوال کرے کہ حضرت شیخ سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہٗ کو "شیخ" کیوں کہتے ہیں تو اس کے ۲ دو جواب ہیں:

(۱) عرب کی یہ روایت اور طریقہ رہا کہ بزرگوں کو شیخ کہتے ہیں چاہے وہ کسی بھی قبیلے یا کسی بھی قوم کے ہوں۔

(۲) دوسری روایت: صوفیاء کرام کے نزدیک اصطلاح تصوف میں باتصرُّف ولی (تصرف رکھنے والے اللہ کے ولی) کو شیخ کہتے ہیں۔ لہٰذا ہمارے شیخ رضی اللہ عنہٗ سارے عالم میں باتصرف، ولی کامل ہیں اور تا صبح قیامت (آپ کی ذات مبارک تو بہت دور) آپ کی کسی ایک بھی شان کی برابری کوئی نہیں کر سکتا۔

الشیخ ھو المتصرف فی الملک والملکوت والولایۃ ھی التصرف فی الملکوت[1]۔

شان غوثیت

حق تعالیٰ نے حضور غوثِ صمدانی رضی اللہ عنہٗ کو شانِ عظیم اور اعلیٰ کمالات سے مشرف فرمایا۔ اور مرتبۂ غوثیت کبریٰ وقطبیت اعلیٰ سے سرفراز فرمایا

---

(۱) شیخ وہ ہے جسے سارے جہاں اور ملکوتِ اعلیٰ میں تصرف کا اختیار حاصل ہے۔ اور ولایت وہ تصرف ہے جو ملکوتِ اعلیٰ میں ہوتی ہے۔ (مترجم)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اور آپ اس طرح مقام محبوبیت میں پہنچے اور اسی حال میں آپ نے (بحکم خدائے عزوجل) ارشاد فرمایا: قَدَمِی ھٰذِہٖ عَلٰی رَقَبَۃِ کُلِّ وَلِیِّ اللّٰہ(۱) تمام اولیاء اللہ نے (اس فرمان کو سُن کر) اپنا سر تسلیم خم کر دیا بتاؤ کیا ایسا مقام کسی اور کو مل سکتا ہے؟

لیکن جن کو ایسا عظیم الشان مرتبہ حاصل ہے اُن کے لئے ایک حرف کافی ہے۔

مصنف کتاب نے (حضور غوث پاکؓ کی شان میں) ایک رباعی لکھی ہے۔ (منظوم ترجمہ مترجم)

المدد یا غوث اعظم دستگیر — المدد یا غوث اعظم دستگیر
دستگیرم دستگیرم دستگیر — ہاتھ تھاما آپ کا میں دستگیر

داد مارا داد دہ ای داد خواہ — عادل حق نے کیا مجھ پر کرم
قبلۂ عالم دہ مرا دم دستگیر — قبلۂ عالم کرم یا دستگیر

رباعی کا خلاصہ

یا غوث اعظم دستگیر میری مدد فرمایئے میں آپ کا دست اقدس تھام لیا ہوں آپ کے ظلِ دامنِ اقدس ہوں۔ انصاف پسند پروردگار نے میرے ساتھ انصاف فرمایا جو آپ کی غلامی مجھے حاصل ہوئی ائے قبلۂ عالم غوث اعظم میری مراد کو منزل مقصود عطا فرمایئے۔

حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہٗ کی والدہ معظّمہ:

---

(۱) ۔ ترجمہ: میرا یہ قدم اللہ تعالیٰ کے ہر ولی کی گردن پر ہے۔ (مترجم)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضور سید نا غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہٗ کی والدہ ماجدہ کا اسم گرامی سیدہ ام الخیر امۃالجبار فاطمہ ثانی رضی اللہ عنہا ہے۔ (آپ کی کل اولاد تین ہیں) دو شہزادے اور ایک شہزادی۔ اول حضرت محبوب ربانی رضی اللہ عنہ دوم حضرت ابی احمد عبداللہؒ جو بچپن ہی میں وصال فرما گئے اور سوم شہزادی کا نام بی بی عائشہ ہے۔

شجرۂ نسبی والدہ ماجدہ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہٗ:

اسمائے اجداد کرام سیدہ فاطمہ ثانی رضی اللہ عنہا۔

سیدہ امۃ الجبار فاطمہ ثانی رضی اللہ عنہا

بنت حضرت سید شیخ عبداللہ صومعی قدس اللہ سرہٗ

ابن حضرت سید جمال قدس اللہ سرہٗ

ابن حضرت سید محمد قدس اللہ سرہٗ

ابن حضرت سید ابو محمود طاہر قدس اللہ سرہٗ

ابن حضرت سید ابو عطا عبداللہ قدس اللہ سرہٗ

ابن حضرت سید کمال الدین عیسیٰ قدس اللہ سرہٗ

ابن حضرت سید علاء الدین محمد الجواد رضی اللہ عنہٗ

ابن حضرت سید امام جعفر الصادق رضی اللہ عنہٗ

ابن حضرت سید امام محمد باقر رضی اللہ عنہٗ

ابن حضرت سید نا امام زین العابدین سجاد رضی اللہ عنہٗ

ابن حضرت سید نا امام حسین رضی اللہ عنہٗ

ابن حضرت امیر المومنین سید نا علی کرم اللہ وجہہ و

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

رضی اللہ عنہٗ۔

بی بی فاطمہ ثانی قدس اللہ سرھا کی والدہ محترمہ کا اسم گرامی سیدہ بی بی سارہ [1] ہے اور حضرت ابو صالح موسیٰ جنگی دوست قدس اللہ سرہ ' کی والدہ ماجدہ کا نام نامی حضرتہ بی بی ام سلمہ [2] قدس اللہ سرھا ہے۔

شجرہ مبارک دادی محترمہ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہٗ۔

حضرتہ بی بی ام سلمہ بنت حضرت محمد ابن حضرت طلحہ ابن حضرت عبداللہ ابن حضرت عبدالرحمٰن ابن امیر المومنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

بغداد کو روانگی

جب حضور غوث پاک رضی اللہ عنہٗ بغداد شریف روانہ ہو رہے تھے تو آپ کی والدہ ماجدہ رخصت فرماتے ہوئے ارشاد فرمائیں: "اے عبدالقادر (رضی اللہ عنہٗ) اس دعا کو ایک سو گیارہ مرتبہ مع بسم اللہ شریف پڑھنے سے بفضل خدا بہت جلد مُہم میں کامیابی ہوگی اور ہر مقصد بر آمد آئے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰہُ کَافِی قَصَدتُّ الْکَافِی وَجَدتُّ الْکَافِی لِکُلِّ الْکَافِی
کَفَانِیْ اَلْکَافِی وَ نِعْمَ الْکَافِی وَالْحَمْدُ للّٰہ.

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

---

(۱) حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کی نانی جان صاحبہ۔ (۲) حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کی دادی جان صاحبہ۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اللہ میرے لئے کافی ہے (یعنی پروردگار اپنے بندے کی حاجت کو پورا کرنے والا اور دوسروں سے بے نیاز کرنے والا ہے) ارادہ کرلیا میں نے اُس مقدس رات کا جو کافی ہے' اُس ذات کو میں نے پالیا جو کافی ہے' ہر کفایت کرنے والے کے لئے' میرے لئے کافی ہوگئی وہ ذات جو کافی ہے اور کیا ہی بہترین کافی ہے (یعنی کفایت کرنے والی ذاتِ مقدس ہے) اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہی ہیں۔ (مترجم)

مصنف کتاب نے یہ مناجات کہی ہے۔

شہنشہ غوثِ اعظم گنج اسرار
بفریادم برس اے شاہ ستار
محی الدین مارا دستگیر است
چہ غم باشد مرا از یوم افکار
وسیلہ ہم پناہ من تو باشی
کہ غیر از تو نمیداریم ما کار
زبس شرمندگی روئی نداریم
ازان روزی کہ تو پُرسی زکردار
بدرگاہست امید آوردہ ام من
امید درد مندم راتو بر آر
سیہ کار و گنہ گاریم بدکار
بغیر از تو ندارم مونس و یار
مُرا در دین و دنیا یاورم باش

اسرار کا خزانہ شہنشاہ غوثِ اعظم ہیں
اے شاہِ ستار میری فریاد کو پہنچئے
ہمارے مددگار ہیں محی الدین
ہم کو فکر نہیں روزِ جزا کی
ہمارا وسیلہ اور ہماری پناہ ہوجایئے
آپ کے سوا کسی سے ہمیں کوئی کام نہیں
ہمارے پاس شرمندگی کے سوا کوئی چیز نہیں
مگر کچھ بھی نہ ہوگا جس دن ہمارے کردار کی بات ہوگی
میں آپ کے دربار میں امیدوار ہوں
آپ ہی ہر بار میری امید کے دردمند ہوئے
سیاہ کار ، گنہگار ہیں اور بدکار
آپ کے سوا ہمارا کوئی ہمدم و مددگار نہیں
دین و دنیا میں میرے مددگار ہوجایئے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

امانم دہ ز دست نفس عیار
گناہانِ مرا تو عفو فرما
بہ بخشا ای صمد تو عین غفار
زبس افتادہ ام بر درگہ تو
تو در ہر دو جہان شرمم نگہدار
بحق جد خود ای غوث اعظم
ممدم باش دایم در ہمہ کار
امین از یمن تو خواہد امانی
بخاتم دہ مُرا کن کفش بردار

عیار (مکار) نفس سے حفاظت فرمایئے
ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجئے
صمد و غفار (پروردگار) سے بخشش دلوایئے
آپ کے آستانے میں آ پڑا ہوں
میری شرم و لاج رکھئے دونوں جہاں میں
یا غوثِ اعظم آپ کو آپ کے جد کا واسطہ
ہر کام میں ہمیشہ آپ میرے مددگار ہیں

اولاد امجاد حضور غوث پاک رضی اللہ عنہٗ۔

اولاد محبوب سبحانی غوثِ صمدانی سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہٗ کی کُل اولاد مبارکہ کی تعداد سینتالیس (۴۷) ہے [۱]۔ جن میں (۲۷) ستائیس فرزندان اور (۲۰) بیس دختران شامل ہیں۔ ان میں ۱۰ فرزندان اور ۳ دختران کو کافی شہرت حاصل ہے۔

آپ کے شہزادگان کے اسماء گرامی مع مختصر حالات یہ ہیں:

۱) حضرت سید سیف الدین عبدالوہاب قادری رضی اللہ عنہٗ۔

آپ کی ولادت باسعادت ماہ شعبان المعظم [۲] ۵۰۲ھ ہجری میں ہوئی اور وفات حسرت آیات ۲۵ رشوال کی شب ۶۰۳ھ ہجری میں ہوئی۔ آپ کی مزار شریف

---

(۱) ۲۷ صاحبزادے اور ۲۲ صاحبزادیاں (قلائد الجواہر)

(۲) سنہ ولادت ۵۲۲ ہجری اور سنہ وفات ۵۹۳ ہجری (قلائد الجواہر۔ ۶۳)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت سیدنا امام احمد ابن حنبل رضی اللہ عنہٗ کے مزار مبارک سے متصل بغداد شریف میں ہے[1]۔

حضرت سید عبدالوہاب قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے دو صاحبزادے ہیں۔ بڑے فرزند حضرت سید ابو منصور عبدالسلام قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز اور دوسرے فرزند حضرت سید ابو الفتح سلیمان عالم قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز ہے۔ دونوں شہزادے عالم باعمل، عامل قرآن وسنت اور طریقت میں کامل تھے۔

۲) حضرت تاج الدین ابو بکر سید عبدالرزاق قادری رضی اللہ عنہٗ۔

آپ کی ولادت مبارک ۲۸[2] ذوالحجۃ الحرام ۵۲۹ھ ہجری کو ہوئی اور رحلت شب ۶ رشوال المکرم ۶۰۱ھ ہجری[3] بغداد شریف میں ہوئی اور مزار مبارک اپنے والد معظم کی مزار اقدس کے نزدیک ہے[4]۔ اور آپ کی اہلیہ کا اسم گرامی حضرتہ تاج النساء صاحبہ ہے۔

مصنف کتاب نے رباعی کہی ہے۔

محی الدین شہنشاہ یقین است	شہنشاہ یقین محی الدین ہیں
بحق غوث اعظم شاہ دین است	حق ہے غوث اعظم شاہ دین ہیں
کہ مارا جد توئی ائے شاہ رزاق	ہمارے جد آپ ہی ہیں یا عبدالرزاق

(۱) مقبرۃ الحلبۃ ۔قلائد الجواہر۔۶۳

(۲) ۱۸ رذوالقعدہ ۵۲۸ ہجری۔قلائد الجواہر۔۶۵

(۳) ۶۰۴ ہجری۔قلائد الجواہر۔۶۵

(۴) باب حرب۔بغداد

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کہ وارث دو جہان عظمت ہمین است وارثِ دو جہاں ہیں یہی عظمت ہے

حضرت سید عبدالرزاق قادری قدس اللہ سرہٗ کے سن ولادت کی مادۂ تاریخ شاہ اکبر۔۵۲۹ ہجری ہے اور مادہ رحلت شیرِ اکمل۔۶۰۱ ہجری(۱) ہے۔ بعض کتب میں حضرت سید تاج الدین ابو بکر عبدالرزاق قادری رضی اللہ عنہٗ کو سرکار غوث اعظم پاک رضی اللہ عنہٗ کے پانچویں فرزند بتایا گیا ہے(۲)۔

۳) صاحبزادہ سوم حضرت سید شرف الدین عیسیٰ قادری البغدادی رضی اللہ عنہٗ۔

کتاب جواہر الاسرار و لطائف الانوار جو علوم صوفیہ کے علاوہ حقائق و معارف پر مشتمل ہے کہ مصنف نے لکھا ہے کہ حضرت محبوب ربانی رضی اللہ عنہٗ نے اپنی کتاب ''فتوح الغیب'' کو اپنے یہی فرزند حضرت شرف الدین عیسیٰ قادری رضی اللہ عنہٗ کے لئے زینت قرطاس فرمایا ہے۔

آپ کی وفات ۲۲ رمضان المبارک ۵۷۳ھ ہجری میں ہوئی اور مزار شریف مصر(۳) میں ہے۔

۴) حضرت سید شمس الدین عبدالعزیز قادری البغدادی رضی اللہ عنہٗ۔

آپ کی ولادت مبارک ۳ ر(۴) شوال المکرّم(۵) اور وفات ۸ ر(۶) ربیع الاول(۷)

---

(۱) سنہ وصال ۶۰۴ ہجری۔ قلائد جواہر۔۶۵

(۲) حضور غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزندان کی ترتیب مختلف کتب میں الگ الگ ہے۔

(۳) محلہ قرافۃ. مصر۔ قلائد الجواہر۔۶۳

(۴) ولادت ۱۲ ر رمضان المبارک۔ قلائد الجواہر۔۶۳

(۵) سنہ ولادت ۵۳۲ ہجری۔ قلائد الجواہر۔۶۴

(۶) تاریخ وصال ۷ ر ربیع الاول۔ قلائد الجواہر۔۶۴

(۷) سنہ وصال ۵۶۱ ہجری۔ قلائد الجواہر۔۶۴

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بروز چہارشنبہ ہوئی اور مزار شریف سنجار میں ہے۔

۵) صاحبزادہ پنجم حضرت سید سراج الدین عبدالجبار قادری البغدادی رضی اللہ عنہٗ۔

آپ کا وصال ۱۹/ذوالحجۃ الحرام[1] کو ہوا اور مزار بغداد شریف میں ہے۔

۶) صاحبزادۂ ششم حضرت سید عبداللہ قادری البغدادی رضی اللہ عنہٗ۔

آپ کا وصال ۲۷/یا ۲۸/صفر المظفر ۵۸۷ھ ہجری میں ہوا اور مزار شریف بغداد میں ہے۔ آپ کے دو فرزندان ہیں ایک حضرت سید ابو محمد عبدالرحمٰن قادری اور دوسرے حضرت سید عبدالقادر ثانی قادری قدس اللہ سرھما۔

۷) صاحبزادۂ ہفتم حضرت ابوالنصر سید موسیٰ قادری البغدادی رضی اللہ عنہٗ۔

آپ کی ولادت آخری ربیع الاول ۵۳۹ھ ہجری کو ہوئی۔ آپ اپنے والد محترم کے حینِ حیات ہی دمشق[2] (پایۂ تخت ملک شام) ہجرت فرما چکے تھے اور دمشق میں ہی آپ کی رحلت بتاریخ یکم/جمادی الآخر ۶۱۸ھ ہجری کو ہوئی[3]۔

۸) صاحبزادۂ ہشتم حضرت ابو الفضل سید محمد قادری البغدادی رضی اللہ عنہٗ۔

آپ کی وفات بغداد شریف میں بتاریخ ۲۵/ذی قعدۃ الحرام ۶۳۰ھ ہجری میں ہوئی۔

---

(۱) سنہ وصال ۵۷۵ ہجری۔ قلائد الجواہر۔ ۶۲

(۲) محلہ العقیبۃ۔ دمشق۔ بلاد الشام۔ قلائد الجواہر۔ ۶۵

(۳) حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شہزادگان میں سب سے آخر میں آپ کا وصال ہوا۔ قلائد الجواہر۔ ۶۶

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

۹) صاحبزادہ نہم حضرت سید ابو اسحٰق قادری البغدادی رضی اللہ عنہٗ۔
آپ کی وفات ۲۵ رذی قعدہ ۶۰۰ھ ہجری میں ہوئی۔

۱۰) دسویں صاحبزادے حضرت سید یحییٰ قادری البغدادی رضی اللہ عنہٗ۔
آپ کی ولادت ۶ ربیع الاول ۵۵۰ھ ہجری میں ہوئی اور وصال شب ۱۵ رشعبان المعظم (شب براءت) کی رات ہوئی اور مزار اقدس بغداد شریف میں اپنے برادر بزرگ حضرت سید عبدالوہاب قادری رضی اللہ عنہٗ کی مزار اقدس کے نزدیک ہے۔

حضور غوث پاک رضی اللہ عنہٗ کی شہزادیوں کا تذکرہ

۱) صاحبزادیٔ اولیٰ سیدہ بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا.
آپ کا عقد مسعود حضرت عبدالرحمٰن تلی رحمۃاللہ علیہ کے فرزند سے ہوا جن کے معلوم نہیں۔

۲) دوسری صاحبزادی سیدہ بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا۔
آپ کی نسبت حضرت شیخ قصیبہ علی رحمۃ اللہ علیہ کے ہوئی تھی۔

۳) تیسری صاحبزادی سیدہ بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا۔
آپ کا عقد شیخ مسعود رحمۃاللہ علیہ ہے۔

حسنی و حسینی محبوب قادر ہیں
ان اور تین دختران مشہور ہیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بروز چہارشنبہ ہوئی اور مزار شریف سنجار میں ہے۔

۵) صاحبزادہ پنجم حضرت سید سراج الدین عبدالجبار قادری البغدادی رضی اللہ عنہٗ۔

آپ کا وصال ۱۹/ذوالحجۃ الحرام[1] کو ہوا اور مزار بغداد شریف میں ہے۔

۶) صاحبزادہ ششم حضرت سید عبداللہ قادری البغدادی رضی اللہ عنہٗ۔

آپ کا وصال ۲۷/یا ۲۸/صفر المظفر ۵۸۷ھ ہجری میں ہوا اور مزار شریف بغداد میں ہے۔ آپ کے دو فرزندان ہیں ایک حضرت سید ابو محمد عبدالرحمٰن قادری اور دوسرے حضرت سید عبدالقادر ثانی قادری قدس اللہ سرھما۔

۷) صاحبزادہ ہفتم حضرت ابوالنصر سید موسیٰ قادری البغدادی رضی اللہ عنہٗ۔

آپ کی ولادت آخری ربیع الاول ۵۳۹ھ ہجری کو ہوئی۔ آپ اپنے والد محترم کے حِیْنِ حیات ہی دِمشق[2] (پایۂ تخت ملک شام) ہجرت فرما چکے تھے اور دمشق میں ہی آپ کی رحلت بتاریخ یکم رجمادی الآخر ۶۱۸ھ ہجری کو ہوئی[3]۔

۸) صاحبزادہ ہشتم حضرت ابو الفضل سید محمد قادری البغدادی رضی اللہ عنہٗ۔

آپ کی وفات بغداد شریف میں بتاریخ ۲۵/ذی قعدۃ الحرام ۶۳۰ھ ہجری میں ہوئی۔

---

(۱) سنہ وصال ۵۷۵ ہجری۔ قلائد الجواہر۔ ۶۴

(۲) محلہ العقیبۃ. دِمَشق . بلاد الشام۔ قلائد الجواہر۔ ۶۵

(۳) حضور غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شہزادگان میں سب سے آخر میں آپ کا وصال ہوا۔ قلائد الجواہر۔ ۶۶

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

۹) صاحبزادہ نہم حضرت سید ابو اسحٰق قادری البغدادی رضی اللہ عنہٗ۔
آپ کی وفات ۲۵ رذی قعدہ ۶۰۰ ہجری میں ہوئی۔

۱۰) دسویں صاحبزادے حضرت سید یحیٰ قادری البغدادی رضی اللہ عنہٗ۔
آپ کی ولادت ۶ ربیع الاول ۵۵۰ ہجری میں ہوئی اور وصال شب ۱۵ رشعبان المعظم (شب براءت) کی رات ہوئی اور مزار اقدس بغداد شریف میں اپنے برادر بزرگ حضرت سید عبدالوھاب قادری رضی اللہ عنہٗ کی مزار اقدس کے نزدیک ہے۔

حضور غوث پاک رضی اللہ عنہٗ کی شہزادیوں کا تذکرہ

۱) صاحبزادیٔ اول سیدہ بی بی خدیجہ رضی اللہ عنھا.
آپ کا عقد مسعود حضرت عبدالرحمٰن تفسونجی رحمۃاللہ علیہ کے فرزند سے ہوا جن کا نام معلوم نہیں۔

۲) دوسری صاحبزادی سیدہ بی بی فاطمہ رضی اللہ عنھا۔
آپ کی نسبت حضرت شیخ قصیب البان موصلی رحمۃ اللہ علیہ سے طئے ہوئی تھی۔

۳) تیسری صاحبزادی سیدہ بی بی عائشہ رضی اللہ عنھا۔
آپ کے شوہر کا نام حضرت شیخ مسلم الصمادی رحمۃاللہ علیہ ہے۔

مصنف کتاب کہتے ہیں کہ:

سادات حسن الحسینی محبوب قادر است — سادات حسنی و حسینی محبوب قادر ہیں
فرزندہ کہ اظہر سہ نام دختر است — دس فرزندان اور تین دختران مشہور ہیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

عبدالوہاب ورزاق مشہور آنکہ جبار
عبدالواہاب ورزاق وجبار مشہور ہیں

عیسیٰ وموسیٰ یحیٰ آنذات اکبراست
عیسیٰ، موسیٰ اور یحیٰ بڑی شخصیات ہیں

عبداللہ شاہ برحق عبدالعزیز ہشتم
عبداللہ شاہ برحق عبدالعزیز آٹھویں

اسحاق آن ابوالفضل سادات انوراست
اسحاق اور ابوفضل نورانی سادات ہیں

آن دختران محبوب بی بی خدیجہ اول
شہزادیوں میں محبوب بی بی خدیجہ پہلی

فرزند عبدالرحمٰن تفسونجی شوہراست
عبدالرحمٰن تفسونجی کے فرزند آپ کے شوہر ہیں

بی بی فاطمہ راشوہر قصیب البان است
بی بی فاطمہ کے شوہر حضرت قصیب البان ہیں

عائشہ بی بی سیوم کہ مسلم جوداوراست
عائشہ بی بی تیسری شہزادی ہیں

فرزندان حضرت سید تاج الدین ابو بکر عبدالرزاق قادری البغدادی رضی اللہ عنہٗ۔

آپ کے چار شہزادے اور دو شہزادیاں ہیں۔

۱) بڑے فرزند حضرت سید عماد الدین ابو صالح نصر قادری البغدادی رضی اللہ عنہٗ ہیں علم فقہ میں آپ نے ارشاد المبتدین کے نام سے کتاب تصنیف فرمائی۔ آپ کی والدہ کا اسم گرامی تاج النساء ہے۔ آپ کی ولادت ۲۴ ربیع الآخر شب جمعرات ہوئی اور وفات ماہ شوال المکرّم میں بغداد میں ہوئی سنہ وفات میں اختلاف ہے اور مزار شریف باب الحرب میں ہے۔

۲) دوسرے فرزند حضرت سید عبدالرحیم قادری البغدادی قدس اللہ سرہٗ ہے آپ کی ولادت ۷ ربیع الاول بروز جمعرات ہوئی اور وفات کے بعد بغداد میں باب الحرب میں تدفین ہوئی۔

۳) تیسرے فرزند حضرت سید اسمعیل قادری البغدادی قدس اللہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

سرہٗ ہیں آپ کی ولادت اور وفات معلوم نہیں۔ آپ کی مزار شریف حضرت سیدنا امام احمد ابن حنبل رضی اللہ عنہٗ کے مزار کے نزدیک ہے۔

۴) چوتھے فرزند حضرت سید ابو المحاسن فضل اللہ قادری البغدادی قدس اللہ سرہٗ ہے آپ کو بچپن میں ہی شہادت نصیب ہوئی۔

۱) پہلی صاحبزادی حضرتہ سیدہ بی بی سعادہ قدس اللہ سرھا ہیں آپ کی وفات بغداد شریف میں ہوئی۔

۲) دوسری صاحبزادی حضرتہ سیدہ بی بی عائشہ قدس اللہ سرھا ہیں آپ کی وفات بغداد میں ہوئی اور تدفین باب الحرب میں ہوئی۔

حضرت سید عبدالرزاق قادری رضی اللہ عنہٗ دعا کرتے ہوئے اس دُعا کی اسناد کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں ''جو کوئی اس دعا کو بوقت فجر یا عشاء (فجر یا عشاء کی نماز کے بعد) ۱۲۰ ایک سو بیس مرتبہ پڑھے گا حضرت محبوب ربانی سید نا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہٗ کے کرم اور طفیل سے دینی و دنیوی مُراد حاصل کرے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

یَا مُحۡیِ الدِّیۡن اَسۡئَلُکَ اَنۡ تُحۡیِیَ قَلۡبِیۡ بِنُوۡرِ مَعۡرِ فَتِکَ

کَمَا تُحۡیِ الدِّیۡنِ یَا مُحۡیِ الدِّیۡن.

(ترجمہ) اے دین کے زندہ کرنے والے میں آپ سے سوال کرتا ہوں (مانگتا ہوں) کہ اپنی معرفت کے نور سے میرے دل کو زندہ فرما دیجئے جس طرح آپ نے دین کو زندہ فرمایا۔ اے دین کو زندہ کرنے والے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مصنف کی جانب سے رباعی:

شہنشہ غوث اعظم دین و ایمان — دین و ایمان شہنشاہ غوثِ اعظم
کہ تاج الدین رزاق شاہ شاہان — تاج الدین رزاق شاہوں کے شاہ
عماد الدین نصر آں دستگیر — عماد الدین نصر ہیں دستگر
بحق عظمت اللہ مشکل آسان — بہ طفیل عظمت اللہ مشکل آسان ہو

ذکر اولاد

حضرت سید عماد الدین ابو صالح نصر قادری البغدادی رضی اللہ عنہٗ۔

آپ کی تین اولادیں ہیں جن میں دو فرزندان اور ایک دختر ہیں۔

۱) صاحبزادۂ اول سید ابو نصر شمس الدین محمد قادری ہیں آپ کی وفات ۱۲ر شوال المکرّم ۶۵۵ھ ہجری دوشنبہ (پیر کی شب) ہوئی اور تدفین بغداد میں اپنے جد کے بازو ہوئی مادۂ تاریخ ''معشوق الحق ۶۵۵'' ہے آپ کے ایک صاحبزادے ہیں جن کا نام حضرت سید ظہیر الدین ابو سعود محمد قادری رضی اللہ عنہٗ ہے۔ ان کا وصال ۳ر ربیع الاول ۶۸۱ھ ہجری یوم سہ شنبہ (منگل) ہوئی اور مادۂ تاریخ ''یا خلیل۔ ۶۸۱ '' ہے۔

آپ کے شہزادے حضرت سید شاہ سیف الدین شرف الدین ابو ذکریا یحیٰ قادری البغدادی الحموی رضی اللہ عنہٗ ھیں۔ حضور محبوب ربانی غوث صمدانی رضی اللہ عنہٗ کی اولاد امجاد میں آپ وہ پہلی شخصیت مبارک ہیں جو بغداد سے حماہ (ملک شام جو موجودہ سیریا ہے) ہجرت فرمائے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

یہ اُسی شہر حماہ میں وفات پائے مادۂ تاریخ وفات ''محبوب خلیل ۔۷۲۸'' ہے آپ کی مزار شریف باب ناعورہ کے پچھلے حصہ میں (۱) ہے۔

آپ کے فرزند جو حماہ شریف میں سب سے پہلے پیدا ہوئے ان کا اسم گرامی حضرت سید شمس الدین محمد ابو عبداللہ الحموی رضی اللہ عنہ' ہے آپ کی وفات شہر حماہ میں ہوئی اور تدفین اپنے والد معظم کے بازو ہوئی مادۂ تاریخ ولادت'' یا دستگیر ۷۰۵'' اور مادۂ وفات'' یاولی دستگیر ۷۵۱'' ہے

آپ کے فرزند دلبند حضرت سید علاء الدین ابو الحسن علی قادری الحموی رضی اللہ عنہٗ ہیں آپ کی وفات منگل کے روز بتاریخ ۱۴ر جمادی الآخر ۷۹۳ھ ہجری کو ہوئی بالقرافۃ الصنوی۔

آپ کے صاحبزادہ معظم حضرت سید شمس الدین محمد قادری الحموی رضی اللہ عنہٗ ہیں مصنف (۲) قلائد الجواہر فرماتے ہیں کہ آپ کی وفات بتاریخ ۲۷ر رجب المرجب ۸۲۱ھ ہجری کو شہر حماہ میں ہی ہوئی اور مزار شریف حماہ کے مشرقی علاقے میں المخابۃ الطاھر کے نام سے معروف ہے۔

آپ کے صاحبزادہ حضرت سید الصالح الزاھد العابد خیر الدین محی الدین عبدالقادر ثانی قادری الحموی رضی اللہ عنہٗ ہیں۔آپ کی وفات شب ۹ر ربیع الثانی ۸۵۱ھ ہجری شہر حماہ میں ہوئی اور تدفین اپنے جدامجد

---

(۱) ملک شام کے مشہور اور خوبصورت شہر'' حماہ'' میں حی الکیلانی کے نام سے ایک محلہ ہے۔اس میں احاطہ بارگاہ زاویۃ الاقادریہ کے نام سے مشہور ہے۔اسی احاطہ میں مقبرہ بھی بنا ہوا ہے۔الحمدللہ راقم الحروف (مترجم) روز کو ماہ فبروری ۲۰۱۰ء میں مذکورہ روضہ مبارک پر حاضری کا شرف حاصل ہوا۔

(۲) ابوالبرکات محمد بن یحیٰی بن یوسف الربعی التادفی الحلبی رحمۃ اللہ علیہ۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کے مزار شریف کے قریب ہوئی۔ مادۂ وفات ''یا صالح مشکل کشا ۸۵۱'' ہے۔

آپ کے صاحبزادۂ مکرم حضرت سید شمس الدین محمد ثالث قادری الحموی رضی اللہ عنہٗ ہیں۔ آپ کی وفات بتاریخ ۱۰ر محرم الحرام ۹۱۷ھ ہجری بروز جمعہ حماہ شریف میں ہوئی اور تدفین اپنے جد بزرگ کے مزار کے قریب ہوئی اور مادۂ وفات ''یا پیر دستگیر۔ ۹۱۷'' ہے۔

آپ کے صاحبزادۂ مقدس کا اسم گرامی حضرت اصیل الصالح سید محی الدین قادری الحموی رضی اللہ عنہٗ ہے۔ آپ کی وفات شہر حماہ میں بتاریخ ۱۴ر ربیع الاول ۹۹۰ھ ہجری میں ہوئی اور تدفین باب ناعورہ سے متصل اپنے اجداد کے مقبرہ میں ہوئی۔ مادۂ تاریخ وفات ''ھادی مخدوم ہر دو جہان۔ ۹۹۰'' ہے۔

آپ کے صاحبزادہ حضرت سید عفیف الدین حسین قادری الحموی رضی اللہ عنہٗ ہیں۔ آپ کی ولادت شہر حلب میں ۲۷ر رجب المرجب ۹۲۲ھ کو ہوئی اور وفات روز دوشنبہ ۱۸ر شوال المکرّم ۹۹۲ھ کو ہوئی اور تدفین اپنے اجداد کے مقبرہ میں ہوئی۔ مادۂ تاریخ ولادت ''یا امین متصرف۔ ۹۲۲'' اور مادۂ وفات ''ہادی مخدوم بہر دو جہان۔ ۹۹۲'' ہے۔

آپ کے صاحبزادے حضرت سید قطب عالم سید احمد ثانی قادری الحموی رضی اللہ عنہٗ ہیں۔ آپ کی ولادت ۹۵۱ھ میں حماہ شریف میں ہوئی اور وفات بروز ہفتہ ۹ر محرم الحرام ۱۰۳۷ھ ہجری حماہ شریف ہی میں ہوئی اور مزار مبارک اپنے جد کی مزار کے قریب ہے۔ مادہ تاریخِ ولادت ''مشائخ۔ ۹۵۱'' اور مادۂ وفات ''خوش لقا۔ ۱۰۳۷'' ہے۔ آپ کا عرس شریف ۹ر ربیع الاول کو منعقد کیا جاتا ہے۔ آپ کے شاہزادے حضرت سید السادات سید

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

محمد قادری الحموی رضی اللہ عنہٗ ہیں۔آپ کو والد ماجد کی جانب سے ''محمد معنوی'' کا خطاب عطا ہُوا اسی وجہ سے آپ کو سید محمد معنوی کہا جاتا ہے۔آپ کی ولادت عربستان کے قریب ۱۰۱۱ھ ہجری میں ہوئی اور وصال شب دوشنبہ بتاریخ ۲۷ رجب المرجب ۱۰۶۱ھ ہجری کو ہوا مادۂ سن ولادت '' اعظم۔۱۰۱۱ '' ہے اور وفات '' یا معظم۔۱۰۶۱ '' ہے۔

اور آپ کے شاہزادۂ والاشان حضرت پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری الحموی رضی اللہ عنہٗ ہیں۔

مصنف نے رباعی کہی ہے

شہنشہ جد احمد پیر اکبر	شہنشاہ اور پیر اکبر ہمارے جد احمد ہیں
محمد معنوی غازیٔ ہژ بر	محمد معنوی عظیم غازی ہیں
کہ عالی بر حق از ہر دو جہانست	جو برحق اور اعلیٰ ہیں دو جہانوں میں
کہ مالک عظمت اللہ پیر رہبر	اور مالک و رہبر عظمت اللہ پیر ہیں

ذِکر سالار الوقت قطب الزماں پیر دستگیر

حضرت میراں سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ کی ولادت باسعادت بروز پیر ۲۷ ربیع الثانی ۱۰۴۱ھ ہجری عربستان میں ہوئی اور وفات ۱۵ ربیع المنور ۱۱۰۷ھ ہجری قصبہ اَلَنْد[1] حیدرآباد دکن میں ہوئی۔ مادۂ تاریخ ولادت '' شیخ محبوب کل۔۱۰۱۸ ''[2] ہے اور مادۂ تاریخ وفات '' ولیم شد بہشتے''۔۱۱۰۷ھ اور '' وراثت'' ہم گفتہ۔۱۱۰۷۔ ہے۔

---

(۱) موجودہ قصبۂ الند (ریاست کرناٹک میں) گلبرگہ شریف سے ۳۰ کیلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔

(۲) یہاں مادۂ تاریخ ۱۰۱۸ برآمد ہو رہا ہے۔اس کتاب کی تلخیص کرنے والی شخصیت نے مادۂ تاریخ ولادت اسی طرح کہی یا کاتب کی غلطی ہے اس بات کا کافی تلاش کے باوجود حل نہ مل سکا۔سنہ ولادت ۱۰۴۱ کے مطابق ''یا شیخی محبوب کل'' ہوسکتا ہے۔(مترجم)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

آپ کا عرس شریف ۱۵ ربیع الاول کو بصد احترام منایا جاتا ہے۔

آپ کے تین شہزادگان ہیں۔

فرزند اول حضرت سید عبدالفتح قادری قدس اللہ سرہٗ

فرزند دوم حضرت سید عبدالقادر قادری قدس اللہ سرہٗ

اور فرزند سوم حضرت سید محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ

روشن جان عظمت ہیں اور آپ ہی مسند نشین ہوئے۔

اس کتاب کے مصنف حضرت سید امین قادری ہی ہیں اور اس کلام (کتاب) کے مجمع ساز بھی جن کو آپ نے اپنے والد ماجد کی حیات مبارک سے وفات حسرت آیات تک کی رفاقت اور اکثر موجودگی میں جو کچھ والد ماجد کے ارشادات عالیہ سے مستفید ہوئے اُن کو قلمبند فرما کر محفوظ کرلیا۔ جو کچھ کرامات و خوارق کا زندگی میں اور وصال کے بعد ظہور ہوا اور اس فقیر کو جو بھی اپنے اجداد کے حالات معلوم تھے وہ سارے تحریر کردیئے گئے ہیں (۱)۔

ایک غزل سلسلہ قادریہ عظمتیہ کی ہے

وارثِ تاجِ رسل و انبیاء	رسولوں اور نبیوں کے تاج کے وارث
ہست یعنی آں محمد مصطفیٰ	یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
خسروِ سالار ھادیٔ بحر و بر	خسروِ بحر و برّ ہدایت کے سالار ہیں
ساقی کوثر علی المرتضےٰ	کوثر کے پلانے والے حضرت علی مرتضیٰؓ ہیں
فیض بخشِ دو جہاں با عز و جاہ	عز و جاہ سے دو جہاں کو فیض پہنچایا ہے

(۱) یہ وضاحت اس نسخہ کی تلخیص کرنے والی شخصیت کی معلوم ہوتی ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

سرورِ شاہست حسن المجتبیٰ
صدر و بدرِ آں مثنّٰی ذاتِ حق
حامیٔ دیں رہنما ھادی ھدیٰ
آفتابِ صاحبِ محبوب ذات
مظہر عبداللہ محض با صفا
موسیٰ الجون ست توئی روشن ضمیر
آنکہ نامش ناصرِ شاہ و گدا
بادشاہِ بحر و بر عبداللہ شاہ
موسیٰ ثانی در دو عالم مقتداء
آنکہ داؤد یادگار سلطانِ دین
جوہر از کانِ محمد مھتداء
ہم توئی دلبند آں سادات اُو
شاہ یحیٰ زاھد و مشکل کشا
معدنِ فضل و عطا لطف و کرم
حضرتِ عبداللہ شاہ پیشوا
بوصالح موسیٰ جنگی است دوست
نعمتِ اسرارِ خود دادہ ترا
جدِّ من سلطانِ عبدالقادر است
حامی و ہم ھادیٔ ہر دوسرا
ہم سراجِ بزمِ تاج الدین توئی

حضرت حسن مجتبیٰؓ شاہوں کے سردار ہیں
حضرت حسن المثنیٰ کی ذات بابرکت منور و مجلی ہے
دین کے حامی ' رہنما و ہادی ہیں
صاحب محبوب ہستی گویا آفتاب ہیں
حضرت عبداللہ المحض (اپنے اجداد کے) مظہر باصفات ہیں
یا حضرت موسیٰ الجونؓ آپ روشن ضمیر ہیں
آپ کا اسمِ گرامی ہی ہر شاہ و گدا کا مددگار ہے
زمینوں اور سمندروں کے بادشاہ حضرت عبداللہ شاہؓ
حضرت موسیٰ ثانیؓ دونوں عالم میں امام ہیں
یا حضرت داؤدؓ آپ سلطانِ دین ہیں
کانِ محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے جوہر اور ہادی ہیں
ہم آپ ہی سے اپنا دل جوڑتے ہیں اے سادات کرام
حضرت شاہ یحیٰ زاہدؓ مشکل کشا ہیں
فضل و عطا و لطف و کرم کے دریا
حضرت عبداللہ شاہ پیشوا ہیں
حضرت ابو صالح موسیٰ جنگی دوست ہیں
اپنے اسرار سے نعمتِ عظمیٰ عطا فرمایئے
میرے جد سلطان عبدالقادر جیلانیؓ ہیں
ہمارے حامی و ہادی ہیں دونوں جہانوں میں
یا حضرت تاج الدینؓ آپ ہی ہمارے لئے روشنی ہیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

آنکہ بودی سرورِ ارض و سما
در ریاض، شہ عماد الدین نصر
ہم توئی گلدستہ و نور و ضیا
جان پیوندی بشمس الدین ولی
ہست نامش ہر دو عالم را دعا
بو سعید احمد ظہیرِ دین شاہ
راحتِ جانِ ذکیٔ الاذکیا
کرد مستثنائے خود آن شہ ترا
شاہ شرف الدین یحیٰ ذکریا
داد سالارِ ترا ہر دو جہاں
شاہ شمس الدین آن شمس الضحیٰ
شہ علاء الدین سید شاہِ شاہ
کرد قربِ خویش را بر تو عطا
نامِ شمس الدین محمد ذاتِ تو
شمعِ روشن، مجلسِ بدر الدجیٰ
شاہ شمس الدین محمد حق عطا
چوں محی الدین قادر منتھی
نعمتِ خود کرد بر تو آشکار
شہ محی الدین عبدالقادرا
شرف دادہ جد تو اولاد خودی

(اور آپ ہی) بادشاہ ارض و سما ہیں
زمین پر بادشاہ حضرت عماد الدین نصر قادری ہیں
آپ ہی نور و روشنی کا گلدستہ ہیں
ہم نے جان جوڑ دی حضرت شمس الدین ولی کے ساتھ
آپ کا اسمِ گرامی دو عالم میں دعا کے لئے کافی ہے
حضرت ابو سعید احمد ظہیر الدین شاہؒ
ذکی الاذکیا کے لئے بھی راحت جان ہیں
آپ نے ہمیشہ خود کو گوشہ نشین رکھا
حضرت شاہ شرف الدین یحیٰ ذکریا
دو جہانوں میں آپ کو سالاری حاصل ہے
حضرت شاہ شمس الدین گو کہ شمس الضحیٰ ہے
حضرت سید شاہ علاء الدین بادشاہوں کے شاہ
آپ کی نظرِ عنایت سے قرب (خدا) حاصل ہوتا ہے
یا حضرت شمس الدین محمدؒ آپ کی ذاتِ مبارک
گویا نوری محفل میں روشن شمع ہے
یا حضرت شمس الدین محمد آپ حق کی عطا ہیں
جیسے حضرت محی الدین قادر (عطاؤں کی) انتہا ہیں
اپنی نعمت خود اپنے آپ پر آشکار فرمائے
حضرت شاہ محی الدین عبدالقادر رضی اللہ عنہ
آپ کے جدِ مبارک نے خود اپنی اولاد کو یہ شرف عطا فرمایا ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

چوں عفیف الدین ہمراز خدا
چشمۂ فیض است احمد حاموی
ہم تو ئی آنصاحب انور لقا
قبلہ گاہست اُو محمد معنوی
آنکہ محکم کرد رکنِ دین را
اے شہنشاہ عظمت اللہ شاہ دین
در حقیقت ذاتِ برحق، حق نما
شاہ امین الدین برحق قادری
جد ما مشکل کشائے دوسرا

جیسے حضرت عفیف الدینؒ ہم راز خدا ہیں
فیض کا ایک دریا ہیں حضرت احمد حمویؒ
اپنے اجداد کی طرح آپ بھی منور ہیں
ہمارا قبلۂ (عشق و محبت) وہ محمد معنویؒ ہیں
دین کے رکن کو آپ نے مستحکم فرمایا
اے دین کے شہنشاہ حضرت سید عظمت اللہ شاہ
حقیقت میں آپ کی شخصیت برحق وحق نما ہے
شاہ امین الدین نسبی قادری ہیں
میرے اجداد[1] دونوں عالم میں مشکل کشا ہیں

ذکر کرامات حضرت سالار وقت قطب زماں پیر دستگیر حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

(1) ذکر خارقہ اول پہلی کرامت

جب حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی ولادت ہوئی اور عمر شریف چھ ماہ ہوئی تو آپ کی والدۂ محترمہ کا انتقال ہوگیا تو آپ کی خالہ محترمہ جو ابھی سن بلوغت کو بھی نہیں پہنچی تھی قدرت خداوندی سے آپ کے سینے میں دودھ آنے لگا۔ بمشیت الٰہی آپ کی نابالغہ خالہ محترمہ نے اپنا دودھ پلایا اور پرورش فرمائیں۔

---

(۱) اس کلام میں شاعر نے اپنا تخلص استعمال نہیں کیا۔ ''میرے اجداد'' اس لفظ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کتاب کی تلخیص کرنے والے مصنفِ کتاب حضرت سید امین الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد میں سے ہیں۔ (مترجم)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ایک روز حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی نانی صاحبہ نے اپنی چھوٹی لڑکی سے سوال کیا کہ تمہیں اس شیر خوار بچے سے اتنی زیادہ الفت ومحبت کیوں ہے تو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ کی خالہ محترمہ نے کہا کہ جب بھی میں اس بچے کو اپنے قریب کرتی ہوں اور پیرہن میں لے کر سینہ سے لگاتی ہوں تو میرے سینے میں بے اختیار دودھ آنے لگتا ہے اسی وجہ سے مجھے اس بچے سے الفت ومحبت ہے اور اس شیر خوار کو بھی مجھ سے الفت ومحبت ہے۔

پس حضرت سید محمد معنوی قدس اللہ سرہٗ کو ان کی اہلیہ کے انتقال کی اطلاع پہنچائی گئی۔ سفر سے آپ کے خانقاہ واپس آنے تک ایک سال کا عرصہ گزر گیا۔ واپس آنے کے بعد آپ کی خوشدامن صاحبہ نے اپنی چھوٹی لڑکی سے حضرت سید محمد معنوی قدس اللہ سرہٗ العزیز کا عقد فرمادیا۔

چنانچہ حضرت سید شاہ محمد عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کی نانی صاحبہ اپنے داماد (حضرت سید محمد معنوی قدس اللہ سرہٗ) کو ''ذوالنورین'' کہہ کر پکارنے لگیں۔ حضرت عقد کے بعد دوبارہ سفر (رشد و ہدایت) پر لوٹ گئے۔

تسمیہ خوانی

جب حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ کی تسمیہ خوانی مقرر کی گئی تو حضرت دوبارہ سفر سے لوٹ کر خانقاہ تشریف لائے۔ بسم اللہ خوانی کے دن حضرت پیر دستگیر کو لال رنگ کی خلعت پہنائی گئی۔

حضرت سید محمد معنوی قدس اللہ سرہٗ نے اپنی ساس صاحبہ سے کہا کہ آپ سید شاہ عظمت اللہ (قادری قدس اللہ سرہ) کو اپنا لاگو کر رہی ہیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

آپ نے جواب میں فرمایا یہ شہزادے میرے لئے ہی آئے ہیں۔

پھر والد محترم نے حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ کے سر مبارک پر ہرے رنگ کا عمامہ باندھا۔ تسمیہ خوانی کی تقریب میں شرکت کے لئے ایک بزرگ بھی تشریف لائے تھے انہوں نے حضرت پیر دستگیر کو انگلی سے اشارہ کیا کہ ''قرائت نہ کریں خاموش رہیں'' یہ کہ وہ بزرگ اُٹھ کر چلے گئے۔ چنانچہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ کی زبان بند ہوگئی یعنی کہ جیسے گونگے ہوگئے ہوں۔ تمام لوگ فکر مند ہوگئے کہ آج تسمیہ خوانی ہے اور آپ کی زبان بند ہوگئی کہ یہ عجیب معاملہ ہوگیا چنانچہ تمام شرکاء محفل متفق ہوکر حضرت والد بزرگوار کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا واقعہ بیان کیا۔ حضرت نے سارا واقعہ سُن کر ارشاد فرمایا کہ یہ معاملہ علحدہ ہے تسمیہ خوانی کا وقت آنے پر سب کو معلوم ہوجائے گا۔ جب تسمیہ خوانی کا وقت آیا تو وہ بزرگ دوبارہ تشریف لائے اور کرسی پر بیٹھ کر اپنی زبان مبارک سے بسم اللہ کہا یہ سنتے ہی حضرت سید عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ' کی زبان مبارک کھل گئی اور آپ نے بسم اللہ پڑھنا شروع کیا۔ آغاز کے بعد حضرت والد محترم نے تسمیہ خوانی کے تمام مراسم انجام دیئے۔ اس طرح تقریب اختتام کو پہنچی۔ تقریب کے بعد حضرت پیر دستگیر (بتقاضہ عمر) کھیل' کود میں مشغول ہوگئے۔ ایک روز کھیل کے دوران حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ کے سامنے دو پردے ایک ہرے رنگ کا اور دوسرا لال رنگ کا' حائل ہوگئے حضرت پیر دستگیر تھوڑا سا پریشان ہوگئے اور والد محترم کی خدمت میں پہنچ کر سارا واقعہ سنایا۔ والد محترم ارشاد فرمائے کہ یہ جو دو پردے ہیں یہ حضرات امامین الکریمین حضرت سیدنا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

امام حسن و حضرت سیدنا امام حُسین رضی اللہ عنہما کے ہیں اور یہ پردے اس لئے آپ کے چہرہ پر ڈالے گئے ہیں تا کہ آپ کو کھیل کود سے باز رکھا جائے اور یہ راز آپ کو آنے والے وقتوں میں سمجھ میں آئے گا۔

(2) دوسری کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

جب حضرتِ پیر دستگیر کی عمر شریف ۷ سال ہوئی تو والد محترم نے آپ کو سلسلہ عالیہ قادریہ کی خلافت وخلعت سے سرفراز فرمایا۔ اور ارشاد فرمایا کہ آپ کی تسمیہ خوانی کے دن نانی اور والدہ (خالہ) نے جو سُرخ لباس پہنایا تھا وہ اس بات کی جانب اشارہ تھا کہ لال خلعت آپ کی والدہ کے خانوادہ، خاندانِ سید نام امام حسین رضی اللہ عنہ کی جانب سے حاصل ہے اور جو ہرا عمامہ میں نے آپ کے سر پر باندھا تھا اس کی نسبت میرے خاندان خانوادہ حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ کی جانب ہے۔ اور فرمایا کہ بچپن میں جو آپ پر دو پردے لال اور ہرا حائل ہوئے تھے اُس معاملہ میں یہی راز چُھپا ہوا تھا۔

(3) تیسری کرامت

سالار وقت قطبِ زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز.

کی جب عمر شریف بارہ ۱۲ سال کی ہوئی تو آپ کے والد محترم کا انتقال ہو گیا۔ تجہیز،

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

تکفین وتدفین کے بعد والد محترم کی مزار پر چڑھائی گئی سفید چادر (حسب روایت قدیم) نکال کر خود اوڑھ لئے اور جنگل کی جانب روانہ ہوگئے۔ بارہ سال ایسے جنگل میں گزارے شاید جس میں (انسان تو انسان) کوئی پری زاد بھی نہ رہتی تھی ہوگی۔ وہ جنگل ایسا تھا جس میں نہ پانی تھا نہ کچھ کھانے کی چیز لہٰذا بارہ سال بِنا کچھ کھائے اور بِنا کچھ پیئے آپ نے بسر کیا۔ اس دوران دو مرتبہ بھوک نے شدت اختیار کی تو آپ نے پتوں پر اکتفا کیا مگر درختوں سے آواز آئی کہ اے دوست اللہ نے تمہیں عبادت کے لئے پیدا کیا ہے نہ کہ مخلوق کو تکلیف دینے کے لئے۔ درخت سے جب یہ آواز آپ نے سنی تو اسکی تکلیف پر زاروقطار رونے لگے اور بارگاہ الٰہی میں رجوع فرمایا۔ اِسی دوران آپ کے سامنے آپ کے جد مبارک کی روح وارد ہوئی اور فرمایا کہ ''میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ درختوں کو تکلیف نہ دینا'' یہ کہہ کر اپنی زبان کو حضرت سید عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ کی زبان پر رکھ کر مَلنے لگے اور فرمایا کہ آئندہ کبھی تمہیں بھوک نہیں ستائے گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا جنگلوں میں گزارے گئے ان بارہ سالوں میں بھوک و پیاس آپ کے نزدیک سے بھی نہ گزر سکے۔

شیطانِ لعین نے بھی بہت کوشش کی کہ آپ کے عبادات وریاضات میں خلل پیدا کرے لیکن جد امجد کی مدد نے مکر ووَساوِسِ شیطانی کا سختی سے دفاع کیا۔

ایک روز ھاتفِ غیبی نے آواز دی اور کہا اے سید عظمت اللہ (قدس اللہ سرہٗ) میری توجہ چاہتے ہو تو یہ لو تمہاری طرف میری توجہ ہے حضرت کہنے لگے مجھے حق چاہیئے دوسری مرتبہ ہولناک آواز آئی اور پوچھا گیا کہ تمہیں جو چاہیئے مانگو ہم عطا کریں گے۔ حضرت نے دوبارہ کہا میں حق کا طلب گار ہوں۔ پھر تیسری مرتبہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

پوچھا گیا اور حضرت نے پھر وہی جواب دیا کہ مجھے کچھ نہیں چاہئے سوائے تیرے یہ سوال جواب ہوئے۔ چوتھی دفعہ یہ آواز آئی اے شاہ تم نے جس چیز کی خواہش رکھی تھی تم نے اُس کو پالیا ہے۔ اب ملکِ دکن جاؤ اور اپنے آپ کو آشکار کرو۔ مخلوق خدا کو تاریکی اور ضلالت کے اندھیروں سے نکال کر ہدایت و روشنی کے راستے پر لے آؤ۔

(4) چوتھی کرامتِ

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

سالارالوقت قطب الزماں حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ کو جب لامکاں سے آواز آئی اور حکم ہوا تو آپ بحکم الٰہی ملکِ دکن کی جانب روانہ ہوئے۔ راستے میں ایک دریا کے قریب پہاڑیوں کے درمیان ایک گاؤں کے پاس موجود جنگل میں چند روز قیام کرنا پسند فرمایا۔ اس علاقے کا راجہ شکار کا بڑا شوقین تھا اور اکثر سَیر و تفریح اور شکار میں مشغول رہتا تھا اسی سبب سارے جنگل اور اس کے ماحول سے اچھی طرح واقف تھا چنانچہ حسب شوق شکار کے لئے جنگل آیا تو اُس نے خلافِ دستور جنگل کو نور سے منور اور خوشبو سے معطر پایا۔ اُس نے فوراً اپنے ہمراہیوں کو حکم دیا کہ پتہ لگاؤ آخر کیا معاملہ ہے کیونکہ آج سارا جنگل عجیب سی روشنی سے منور ہے اور ایک خاص قسم کی خوشبو بھی محسوس ہو رہی ہے۔ راجہ کے حکم پر اس کے ہمراہیوں میں سے کچھ خادم اس معاملہ کی وجہ ڈھونڈنے میں مصروف ہو گئے۔ کافی دیر تک تلاش و بسیار کے باوجود بھی کوئی سُراغ نہیں مِلا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

لہٰذا مجبور ولاچار ہو کر واپس لوٹ آئے۔ راجہ سے کہا کہ کافی تلاش کے باوجود بھی ہمیں اس راز کا کچھ بھی پتہ نہ چل سکا۔

راجہ خود بھی اس معاملہ کے متعلق معلومات حاصل کرنے کی غرض سے جنگل میں تلاش میں مصروف تھا کچھ دُور جانے کے بعد یکا یک راجہ کی نظر حضرت پیر دستگیر قدس اللّٰہ سرہ' پر پڑی۔ راجہ قریب گیا اور غور وخوص سے حضرت کی ذاتِ مبارکہ کا معائنہ کرنے لگا۔ پھر حضرت کی خدمت میں سرِ تسلیم خَم کر دیا اور بندگی بجالایا۔

حضرت کی خدمت اقدس میں اس طرح عرضی پیش کی کہ ''مولا اس غلام کے گھر میں شادی کا موقع ہے اور آپ میرے گھر تشریف لائیں''۔ حضرت نے زبان سے کچھ نہیں فرمایا مگر راجہ کی عرضی قبول فرما کر اس کے گھر تشریف لے گئے اور سات یا آٹھ روز راجہ کے مہمان رہے۔ صبح سے شام تک جو کچھ بھی حضرت کی خدمت میں کھانے پینے کے لئے پیش کیا جاتا آپ تناول ونوش فرماتے مگر آپ کتنا کھائے اور کتنا پیئے یہ بات کسی کو بھی معلوم نہیں ہوئی۔ اِسی محفل میں ایک عالم دین بھی تھے جو اس واقعہ کو دیکھ کر متعجب ہو گئے اور کئی لوگ جو اس محفل میں شریک تھے عقیدۂ راسخ لے آئے۔

اس شادی کی تقریب کے اختتام کے بعد حضرت ملکِ دکن کی جانب روانہ ہوئے۔ اس سفر میں کچھ دُرویش اور فقراء بھی آپ کے ہمراہ ہو لئے اور یہ تمام حضرت کے مطیع اور فرمانبردار بھی تھے۔ چند منازل طئے کرنے کے بعد دوران سفر ان لوگوں نے عرض کیا کہ مولا ہم آپ کے قدموں کے برابر بھی نہیں پہنچ سکتے کہ حضرت ایک لمحہ میں کئی منزل طئے فرما لیتے ہیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت نے ارشاد فرمایا تم لوگ میرے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے راستہ طئے کرو آسانی ہوگی اور راستہ چھوٹے گا نہیں۔

اسی طرح فقراء کے ساتھ اللہ رب العزت کی قدرت اور خلقت کا نظارہ کرتے ہوئے منازل طئے فرماتے رہے۔

ایک روز حضرت سید شاہ محمد حسینی گیسو دراز بندہ نواز قدس اللہ سرہٗ العزیز کے جمال مبارک کی زیارت ہوئی اس دیدار کے متبرک موقع سے تمام درویشوں کو بھی مستفیض فرما کر اُن (درویشوں) کو رخصت فرمادیئے۔

ارشاد فرمایا کہ میں خود سکر کے پہاڑوں میں آگیا اور حضرت سید شاہ محمد حسینی گیسو دراز قدس اللہ سرہٗ العزیز کی روح مبارک و مطہر سے ملاقات اور فیض حاصل کیا اور پوشیدہ و ظاہری رازوں کی معرفت حاصل کیا۔ حضرت سید محمد حسینی گیسو دراز قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ارشاد فرمایا اے میرے نواسے مجھے جو چیزیں آپ کو دینی تھی سو میں نے دیدی ہے اب آپ میرے بیٹے سید ندیم اللہ حسینی (قدس اللہ سرہٗ) جن کا مکان دندوتی (۱) میں ہے کے پاس جائیں اور اُن سے صُوری و ظاہری فائدہ حاصل کریں۔

حضرت سید عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ حسب الحکم قصبہ دندوتی پہنچے اور حضرت سید ندیم اللہ حسینی رحمۃ اللہ علیہ کی تلاش میں مصروف ہوگئے۔

حضرت سید ندیم اللہ حسینی رحمۃ اللہ علیہ کی نظر جب حضرت سید عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ پر پڑی تو آپ نے آواز دے کر کہا اے شاہ

---

(۱) اس قصبہ کا نام مخطوطہ میں اسی طرح لکھا ہوا ہے۔ دیگر ذرائع سے اس قصبہ کا نام ''دنداوتی'' بھی ملتا ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

دیکھئے میں شاہ ندیم اللہ حسینی قدس اللہ سرہٗ ہوں اِدھر آیئے آپ کو حضرت گیسو دراز قدس اللہ سرہٗ نے کیا فرمایا تھا۔ اس آواز کو سُن کر جب آپ نے پیچھے پلٹ کر دیکھا تو گویا کہ ہو بہو ذات مبارک حضرت گیسو دراز قدس اللہ سرہٗ یعنی حضرت سید ندیم اللہ حسینی قدس اللہ سرہٗ جلوہ افروز تھے۔ حضرت پیر دستگیر جا کر تشریف فرما ہوئے اور فیوض و برکات حاصل کئے۔ تین روز کے بعد حضرت سید ندیم اللہ حسینی قدس اللہ سرہٗ نے خانوادہ چشتیہ بہشتیہ میں خلافت عالیہ سے سرفراز فرمایا۔

حضرت سید ندیم اللہ حسینی قدس اللہ سرہٗ نے خلعت فاخرہ عطا فرما کر گلبرگہ جانے کے لئے کہا۔

حسبِ حکم حضرت گلبرگہ تشریف لائے اور مغرب سے رات کے تیسرے حصہ تک سرِ گنبد مبارک محراب کی جانب تشریف فرما رہے۔ رات کا تیسرا حصہ گزرنے کے بعد حضرت بندہ نواز الملقب بہ گیسو دراز اقدس اللہ سرہٗ نے حکم فرمایا کہ اے سید شاہ عظمت اللہ قادری (قدس اللہ سرہٗ) مجھ سے ملاقات کے لئے تشریف لایئے۔ اس کے بعد گنبد شریف کے محراب میں شگاف ہوا حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ ارشاد فرماتے ہیں کہ ''میں اس شگاف میں سے گزر کر خدمت اقدس میں پہنچ گیا اور تمام امور سے مستفیض ہوا'' اور رات میں قریب تین گھڑی حضرت پُر نور کے روبرو حاضر رہا۔ حضرت سید محمد حسینی قدس اللہ سرہٗ العزیز نے مجھے چند تبرکات عطا فرمایا جن میں مصری، کھجور اور ایک پھول کی مالا تھی۔ مذکورہ چیزوں کو عطا فرما کر ارشاد فرمایا کہ اب یہاں سے قریہ بُہسنور جائیں اور اُس قریہ میں داخل ہونے کے بعد جو بھی پہلی لڑکی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

آپ کے سامنے آئے اُسے یہ مصری اور کھجور دیدیں اور یہ پھول کی مالا اُس کے گلے میں ڈالدیں۔ حضرتِ بندہ نواز قدس اللہ سرہٗ کے یہی الفاظ تھے۔ حضرت پیرِ دستگیر فرماتے ہیں کہ میں دوپہر زوال کے وقت قریہ بہسنور پہنچا اور حضرت بندہ نواز قدس اللہ سرہ کے حکم کے مطابق جو پہلی لڑکی میرے سامنے آئی اُسے مصری اور کھجور دے دیا اور پھول کا ہار اُس لڑکی کے گلے میں ڈالدیا وہ لڑکی سکندر خان جاگیردار کی تھی اور اُس کی عمر ۹ نو سال تھی۔

جاگیردار حضرت سید ندیم اللہ حسینی قدس اللہ سرہٗ کے مریدین میں سے تھا۔

وہ لڑکی اُن عنایات کو لیکر اپنے گھر گئی۔ والدین سے کہنے لگی کہ میں باہر گئی تھی اور مجھے ایک فقیر بزرگ نے یہ چیزیں عطا کی ہیں۔ والدین نے اُن چیزوں کو اپنی لڑکی سے لیکر باہر ڈالدیا۔ اور جب رات ہوئی تو وہ مصری کھجور اور پھولوں کا ہار جس طرح حضرت نے دیا تھا اُسی طرح واپس لڑکی کے گلے میں آگئے صبح جب والدین نے دیکھا تو پھر واپس باہر ڈالدیا مگر رات کو بدستور وہ تبرکات واپس آگئے مسلسل یہ سلسلہ تین دن تک چلتا رہا۔ والدین نے اس واقعہ پر سنجیدگی سے غور کیا اور لڑکی سے مذکورہ تبرکات دینے والے فقیر بابا کا نام پوچھا۔ لڑکی نے کہا میں نام تو نہیں جانتی لیکن حُلیہ اور لباس کے بارے میں بتایا کہ ایسا ایسا تھا۔ لڑکی کے والد نے حُلیہ اور لباس کو ذہن میں رکھا اور حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ کی تلاش میں نکل پڑے یہاں تک کہ حضرت کو ڈھونڈ لیا اور غصے کی حالت میں (حضرت سے) کچھ دیر تک سوال و جواب کرتے رہے پھر جو تبرکات حضرت لڑکی کو عطا فرمائے تھے، واپس کر کے حضرت کو قریہ بہسنور سے باہر کردیا۔ حضرت سید عظمت اللہ قادری

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

قدس اللہ سرہٗ وہاں سے نکل کر قصبۂ الند تشریف لائے۔

بعدہٗ ایک رات حضرت سید شاہ ندیم اللہ حسینی قدس اللہ سرہٗ اُس لڑکی کے والدین کے خواب میں تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ وہ فقیر جو تمہارے گاؤں آئے تھے اور تمہاری لڑکی کو جو تبرکات مصری، کھجور اور پھول کا ہار عطا فرمائے تھے وہ فقیر حضرت محبوب ربانی غوث اعظم دستگیر رضی اللہ عنہٗ کے پوتے اور حضرت سید محمد حسینی گیسو دراز قدس اللہ سرہٗ العزیز کے نواسے ہیں۔ اُن حضرت کے ساتھ تمہاری لڑکی کی نسبت (مذکورہ) دونوں بزرگوں نے طئے کی ہے اور پھر تم لوگ کون ہوتے ہو (اس نسبت سے) انکار کرنے والے۔

تم لوگ شاہ عظمت اللہ قادری (قدس اللہ سرہٗ) کے پاس ضرور جاؤ اور اپنی غلطی پر ندامت و عذر خواہی کرو اور اپنے جرم کی معافی مانگو تا کہ تمہاری آخرت کامیاب ہو سکے۔ اُس وقت حضرت قصبۂ بُھسنور سے نکل کر قصبہ الند کے ایک پہاڑ کے قریب ایک درخت کے سایہ میں قیام پذیر تھے۔ کچھ روز گزرنے کے بعد چند چرواہوں کے بچے اپنے جانوروں کو چرانے کے لئے آنے لگے۔ وہ بچے حضرت کو (ہر روز درخت کے نیچے) دیکھتے اور چلے جاتے تھے۔ ان مذکورہ بچوں نے اس بات کی اطلاع مرزا علی قلی بیگ کو دی جو اُس وقت الند میں مقیم تھے کہ ایک بزرگ فقیر جن کا حُلیہ ایسا ایسا ہے اور کافی دنوں سے پہاڑ پر (ایک درخت کے نیچے) بیٹھے ہوئے ہیں۔ مرزا علی قلی بیگ نے کچھ لوگوں کو (پہاڑ پر) بھیجا تا کہ حضرت کے متعلق معلومات حاصل کریں لیکن اُن لوگوں کو حضرت کے متعلق کوئی سُراغ نہیں ملا۔ (علی قلی بیگ) بچوں سے سُنے گئے حلیہ سے سمجھ گیا کہ کوئی اللہ کے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ولی آئے ہوں گے لیکن یہ بزرگ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ ہونگے یہ اُس کے گمان میں بھی نہ تھا۔

مرزا علی قلی جمعرات کے روز حضرت علاء الدین انصاری المعروف لاڈلے مشائخ قدس اللہ سرہٗ کے روضۂ مبارک پر حاضری اور فاتحہ خوانی کے لئے آیا ہوا تھا اور قسمت سے حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ بھی فاتحہ خوانی کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے اور دروازہ کی جانب اپنا رُخ کئے ہوئے تشریف فرما تھے۔ فرہاد خان کے پوتے بھی حاضری کے لئے آئے ہوئے تھے اور کنویں پر (رکھے ہوئے پتھر پر) بیٹھے ہوئے تھے۔ فرہاد خان کے پوتوں کے چوبداروں (غلاموں) نے دیکھا کہ ایک فقیر بڑی اونی چادر اوڑھے ہوئے دروازہ کے پاس بیٹھے ہیں تو ارادہ کیا کہ ان کو درگاہ شریف سے باہر نکلا جائے۔ ان چوبداروں میں سے ایک آگے بڑھا اور حضرت کی پشت مبارک پر ہاتھ ڈالنے کے لئے جیسے ہی ہاتھ بڑھایا اُس کا ہاتھ شل ہوگیا۔ حضرت پیچھے پلٹ کر اُس کا چہرہ دیکھے اور مسکرائے۔ جیسے ہی حضرت مسکرائے وہ (چوبدار) زمین پر گر گیا۔ فرہاد خان کے پوتے، مرزا علی قلی بیگ اور تمام زائرین نے بھی یہ سارا واقعہ دیکھا۔

مرزا قلی علی بیگ فوراً دوڑتا ہوا آیا اور حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ کے قدموں پہ گر گیا اور کہنے لگا کہ مجھ کو ایک طویل مدت سے آپ کے قدم چومنے کی خواہش تھی اور آج میری قسمت مجھ پر مہربان ہوگئی اور (اللہ نے) مجھے اس سعادت سے مشرف فرمایا۔ القصہ یہ کہ مرزا علی قلی بیگ اور چوبدار اُسی وقت حضرت کے مرید ہوگئے اور بعد میں مرزا علی قلی بیگ کا سارا خاندان بھی شرف مریدی حاصل کیا۔ فرہاد خان کے پوتوں نے جو چوبدار کی حالت دیکھی تھی انہوں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نے بھی بیعت کا ارادہ کرلیا اور کچھ دن بعد حضرت کی بارگاہ میں آئے اور حضرت کو قصبے میں لے جا کر بیعت سے مشرف ہو گئے۔

کچھ دن گزرنے کے بعد قلعہ نلدُرگ کے قلعہ دار خان جی یوسف خان کا بھائی جس کا نام شیخ مخدوم تھا اس بات کو سن کر حضرت کی خدمت میں حاضر ہُوا اور اپنے کچھ قبیلوں کے ساتھ مریدی کا شرف حاصل کیا۔

اِس طرح تین سال گزر گئے اِسی دوران اُس لڑکی کے والدین جو حضرت کو شدت سے تلاش کر رہے تھے وہ بھی (الند) پہنچ گئے۔ چونکہ حضرت سید ندیم اللہ حسینی قدس اللہ سرہٗ نے (نسبت کا) حکم (صادر) فرمادیا تھا اور اب وہ لڑکی بارہ سال کی ہو چکی تھی۔ جس وقت حضرت نے مصری، کھجور اور پھول کی مالا عنایت فرمائی تھی اُس وقت محترمہ کی عمر شریف ۹ سال تھی اور یہ تین سال جملہ بارہ سال ہوئے اور حضرت کا اُن سے عقد نکاح کر دیا گیا۔ حضرت قصبۂ بھسنور تشریف لے گئے اور دو سال بعد بڑے فرزند حضرت سید عبدالفتح قادری پیدا ہوئے۔ ان کے ڈھائی سال بعد (دوسرے فرزند) حضرت سید عبدالقادر قادری تولد ہوئے پھر ان کے ڈھائی سال بعد اہلیہ محترمہ حمل سے ہوئیں حمل چھ ماہ کا ہونے کے بعد محترمہ کسی جسمانی بیماری میں مبتلا ہوئیں اس وجہ سے آپ کے بعض رفقاء نے کہا کہ یہ جو حمل ٹھرا ہے بہت کمزور معلوم ہوتا ہے۔

حضرت پیرِ دستگیر قدس اللہ سرہٗ کو اس بات کی اطلاع ہوئی کہ اہلیہ کی بیماری کے سبب رفقاء کی جانب سے حمل کو ختم کرنے کا مشورہ دیا جا رہا ہے۔ آپ نے اہلیہ محترمہ کو بُلایا اور ارشاد فرمایا "کتنی عجیب بات ہے کہ آپ سات آٹھ سال سے اس فقیر کی شریک حیات ہیں اور ابھی آپ کے اندر اس فقیر کی فقیری کی بُو بھی نہیں آئی (یعنی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مجھے نہیں پہچانا)'' یہ کہہ کر آپ اہلیہ محترمہ کے شکم کی جانب متوجہ ہو کر مخاطبت کا آغاز فرمائے کہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ۔ شکم کے اندر سے آواز آئی وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ و برکاتہ ائے میرے عظیم الشان والد محترم۔ جب حاضرین نے یہ جواب سُنا تو گھبرا گئے اور خوف کی وجہ سے لرزنے لگے اور اقرار کیا کہ یہ (حضرت پیر دستگیر) حضور محبوب ربانی رضی اللہ عنہٗ کے صحیح النسب شہزادہ ہیں۔

اس کے بعد حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ کو خواب میں رسول پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی بشارت ہوئی اور ارشاد فرمائے کہ ''(ائے عظمت اللہ) تم نے ایک لڑکے کا نام اللہ کے ناموں میں سے رکھا' اور ایک کا نام اپنے اجداد کے ناموں میں سے رکھا' اور اِس لڑکے کا نام میرے نام سے رکھنا''۔

چنانچہ اس بابرکت خواب کی کرامت سے شہزادے تولد ہوئے حکم کے مطابق آپ نے (شہزادہ کا نام) سید محمد امین الدین رکھا۔

سید محمد امین الدین قادری بتاریخ ۲۴ محرم الحرام ۱۰۷۷ھ ہجری بروز جمعہ دوپہر کے وقت پیدا ہوئے۔

بتاریخ ولادت دُر فشانی	ولادت کے دِن موتیوں کی برسات ہو
تو زیر سایہ محبوب زمانی	آپ غوثِ پاک کے زیر سایہ ہیں
رسید الہام از ملہم کہ مارا	ملہم (خدا) کی جانب سے یہ الہام ہوا
تولد یافت او معشوق ثانی	پیدا ہوئے وہ معشوق ثانی

۱۰۷۷ھ

حضرت سید محمد امین الدین قادری (قدس اللہ سرہٗ) کی ولادت کے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

پانچویں روز حضرتہ والدہ محترمہ کا بتاریخ ۲۸ رمحرم الحرام بروز سہ شنبہ انتقال ہوگیا اِس وقت حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہ گھر پر موجود نہیں تھے۔ اطلاع ملتے ہی گھر تشریف لائے اور دیکھا کہ اہلیہ انتقال فرما چکی ہیں۔ اہلیہ کا سر اپنے زانوں پر رکھا اور ارشاد فرمایا ''ابھی فوراً بیدار ہو جاؤ'' یہ حکم سُنتے ہی آپ (موت کی آغوش سے باہر آگئیں اور) اُٹھ کر بیٹھ گئیں۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ نے (اہلیہ کو مخاطب کر کے) ارشاد فرمایا آپ کے بچے ابھی بہت چھوٹے ہیں اور ان کی پرورش و تربیت کی ذمہ داری آپ پر ہے لہٰذا صحیح یہ معلوم ہوتا ہے کہ میں آپ کی جگہ چلا جاؤں (یعنی میں انتقال کر جاؤں) اور آپ اپنے بچوں کی دیکھ بھال کریں۔ اہلیہ محترمہ نے جواباً کہا کہ یہ مجھ سے کیسے ہوسکتا ہے۔ اپنے بندوں سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ مقرر ہے اور اللہ کا وعدہ مجھ پر آچکا ہے اور مجھے ہی اس وعدہ کو پورا کرنا ضروری ہے۔ جس کسی کو پہلے بُلایا جائے اُسے ہی پہلے جانا ہوتا ہے۔ (یعنی جس کو پہلے بُلایا جائے وہ ہی پہلے جائے گا)۔

اور جب اللہ رب العزت کی جانب سے بُلاوا آئے تو ہم کس طرح سے عذر پیش کر سکتے ہیں۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ نے اپنی اہلیہ کی باتیں سُن کر ''بارک اللہ'' کہا۔ پھر فرمایا کہ اگر آپ کی مرضی اِسی میں ہے تو پھر کوئی مضائقہ نہیں۔

حضرت سید عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ ' نے (وہاں موجود) تمام لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا۔ ''اے اللہ کے بندو اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و والہ سلم کے اُمتیو آگاہ ہو جاؤ کہ میں نے دوسروں کی طرح صرف نفس کی تسکین کے لئے اپنی اہلیہ سے شادی نہیں کی بلکہ اللہ کے حکم سے کی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ہے یہاں تک کہ اللہ نے مجھے اپنی اہلیہ سے اولاد عطا فرمایا۔ چنانچہ اس بات کی گواہ میری والدہ ہیں چاہے تو اُن سے پوچھ لینا۔ جب لوگوں نے ان باتوں کو سُنا اور اس راز سے آشنا ہوئے تو سب غرق حیرت واستعجاب ہو گئے۔

حضرت سید عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ نے اپنی اہلیہ محترمہ کو پھر کلمہ پڑھایا اور اُن کا سر اپنے زانوں سے اُٹھا کر نیچے رکھا اور اس کے ساتھ ہی محترمہ کی روح قفس عُنصری سے آزاد ہوگئی۔ (اِنَّ لِلّٰہِ وَاِنَّ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن)۔ پھر قبر شریف کی جگہ ایک سو پچاس ہَون میں خریدی گئی۔ کہتے ہیں کہ جنازۂ مبارکہ لے جاتے وقت حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ اپنی گود میں منجھلے صاحبزادے کو اُٹھائے ہوئے تھے اور ایک ہاتھ سے بڑے صاحبزادے کا ہاتھ پکڑے ہوئے چل رہے تھے۔ جب جسم مبارک کو لحد میں رکھا جا رہا تھا تو آپ نے فرمایا تھوڑا سا صبر کرو تا کہ تیسرا وارث بھی آجائے اسی دوران حضرت کے گریبان سے صرف پانچ دن کے چھوٹے صاحبزادے سید محمد امین قادری کا چہرہ بر آمد ہوا۔

جب سید محمد امین الدین قادری (قدس اللہ سرہٗ) نے اپنی والدہ ماجدہ کے چہرہ کا دیدار فرمالیا تو قبر شریف کی مٹی برابر کر دی گئی۔ پھر سید محمد امین الدین قادری نے والد ماجد کے گریبان میں اپنا چہرہ واپس کر لیا۔ تدفین کے مراحل مکمل کر لینے کے بعد لوگوں نے پوچھا کہ یا حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ اس راز کو ہم سمجھ نہیں پائے۔ حضرت نے راز فاش کرتے ہوئے فرمایا۔ یہ میرا تیسرا بیٹا تدفین کے حقوق ادا کر رہا تھا دفن کے وقت۔ اور یہ اپنی گردن سے ذمہ داری اُتار رہا تھا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

واپس گھر آنے کے بعد حضرت سید عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ نے اپنے معصوم شہزادے کے دہنِ مبارک میں اپنی اُنگلی رکھ دی گویا شہزادے کی بھوک مٹانے کا انتظام کیا ہو۔ تقریباً چالیس دن یا تین مہینوں تک اپنے معصوم صاحبزادے کو اسی طرح خوراک پہنچاتے رہے۔ اس کرامت کا چرچہ سارے عالم میں ہو گیا کہ حضرتِ پیرِ دستگیر قدس اللہ سرہٗ اپنے شیر خوار فرزند سید محمد امین الدین قادری (قدس اللہ سرہٗ) کی اس طرح پرورش فرما رہے ہیں۔

حضرت سید محمد امین الدین قادری (قدس اللہ سرہٗ) کی جب عمر شریف چار سال ہوئی تو والد محترم حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہٗ کے روضۂ مبارک کی زیارت کے لئے کربلا شریف لے گئے۔ روضۂ اقدس میں ہو رہی مجلس سید الشہداء میں بٹھایا پھر شہزادۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں ڈال دیا پھر واپس (دکن) تشریف لائے۔

اس (سفر) کے دوران حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ کے کچھ خاص مریدین و معتقدین کی بیجاپور سے خطوط و عرضیاں خدمت اقدس میں پیش ہوئیں کہ حضرت پیر دستگیر (قدس اللہ سرہٗ) اپنے اہل و عیال اور مُتبعین (اتباع کرنے والے یعنی خدمت گار) کے ہمراہ بیجاپور تشریف لائیں۔

چنانچہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ بیجاپور تشریف لے گئے اور وہاں تین سال قیام فرمائے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(5) پانچویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

حضرتِ پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ کی خدمت میں آپ کے ایک خاص مرید نے عرضی پیش کی کہ یا پیر دستگیر ہمیں شکار کے لئے جانا چاہئے۔ حضرت نے عرضی قبول فرمائی اور اس مرید کے ہمراہ شکار کے لئے تشریف لے گئے اور دو پہر تک شکار گاہ میں رہے لیکن ایک بھی شکار ہاتھ نہیں آیا۔ حضرت نے اِرشاد فرمایا کہ مجھے اپنے گھر واپس جانا چاہئے کیونکہ اب زوال کا وقت ہو چکا ہے اور تم شکار کر کے آؤ۔ مرید نے عرض کیا کہ حضرت تناول فرمانے کے لئے حاضری پیش خدمت ہے طعام سے فراغت کے بعد آپ گھر تشریف لے جائیں۔

چنانچہ حضرت ایک باغ میں تشریف لے گئے اور حاضری تناول فرما کر اپنے گھر واپس ہو گئے۔

مذکورہ مرید دوبارہ شکار میں مشغول ہو گئے اور انہیں بہت سارا شکار بھی ہاتھ لگا۔ یہ بہت خوش ہوئے اور شام کو سارا شکار لے کر گھر واپس لوٹ آئے۔ حضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگے یا پیر دستگیر جب تک آپ کی شخصیت متبرکہ جنگل میں موجود تھی ایک بھی شکار نہیں مِلا اور جیسے ہی حضرت گھر تشریف لے گئے، کثرت سے شکار ہاتھ آنے لگا۔

حضرت کے چہرہ پر مُسکراہٹ آگئی اور ارشاد فرمائے مجھے "دستگیر" کہتے ہیں بہت عجیب بات ہوتی اگر میرے سامنے شکار تمہارے ہاتھ لگ جاتا۔ میرے موجود ہوتے ہوئے شکار ہاتھ آجائے تو یہ دستگیری کہاں ہوئی۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(6) چھٹی کرامت

سالار وقت قطبِ زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

حضرتِ پیر دستگیر قدس اللہ سرہ کی خدمت میں ایک روز آپ کا معتقد جس کا نام گنجوشاہ تھا آیا اور کہنے لگا یا حضرت پیر دستگیر (قدس اللہ سرہٗ) ایک زمانہ میں مَیں بہت مالدار تھا میرے پاس بے شمار مال و دولت تھیں طرح طرح کی نعمتیں تھیں لیکن حاسدین کے حَسد کی وجہ سے اس (غربت کے) حال میں آچکا ہوں۔ حضرت نے یہ وظیفہ عطا فرمایا اور کہا کہ اس کلمہ کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ مسلسل چھ مہینوں تک پڑھو (ان شاء اللہ) تمہاری دولت و نعمت واپس آجائیگی۔

وظیفہ یہ ہے۔

یا ذی الاحوال العظمت اللہ

چنانچہ گنجوشاہ کے گھر سدّی مسعود خان (والئی ریاست ادونی) آیا جو نہایت بے نظیر اور عمدہ سخی آدمی تھا۔ اس نے گنجوشاہ کو پہلے جتنی دولت اور مال عطا کیا۔

(7) ساتویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

حضرتِ پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ کے ایک مرید ناصر شاہ نے ایک روز (ادونی کے) سفر کا ارادہ کیا اور اپنا مناقشہ کر کے جنگل کے راستے سے (سفر کے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

لئے) روانہ ہوگیا۔ کچھ منازل طئے ہونے کے بعد ڈاکوؤں کا علاقہ شروع ہوا۔ ڈاکوؤں کی نظر ناصر شاہ پر پڑی اور انہوں نے حملہ کردیا۔ قریب تھا کہ ناصر شاہ کو قتل کردیتے ناصر شاہ نے تلوار نکالی اور ڈاکوؤں سے مقابلہ کرنے لگا یہاں تک کہ تھک گیا اور ہمت ختم ہونے لگی۔ ناصر شاہ نے اپنے پیرومرشد حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کو مدد کے لئے یاد کیا۔ من عن ناصر شاہ نے دیکھا کہ حضرت پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز ان کی سیدھی جانب کھڑے ہیں ناصر شاہ سمجھ گئے کہ یہ اللہ کی (غیبی) مدد ہے۔ جب چوروں نے یہ دیکھا کہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ ناصر شاہ کے بازو ٹھہرے ہوئے ہیں تو (زمین پر گرے اور) بے ہوش ہوگئے۔ ناصر شاہ اُس مقام سے تیزی سے نکل گئے اور راستے میں ایک قافلہ کے ہمراہ ہوگئے۔ جب ڈاکوؤں کو ہوش آیا تو وہ ناصر شاہ کا پیچھا کرتے ہوئے قافلہ تک پہنچ گئے اور (جنگلی) کُتّوں کی طرح (ناصر شاہ) پر ٹوٹ پڑے۔ ناصر شاہ کا ایک پندرہ سال کا بیٹا تھا اُس نے (کم سنی کے باوجود) تلوار نکالی اور ڈاکوؤں پر حملہ کرکے ایک ایک ڈاکو کو زخمی کرکے بھگادیا۔ اور (اللہ کے فضل وکرم سے) اُسے کچھ نہیں ہوا (ایک خراش بھی نہیں آئی) پھر یہ (دونوں) بحفاظت ریاست ادونی میں داخل ہوکر (والئی ریاست) سدی مسعود خان کے دربار میں پہنچ گئے۔ اور اتفاق سے اُس وقت وہ ڈاکو بھی وہیں موجود تھے۔ ناصر شاہ کو دیکھ ڈاکوؤں نے سارا واقعہ سُنایا اور ناصر شاہ کی بہادری کی داد دی اور ہمت کی تعریف کی۔ یہ سُن کر سدی مسعود خان اپنی مسند سے اٹھے اور ناصر شاہ کے پاس آکر معذرت خواہی کی اور (ناصر شاہ کو) مرتبۂ عمومی عطا کیا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(8) آٹھویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

بیجاپور میں ایک شخص رہتا تھا جس کا نام شیخ مرتضیٰ تھا۔ وہ بڑا ہی سخت مزاج اور زبان دراز تھا۔ اکثر کہتا تھا کہ میں ایسی شخصیت کا مُرید ہو جاؤں گا جو مجھے واصل حق کردے (یعنی اللہ رب العزت کے قرب میں پہنچادے)۔ فقراء کی اکثر توہین کرتا، حقارت (کی نظر) سے دیکھتا اور طعنے بھی دیا کرتا تھا۔ ایک روز ہمیشہ کی طرح فقراء سے سخت لہجے میں ہم کلام تھا کہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ سے آمنا سامنا ہو گیا۔ اس کی فقراء سے زبان درازی کو دیکھ کر حضرت نے فرمایا کہ "فقراء سے اس طرح سخت لہجہ میں اور سست کلامی سے بات نہیں کرنی چاہئے"۔

واللہ عالم خلقت خداست چرا کہ	اللہ جانتا ہے اس کی مخلوق کیسی ہے
خدائی کہ بالا و پست آفرید	خدا نے کسی کو کم کسی کو زیادہ بنایا ہے
زبردست ہر دست دست آفرید	وہ زبردست ہے اور ہر ایک کو الگ الگ بنایا ہے

شیخ مرتضیٰ کہنے لگا کہ میں نے آج تک اپنی عمر میں کسی دُرویش کو نہیں دیکھا۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ نے اُسے اپنے پاس بلایا اور اپنا کھایا ہُوا پس خوردہ (جھوٹا) اُس کے ہاتھ پر رکھا اُسی لمحہ میں جو کچھ چھُپا ہوا تھا، سامنے آ گیا (یعنی باطن ظاہر ہو گیا) اور اُس کی زبان پُر تاثیر، تلوار کے مانند ہو گئی۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

چنانچہ کچھ گھنٹے گزرنے کے بعد اُس نے اپنے خادم سے کہا کہ گھوڑے پر زین باندھو۔ پھر جب گھر سے نکلا اور دیکھا کہ گھوڑے پر زین باندھی ہوئی نہیں ہے (تو غصہ میں آ گیا) خادم کو بُلایا اور کہا کہ تو نے گھوڑے کو زین کیوں نہیں باندھی۔ خادم نے کہا کہ ابھی باندھ دیتا ہوں۔ شیخ مرتضیٰ نے کہا کہ (جس وقت میں تھا کہا تھا) اُس وقت کیوں نہیں باندھا' کیا کر رہا تھا' سو رہا تھا یا مر گیا تھا (تجھ کو موت آ گئی تھی) شیخ مرتضیٰ کی زبان سے ان الفاظ کا نکلنا تھا کہ وہ سائیں (خادم) نیچے گرا اور مر گیا۔ اس واقعہ کی اطلاع جب حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کو پہنچی تو آپ نے شیخ مرتضیٰ کو بلایا اور کہا کہ "تم نے ہم سے سیکھا اور ہمارے دروازہ پر (قتل) خون کر دیا"۔ پھر حضرت نے شیخ مرتضیٰ کے سینے پر اپنا دست مبارک پھیرا تو وہ پہلے جیسا ہو گیا۔ (یعنی حضرت نے جو باطنی کیفیات عطا فرمائی تھی وہ سَلب کر لی گئیں)۔ جب شیخ مرتضیٰ نے دیکھا کہ جو باطنی دولت و نعمت حاصل ہوئی تھی وہ ختم ہو چکی ہے تو وہ بھی فقیر بن گیا اور حضرت کے قدموں میں رہنے لگا۔

(9) نویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز حضور محبوب ربانی معشوق سبحانی سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہٗ کی اولاد مبارکہ میں سے کوئی (شخصیت) بغداد سے ملک دکن تشریف لائے اور کئی مشائخ عظام سے ملاقات کی اور فرمانے لگے کہ کوئی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بزرگ ہمارے جدامجد کی اولاد پاک میں سے یہاں ہونا چاہئے (ہونگے) کیونکہ میں ہمارے جد کی خوشبو کو اچھی طرح پہچانتا ہوں۔ (مجھے اپنے جدامجد کی بُو آرہی ہے) اور میں نے جتنے بھی مشائخ حضرات سے ملاقات کی ہے اُن میں کسی سے بھی ایسی بُو نہیں آئی (یہ کہہ کر) حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ سے ملاقات کا عزم فرمایا۔ یہاں حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ اپنے مُریدین سے فرمانے لگے کہ کل میرا (ایک) بھائی مجھ سے ملاقات کرنے کے لئے آنے والا ہے۔ دوسرے دن علی الصبح وہ (بغداد شریف سے آئے ہوئے بزرگ) شہزادۂ محبوب سبحانی حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز سے ملاقات کے لئے نکل پڑے۔ اِدھر حضرت پیر دستگیر وہ (بغداد سے تشریف لائے) بزرگ کے راستہ طئے کرنے کی اطلاع اپنے مریدین کو دے رہے تھے۔ پھر اپنے گھر سے کچھ قدم جاکر (وہ بزرگ کے) استقبال کے لئے ٹھہر گئے۔ اسی دوران وہ فرزند محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ کی سواری بھی آگئی۔ آپ نیچے اُتر کر حضرت سید عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز سے بغل گیر ہوئے۔ جو لوگ وہاں موجود تھے انہوں نے کہا کہ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے دونوں باہم مل گئے ہوں اور ایک ہوگئے ہوں۔ پھر (دونوں بزرگ) گھر (خانقاہ شریف) تشریف لائے۔ بعدہٗ وہ بزرگ کچھ دن حضرت پیر دستگیر کے مکان (خانقاہ شریف) میں مہمان رہے۔ (واپس بغداد شریف روانہ ہوتے وقت) وہ بزرگ شہزادۂ محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ (حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری) محبوب سبحانی رضی اللہ عنہٗ کے فرزند برحق ہیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(10) دسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک مرتبہ حضرت سید محمد حسینی گیسو دراز (بندہ نواز) قدس اللہ سرہ' کے عرس مبارک کا موقع تھا۔

دوران عرس پاک ایک دن مرزا علی قلی بیگ جو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے ابتدائی مریدین میں سے تھا۔ مرزا علی قلی بیگ حضور بندہ نواز قدس اللہ سرہٗ العزیز کے عرس کی فاتحہ مقرر کیا اور حضرت پیر دستگیر کو بھی مدعو کیا۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز تشریف لائے اور فاتحہ خوانی کے بعد دسترخوان بچھایا گیا اور تناول طعام سے فارغ ہونے کے بعد ہر طرف ذکر واذکار کی محافل کا آغاز ہوا۔ مرزا علی قلی بیگ نے حضرت کی خدمت میں عرضی پیش کی' کہ آج عرس شریف کا دن ہے اور وہاں گلبرگہ شریف میں کیا ہی ہنگامہ وکیا ہی رونق ہوگی۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ نے یہ بات سُنی اور خاموش رہے۔ دوبارہ علی قلی خان نے یہی بات کہی تو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ نے فرمایا ''مرزا کیا تم وہاں (گلبرگہ شریف) کا نظارہ یہیں سے کرنا چاہتے ہو''۔ مرزا علی قلی بیگ نے کہا کہ اگر حضرت کی توجہ مجھ غلام پر ہوجائے تو وہاں کا (نورانی) منظر دیکھنا چاہتا ہوں۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ (اپنی جگہ) سے اُٹھے اور مرزا کا ہاتھ پکڑ کر دروازہ کے باہر آگئے اور ارشاد فرمایا کہ اپنی آنکھوں پر رومال باندھ لو اور اپنا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

پاؤں میرے پیر پر (میرے قدم کے نشان پر) رکھ لو اور مجھ کو اچھا (مضبوطی سے) پکڑ لو۔ مرزا نے جب حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے حکم کی تعمیل کرلی تو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہ، تین قدم (آگے) چلے اور ارشاد فرمایا کہ مرزا اپنی آنکھوں پر سے کپڑا ہٹادو۔ جب مرزا نے آنکھیں کھولی تو دیکھتے ہیں کہ حضرت سید محمد حسینی گیسو دراز قدس اللہ سرہٗ کے روضہ مبارک کی سیڑھیوں کے پاس کھڑے ہوئے ہیں حضرت نے مرزا کا ہاتھ پکڑا اور روضۂ مباک کے اندر لے گئے۔ زیارت فرمائی، تبرک نوش فرمایا اور عرس مبارک کے منظر سے (کچھ دیر) لُطف اندوز ہونے کے بعد، مرزا کو پہلے کی طرح اپنے ساتھ لے کر تین قدم چلے اور بیجاپور اپنے گھر پہنچ گئے اور جو تبرک بارگاہِ بندہ نواز قدس اللہ سرہٗ العزیز سے لایا گیا تھا اُسے (گھر کے پاس موجود) لوگوں میں تقسیم فرمایا۔ (اس واقعہ اور تبرک کے معاملے میں) چند لوگوں کو یقین نہیں آیا جب تحقیق کی گئی (اور جو لوگ عرس مبارک حضور بندہ نواز گیسو دراز قدس اللہ سرہٗ میں شرکت کے لئے گلبرگہ گئے تھے اُن سے دریافت کرنے سے) معلوم ہوا کہ حضرت سید عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز محفل عرس بندہ نواز (قدس اللہ سرہٗ العزیز) میں موجود تھے۔ جو لوگ اس واقعہ کا انکار کررہے تھے وہ سب حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیعت سے مشرف ہوگئے۔

(11) گیارھویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اسی زمانے کی بات ہے کہ ایک شخص اپنے ملازم کو کوڑے مار رہا تھا (سزا دے رہا تھا) اور وہ خادم حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کا مرید تھا۔ جب اس ملازم کی پیٹھ پر کوڑے برسائے جا رہے تھے تو اُس نے بے ساختہ کہا "یا عظمت اللہ" اُس ملازم نے جیسے ہی یہ کہا اُس کی تکلیف ختم ہوگئی اور کچھ بھی نقصان نہیں ہوا۔ جب حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے دیکھا کہ وہ شخص اپنے ملازم کو مزید کوڑے مارنے کی کوشش میں ہے تو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ نے ارشاد فرمایا کہ "تیرا ملازم میرا نام لے رہا ہے اس کے باوجود بھی تو اُسے مزید کوڑے مارنے کا ارادہ رکھتا ہے"۔ یہ کہہ کر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ نے اپنی پشت مبارک سے کُرتہ اٹھایا تو ساری پشتِ مبارک لہولہان تھی اور کوڑوں کے زخم بنے ہوئے تھے۔ جیسے ہی اُس شخص نے دیکھا تو سمجھ گیا کہ سارے کوڑوں کے زخم حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ کی پشت مبارک پر لگے ہیں اور تکلیف بھی حضرت ہی کو ہو رہی ہے۔ اس منظر کو دیکھتے ہی (وہ کوڑے مارنے والا شخص) لرزہ براندام ہوکر (حضرت کے قدموں پر) گر گیا اور پوچھنے لگا کہ حضرت یہ کیا معاملہ ہے۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز فرمانے لگے کہ "مجھے دستگیر کہتے ہیں اور اس نے (تکلیف کی شدت میں) مجھے (مدد کے لئے) پکارا لہٰذا میں نے اس پر پڑنے والے کوڑے اپنے اوپر لے لئے"۔ اس واقعہ کے ساتھ ہی وہ شخص حضرت کا مُرید ہوگیا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(12) بارھویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے ایک مرید شیخ مخدوم کے بھائی خان جی یوسف خان کی طبیعت خراب ہوگئی۔ یہاں تک کہ اُن کا انتقال ہوگیا چنانچہ تجہیز و تکفین (اور تدفین) کے سارے انتظامات بھی مکمل کر لئے گئے اور قبر بھی تیار کردی گئی۔ جب حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کو اس بات کی اطلاع ملی تو آپ (اپنے مُرید کے بھائی کے) گھر تشریف لائے اور (میت کا) معائنہ فرما کر (میت کے) سینہ پر اپنا دست مبارک رکھا اور ارشاد فرمایا کہ یہ شخص زندہ ہے اور اس کی زندگی ابھی (۷) سات سال باقی ہے۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے اس ارشاد کے ساتھ ہی وہ شخص زندہ ہوگیا اور اپنی اصلی حالت میں آگیا اور پھر سات سال زندہ رہا۔

(13) تیرھویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز اپنے دونوں بڑے شہزادوں کی سنتِ ابراھیمی (ختنہ) کی تکمیل کے لئے بیجاپور سے قصبہ بھسنور تشریف لائے۔ جب اطراف واکناف کے مریدین ومعتقدین کو اطلاع ملی تو سب کے سب زری

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اور زربفت کا پارچہ (کپڑے) اور جملہ بارہ ہزار روپئے (نقد) ہون (سکہ رائج الوقت کا نام) حضرت کی خدمت میں نذر بھجوائے۔ جب تقریب کا وقت قریب آیا تو اچانک فتنہ اور فساد شروع ہوگیا۔ قرب وجوار کے تمام لوگ حضرت کی حویلی میں آکر پناہ لئے۔ جیسے ہی یہ اطلاع دشمنانِ اسلام کو ہوئی تو وہ مذکورہ گاؤں پہنچ گئے اور حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی حویلی کو گھیر لیا۔ جب شور و پکار کی آوازیں حضرت کے گوشِ گزار ہوئیں تو آپ نے دریافت فرمایا کہ یہ شور وشرابہ کیسا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ حضرت کفار ومشرکین کے فتنہ وفساد کے خوف سے لوگوں نے آپ کی حویلی میں آکر پناہ لی مگر فسادیوں نے اطلاع پاکر حویلی کو گھیر لیا ہے۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز خانقاہ شریف سے باہر تشریف لائے اور نظارہ فرمایا کہ دشمنوں نے اپنے فسادی ہاتھوں کو پناہ گزینوں پر دراز کرنا شروع کردیا تھا۔ نوبت اس حد تک پہنچ چکی تھی کہ دشمنوں نے حضرت کے فقراء ومریدین پر بھی تلواروں اور تیروں سے حملہ کردیا۔ اچانک ان ظالموں میں سے ایک نے تلوار سے حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز پر حملہ کردیا اور تلوار کا وار حضرت کے دستِ مبارک تک پہنچ گیا (یعنی تلوار حضرت کے ہاتھ تک پہنچ گئی) لیکن حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کو (بال برابر بھی) نقصان نہیں ہوا، مگر وار کرنے والا ظالم سینے تک کٹ کر (دو ٹکڑوں میں تقسیم ہوگیا اور) ہلاک ہوگیا۔ اس منظر کو تمام فسادی دیکھ رہے تھے۔ وہ سب حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے اس تصرف اور کرامت کو سمجھ گئے اور اُن پر لرزہ طاری ہوگیا۔ وہ (اپنے ہتھیار چھوڑ کر) حضرت کے قدموں پر گر پڑے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اُن کے سردار کو بُلایا اور فرمایا کہ تم (معصوم غریب) لوگوں کے مال و دولت کو مت لُوٹو میں وعدہ کرتا ہوں کہ جو کچھ میرے پاس ہے میں تم کو دیدوں گا۔ یہ کہہ کر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے سوائے اپنے بدن پر موجود کپڑوں کے خانقاہ شریف میں جو کچھ تھا سب اُن (فسادیوں) کو دیدیا اور وہ دشمنانِ اسلام تمام مال و اسباب کو لے کر چلے گئے۔ اس فتنہ اور فساد کے ختم ہونے کے بعد حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ ''اس سنت ابراھیمی کی تکمیل کی تقریب کے لئے مریدین نے جو پارچہ (کپڑا) اور نذر بھجوائی تھی مَیں نے اُس امانت کو ایک جگہ محفوظ رکھا ہے''۔

حضرت نے مُریدین کے پاس سے آئی ہوئی نذر اور امانت کو خرپورہ سے منگوا کر فسادیوں کے گروہ کے ایک آدمی کو بُلوایا اور (وہ نذر اور کپڑا) اُسے دے کر کہا کہ میں نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے۔ یہ امانت کا مال میں نے خرپورہ میں محفوظ رکھا تھا جو تمہیں دے دیا ہُوں، لہٰذا تم یہ بھی مال لے جاؤ۔ جب یہ سارا واقعہ تمام فسادیوں کو معلوم ہُوا تو، اُن لوگوں میں جو کافر تھے وہ (حضرت کے دستِ حق پرست پر) اسلام قبول کر لئے اور جو مسلمان تھے وہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے مرید ہو گئے۔ حضرت سے لیا ہوا سارا مال واپس نذر پیش کر دیا اور اپنے گھروں کو واپس ہو گئے۔ اس کے بعد حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ختنہ کی تقریب بحسن خوبی انجام دینے کے بعد قصبۂ الندواپس تشریف لے گئے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(14) چودھویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کا ایک مرید جس کا نام خرادی ولی تھا۔ اور وہ کئی عرصہ سے حضرت کی خدمت میں تھا۔ ایک وقت یہ خادم حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز سے عرض گزار ہوا کہ غلام کی حالت تنگدستی کے سبب بہت خراب ہے اور اس حالت سے نجات کے لئے آپ کا یہ غلام، آپ کے فضل و کرم کا امیدوار ہے۔ آپ (اپنے اِس) غلام کی خستہ حالی پر نظر کرم فرمایئے، آپ کے لطف و عطا کی نظر پڑ جائے تو یہ غلام معاش کی فکر سے آزاد ہو کر باطن کی جانب خلوصِ دل سے توجہ کر سکے گا۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے جواب مرحمت فرمایا کہ آج جب تم (کھیتی باڑی کے لئے) کھیت جاؤ گے تو کرم اور فضلِ خداوندی کو اپنی آنکھوں سے دیکھو گے۔ حضرت کے حکم سے جب خرادی ولی کھیت پہنچے اور زمین کو صاف کرنے کے لئے ناگر چلانے لگے تو ناگر کی نوک (زمین میں موجود) ایک (خزانہ کی) دیگ سے ٹکرائی اور اُس دیگ میں سونا نظر آیا۔ خرادی ولی کی نظر سونے پر پڑی تو خرادی نے دل ہی دل میں خود سے کہا کہ میں نے حضرت کی خدمت میں عرضی رکھی تھی کہ سونا میرے اپنے گھر میں نکلے مگر یہ تو جنگل (کھیت) میں نکلا ہے اس سے مجھے کیا غرض۔ خرادی ولی نے خزانہ کی دیگ کو زمین میں واپس مٹی ڈال کر چھپا دیا تا کہ کوئی (اسے) نہ دیکھے اور نہ نقصان کرے۔ اس واقعے کے تین روز بعد

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت سے ملاقات کئے (یعنی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے) تو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ تم پر اللہ تعالیٰ نے فضل کرم کیا تھا مگر تم نے اُسے حاصل کیوں نہیں کیا۔ خرادی نے کہا کہ میں نے (اپنے) گھر میں (سونا) حاصل ہونے کے لئے' درخواست پیش کی تھی تا کہ فائدہ حاصل کروں مگر یہ تو جنگل میں برآمد ہُوا' جو کہ میری درخواست کے خلاف تھا اِسی لئے اُس (خزانہ) کو ہاتھ نہیں لگایا۔ اگر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کا فضل وکرم شامل حال رہا تو پردۂ غیب سے میری آرزو پوری ہو جائے گی۔ (یعنی خزانہ خود میرے گھر میں برآمد ہوگا یا اُس جنگل میں نکلنے والا خزانہ میرے گھر پہنچ جائے گا) حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز ان باتوں سے خوش ہوئے اور خرادی کی عقیدت کی تحسین فرمائی۔ پھر ارشاد فرمایا کہ خدائے ذوالجلال تمہیں' تمہاری توقع سے بہت زیادہ اور تمہارے عقیدے کے مطابق (عطاؤں کو) مرحمت فرمائے گا۔ جب خرادی رات کے وقت اپنے گھر واپس آئے تو وہی (کھیت میں نکلنے والی) دیگ از خود گھر میں پہنچ چکی تھی۔ (اِسے دیکھ کر) خرادی کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔ انہوں نے اُس دیگ کو لے لیا اور باقی زندگی اپنے تمام اہل وعیال کے ساتھ سُرور وعشرت سے بسر کی۔

(15) پندھویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر
حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

گلبرگہ کے رہنے والے دو بھائی حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

العزیز سے مرید ہونے کی خواہش رکھتے تھے اور کبھی کبھی رات کے وقت حضرت ہی کے گھر میں سو جایا کرتے تھے۔ ایک روز رات کے وقت حضرت کو اپنی آرام گاہ میں نہ پا کر حیران وہ پریشان ہو گئے' کہ اتنی رات دیر گئے حضرت کہاں گئے ہوں گے؟ پھر صبح کے وقت حضرت کو اپنی آرام گاہ میں موجود دیکھ کر مزید حیرت زدہ ہو گئے اور اس راز تک پہنچنے کی کھوج میں لگ گئے۔ متواتر تین روز تک یہی معاملہ چلتا رہا تو آخر کار حضرت کی خدمت اقدس میں آئے اور عرض کیا کہ حضرت آپ ہر روز رات کے وقت کہاں چلے جاتے ہیں؟ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ میں ہر رات حضور محبوبِ ربانی غوثِ صمدانی رضی اللہ عنہٗ کو وضو کروانے کے لئے جاتا ہوں۔ اس بات کو دونوں بھائیوں نے جیسے ہی سُنا' حضرت سے شرف بیعت حاصل کر لئے اور علم جاودانی (علوم باطن) کے حصول میں مشغول ہو گئے۔

(16) سولھویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک شخص جس کا نام جیپور خان تھا (جو ملکِ یمن کا رہنے والا تھا) حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی کراماتِ کثیرہ سُن کر آپ کی خدمت اور غلامی (میں باقی ساری زندگی گزار دینے کا) کا ارادہ کر لیا۔

ایک روز حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے نورانی چہرہ کا عقیدت کی آنکھوں سے (خواب میں یا مراقبہ میں) دیدار کر لیا اور ترک دنیا کا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مضبوط ارادہ اپنے دل میں لے کر یمن سے حضرت کی ذات بابرکت و مجمع کمالات کے مشاہدہ کیلئے فقیری لباس پہن کر، چالیس گھوڑوں پر اپنے گھر کا تمام سامان لاد کر نِکلا اور حضرت پیر دستگیر قدس اللّٰہ سرہٗ کی خانقاہ میں حاضر ہُوا۔ حضرت کی خدمت میں عرضی پیش کی کہ میں آپ کا مُرید ہونا چاہتا ہوں اور یہ سارے گھوڑے اور سامان آپ کی خدمت اقدس میں نذر کرنے کے لئے لایا ہوں اِسے قبول فرمایئے۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللّٰہ سرہٗ العزیز نے پوری بات سُنی اور ارشاد فرمایا کہ ''اس سارے مال و متاع کو اللّٰہ کی راہ میں خیرات کردو''۔ اُس نے فوراً سارے ساز و سامان کو اللّٰہ کی راہ میں بخش دیا (خیرات و تقسیم کردیا) اور حضرت پیر دستگیر قدس اللّٰہ سرہٗ العزیز کے مریدین میں شامل ہوگیا۔ (صرف) تین سال کے (مختصر سے) عرصے میں پیرومُرشِد کی خصوصی نظرا ورعنایاتِ خاصہ سے خلعتِ ولایت حاصل کر کے صاحب کرامت (اللّٰہ کے ولی) بن گیا۔

(17) سترہویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللّٰہ قادری قدس اللّٰہ سرہ العزیز۔

ایک شخص جو پیشے سے فوجی تھا اور حضرت کا مُرید (صادق) بھی تھا۔ دوران جنگ گولی لگنے سے انتقال کر گیا تھا۔ اُس کے لواحقین لاش کو لے کر حضرت پیر دستگیر قدس اللّٰہ سرہٗ العزیز کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت نے چشمِ اقدس سے ملاحظہ فرمایا اور اپنی شہادت کی مبارک انگلی مرحوم کے گولی کے زخم

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

پر رکھی اِس کے ساتھ ہی مرحوم زندہ ہوگئے اور انہوں نے اپنی (دونوں) آنکھیں کھولی۔ پھر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اُن سے عالم غیب کے حالات دریافت فرمایا تو اُنہوں نے نہایت ادب واحترام سے کہا کہ غیب کی دنیا میں ایک آبادی (بستی) ہے جس کا مبارک نام ''حضرۃ ھادی'' (ہدایت والا احاطہ) ہے۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے (مرحوم سے سارے) واقعہ کو سماعت فرمایا۔ پھر ارشاد فرمایا کہ ''خدائے جلّ و عُلیٰ و جلّ شانہٗ اپنے ہدایت یافتہ بندوں کو دونوں جہانوں میں صاحب کرامت ہونے کا شرف عطا فرماتا ہے''۔ اس گفتگو کے مکمل ہونے کے بعد حضرت نے (مرحوم کو) کلمۂ شہادت کی تلقین فرمائی اور اپنی مبارک انگلی کو (مرحوم کے گولی کے نشان کے زخم پر سے) اُٹھالیا (اِس کے ساتھ ہی) مرحوم نے اپنی آنکھیں بند کرلیں (اور واصل حق ہوگئے) پھر تجہیز و تکفین کے بعد نماز جنازہ ادا کی گئی اور اُن کی تدفین کردی گئی۔

(18) اٹھارویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے ایک مرید کا ایک بیٹا تھا جو ایک دن غسل کرنے کے لئے ندی کی جانب گیا اور واپس نہیں آیا۔ باپ نے اپنے بیٹے کو بے انتہا تلاش کیا لیکن اُس کا کہیں کوئی پتہ نہ چل سکا۔ آخر کار وہ حضرت

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور نہایت عجز وانکساری کے ساتھ اپنی تکلیف سُنائی۔

یہ (واقعہ) سُن کر حضرت نے ارشاد فرمایا کہ اپنے گھر میں تین روز تک ہر روز ایک ہزار ایک مرتبہ یہ وظیفہ پڑھو۔

یَا ذَی الْاَحْوَالِ الْعَظْمَتُ لِلّٰہ ۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے اس فرمان وحکم کے مطابق وہ شخص تین دن تک وظیفہ پڑھتا رہا اور چوتھے دن اُس کا بیٹا خود بخود اپنے گھر واپس آ گیا۔ تمام لوگ تعجب میں غرق ہو گئے اور اُس سے (غائب ہونے کا) ماجرا پوچھنے لگے۔ لڑکا کہنے لگا کہ جب میں ندی میں نہا رہا تھا (تو اچانک) پریاں نمودار ہوئیں اور مجھے اُٹھا لے گئیں، میں نے اُن کی قید سے آزادی کی بہت کوشش کی لیکن ناکام ونامُراد رہا۔ پھر اچانک (میں نے دیکھا کہ) حضرت پیرِ دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز (میرے پاس) تشریف لائے اور اپنے الٹے ہاتھ سے پریوں کو مار بھگا کر ہزاروں عنایات ونوازشات کے ساتھ مجھے یہاں لاکر چھوڑ گئے۔

(19) انیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

حضرت سید شاہ ندیم اللہ حسینی قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اپنی صاحبزادی کا نکاح اپنے بھتیجے حضرت شاہ مکتوب رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت سید شاہ ندیم اللہ حسینی قدس اللہ سرہٗ العزیز کی اہلیہ محترمہ نے حضرت کی وفات کے وقت آپ سے سوال کیا کہ آپ کے پردہ فرمانے کے بعد شاہ مکتوب کو مسندِ رشد و ہدایت وسجادگی پر کون اور کیسے متمکن کریں گے تو حضرت نے جوابًا فرمایا کہ ایک شہزادہٗ محبوب ربانی غوث صمدانی رضی اللہ عنہٗ آئیں گے اور سجادگی کے مراسم تکمیل فرمائیں گے۔ چنانچہ چند روز بعد حضرت سید شاہ ندیم اللہ حسینی قدس اللہ سرہٗ العزیز موضع چنچولی کی نہدی پرگنہ سلیکہ میں اس دارِ فنا سے دارِ بقا کی جانب رحلت فرما گئے۔ مذکورہ گاؤں میں ہی حضرت کو غسل دیا گیا اور تکفین کی گئی پھر تدفین کے لئے گلبرگہ شریف لایا گیا۔ حضرت کی تدفین کو لیکر حضرت کے برادران میں بحث وتکرار شروع ہوئی اور معاملہ جنگ وجدال تک پہنچ گیا اس کی وجہ سے حضرت کی تدفین چالیس روز تک رُکی رہی۔ حضرت کی اہلیہ معظّمہ نے کئی خطوط مسلسل حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کو لکھے اور گلبرگہ شریف آنے کی دعوت دی لیکن یہ بات کسی طرح دشمنوں کو معلوم ہوگئی۔ انہوں نے حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کو گلبرگہ آنے سے روکنے کا ارادہ کیا اور ایک سو افراد جو جنگ وحرب کے فنون میں ماہر تھے، کو مقرر کیا تا کہ یہ لوگ حضرت کو گلبرگہ آنے سے روک سکیں۔ اُدھر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز الند سے سات افراد کو لیکر گلبرگہ شریف کی جانب روانہ ہوئے۔

جو لوگ حضرت کو روکنے کے لئے مقرر کئے گئے تھے اُنہوں نے دیکھا کہ ایک چوکی ظاہر ہوئی جس کے اُوپر ہرے رنگ کی چھتری لگی ہوئی ہے جو بہت نورانی ہے۔ جو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز اور آپ کے ہمراہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ساتوں خدّام پر سایہ فگن ہے۔ (اِس منظر کو دیکھ کر) کسی بھی روکنے والے میں دم مارنے کی بھی ہمت نہ رہی۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز منازلِ سفر طئے فرما کر جس روز گلبرگہ شریف پہنچے اور مکان میں داخل ہوئے اُسی روز حضرت سید شاہ ندیم اللہ حسینی قدس اللہ سرہٗ کی اہلیہ محترمہ کی درخواست پر قاضی عبداللہ نے حضرت سید ندیم اللہ حسینی قدس اللہ سرہٗ کے جسد خاکی کی مقررہ مقام پر تدفین کر چکے تھے۔

چنانچہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز حضرت شاہ مکتوب (رحمۃ اللہ علیہ) کو مسندِ سجادگی پر فائز فرمادیا۔ حضرت مکتوب (رحمۃ اللہ علیہ) نے اپنی ساس صاحبہ سے پوچھا کہ نعمتِ وراثت (رُموز واسرارِ باطنی کی معرفت) مجھے حاصل نہیں ہوئی میں کس سے طلب کروں؟ ساس صاحبہ نے جوابًا فرمایا آپ اپنی نعمت باطنی حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز سے طلب کریں۔ چنانچہ حضرت شاہ مکتوب (رحمۃ اللہ علیہ) نے ساس صاحبہ کے حکم کے مطابق حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز سے اسرار الٰہی کی نعمت حاصل فرمائی۔

(20) بیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک رات آپ کے مریدین نے دیکھا کہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز آدھی رات کے گزرنے کے بعد سے بے قرار و مضطرب ہیں تو

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

خدمت اقدس میں آکر عرض کرنے لگے کہ حضرت آپ کی طبیعت میں اضطراب اور بے چینی کی کیفیت معلوم ہو رہی ہے اور ہم اس فکر کے سبب سے نابلد ہیں۔ حضرت ارشاد فرمائے کہ آج خاصان خدا میں سے ایک ولی جو شہر برہانپور میں رہتے تھے اُن کو ہاتف غیبی نے اطلاع دی کہ آپ کے وصال کا وقت قریب آگیا ہے تو وہ بندۂ خدا نے جب سُنا تو بحکم الٰہی واصلِ حق ہوگیا اور اُس کا جسدِ خاکی تبتی (ندی) میں امواج تلاطم میں پڑا ہُوا ہے۔ میں اُس اللہ کے ولی کی تکفین و تدفین کے لئے جانا چاہتا ہوں۔ یہ کہہ کر آپ چلے گئے اور چند گھنٹوں کے بعد اُس مرد خدا کی تکفین و تدفین کر کے واپس لوٹے۔ (اِس عجیب و غریب کرامت کو دیکھ کر) مریدین و معتقدین تعجب سے کہنے لگے کہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کیسے محبوب ربانی رضی اللہ عنہ کے فرزند نہیں ہو سکتے۔ (یعنی حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز، واقعی بڑی ہی شان والے اور حضور غوث پاک رضی اللہ عنہٗ کے شہزادۂ والا شان ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(21) اکیسویں کرامت

سالارِ وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز سالارِ وقت قطبِ زماں مظہرِ غیبِ سیف اللسان حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اپنے مریدین سے ارشاد فرمایا کہ سنو میں حق سبحانہٗ وتعالیٰ کے حکم تمہیں یہ احوال سُنا رہا ہوں کہ ایک

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اللہ کے ولی جو صاحب دل تھے تمام چرند و پرند اُن کی خدمت کرتے اور ان کا حکم بجالاتے کئی زمانے سے' پھر اللہ کے حکم سے موت اُن کے گریبان تک پہنچ گئی (موت کا وقت آ گیا) موت کا ذریعہ اللہ نے ایک شیر کو بنایا۔ وہ شیر آیا اور حضرت کو ہلاک کرنا چاہا اُس اللہ کے ولی نے اپنی جان اُس شیر کے ذریعہ اللہ رب العزت کی بارگاہ میں پہنچادی اور اللہ رب العزت نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں اُس اللہ کے ولی کی تکفین و تدفین کروں۔

اللہ کے حکم کی تکمیل کے لئے میں اُس مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ اُن کی ہڈیاں بکھر گئی ہیں۔ پھر میں نے اُن تمام ہڈیوں کو جمع کیا اور کفن میں لپیٹ کر دفن کر دیا۔

ایک مولوی جو وہاں موجود تھا اور یہ سارا واقعہ سُن رہا تھا کہنے لگا' حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز اکثر کتابوں میں حالات و کوائفِ اقطاب پڑھنے میں آتے ہیں' میں نے دیکھا کہ آپ کے احوال بھی اقطاب ہی کی طرح ہیں اور شاید آپ بھی مرتبۂ قطبیت پر فائز ہیں۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ارشاد فرمایا "ہاں مجھے یہ مرتبۂ قطبیت میرے جدامجد (حضور سیدنا غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہ) نے عطا فرمایا ہے"۔ واللہ اعلم۔

(22) بائیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز۔

ایک روز' دن کے چوتھے پہر دوران مجلس حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ کل رات بیجاپور میں ایک اللہ کے ولی اس دنیا سے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

واصلِ حق ہوگئے ہیں (انتقال کر گئے) جب اہل مجلس نے یہ بات سُنی تو غرق حیرت ہوئے اور استعجاب کی حالت میں پوچھنے لگے کہ وہ اللّٰہ کے ولی کون ہیں؟ اور اُن کا اسم گرامی کیا ہے؟۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللّٰہ سرہٗ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ "اُس مقدس ہستی کا اسم گرامی حضرت سید خواجہ امین الدین (علی اعلیٰ شیرِ خدا) قدس اللّٰہ سرہٗ ہے" اور مجھے اُن سے ملنے کے لئے جانا ضروری ہے۔ پھر حضرت چند مریدین کو اپنے ہمراہ لئے اور حضرت شیخ علاء الدین انصاری (لاڈلے مشائخ) قدس اللّٰہ سرہٗ العزیز کی بارگاہ اقدس کی جانب گئے۔ تمام لوگوں کو وہاں موجود عیدگاہ کے پاس ٹھہرادیا اور خود مزار اقدس کے پاس ایک ٹیلے کے پیچھے چلے گئے اور پھر حضرت الند سے بیجاپور پہنچ گئے تو وہاں حضرت خواجہ سید امین الدین قدس اللّٰہ سرہٗ کا جنازہ مبارک تیار کردیا گیا تھا۔ بے شمار لوگ جنازہ کے اطراف حلقہ بہ حلقہ ٹھہرے ہوئے تھے۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللّٰہ سرہٗ العزیز اندر تشریف لے گئے اور حضرت خواجہ صاحب کا دست مبارک پکڑا اور اسرار الٰہی و راز و نیاز لامتناہی کی باتیں کرنے لگے۔

اِدھر حضرت پیر دستگیر قدس اللّٰہ سرہٗ العزیز کے مریدین جو عیدگاہ کے پاس ٹھہرے ہوئے تھے ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ حضرت پیر دستگیر قدس اللّٰہ سرہٗ العزیز کو الند سے گئے کتنے دن گزرے تو دوسروں نے کہا کہ دو دن۔ مریدین کی آنکھیں سرمۂ عقیدت سے اور بھی زیادہ منور ہوگئیں۔

حضرت بیجاپور سے جب الند واپس لوٹے تو مریدین نے عرض کیا کہ حضرت آپ کہاں تشریف لے گئے تھے تو حضرت نے جواب دیا کہ سید امین الدین قدس

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اللہ سرۂ العزیز کے پاس گیا تھا۔

اُس وقت وہاں ایک فضل و کمال میں بالغ طالب علم سید علی بھی موجود تھے انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ حضرت آپ کی سید امین الدین قدس اللہ سرۂ العزیز سے کس بات پر گفتگو ہوئی تو حضرت نے کہا کہ (میں نے) تین مرتبہ بہ آواز بلند سید امین الدین قدس اللہ سرۂ العزیز سے خطاب کیا مگر انہوں نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا پھر آخر کار میں نے تھوڑا سا کفن کھولا اور اُن کے دست اقدس کو اپنے ہاتھ میں لیا' اس کے بعد حضرت خواجہ امین الدین اور میرے درمیان کچھ موضوعات پر مذاکرت و گفتگو ہوئی۔ آج تین صفر المظفر ہے۔ میرے جد بزرگ کے حکم سے حضور محبوب ربانی غوث صمدانی رضی اللہ عنہ کی زیارت مبارک کے لئے گیا۔ دریائے تبتی میں جارہی کشتی میں ایک شخص کا انتقال ہوگیا تھا (جسے دریا میں ڈال دیا گیا تھا) میں برہانپور جا کر ندی سے اُن کا جسد خاکی نکالا اور کفن و دفن کے سارے کام انجام دیا۔ پھر (قصبہ) نندیال میں ایک فقیر کا انتقال ہوگیا تھا وہاں جا کر اُن کو کفن پہنایا اور دفن کیا۔ (یہ باتیں سُن کر)

مذکورہ طالب علم (سید علی) نے کہنے لگیکہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرۂ العزیز کو مرتبۂ قطبیت حاصل ہے۔ حضرت نے ارشاد فرمایا کہ ہاں یہ میرے جد امجد بزرگوار کا فضل ہے جو مجھ سے یہ سارے کام ہوتے ہیں اور جو کچھ مجھ کو (اللہ رب العزت کا) حکم ہوتا ہے بس میں وہی عمل کرتا ہوں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(23) تیئسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

بیجاپور میں خانہ جنگی کا زمانہ تھا۔ اِسی دوران ایک روز شیخ منہاج نے خضر خان کا قتل کردیا۔ اب شہر کے تمام لوگ شیخ منہاج کو قتل کرنے کے لئے ڈھونڈنے لگے۔ (صورت حال کو پیش نظر رکھ کر) شیخ منہاج' خان جی یوسف خان، سید کنجو شاہ اور سید اصیل ان تینوں سرداروں کے ہمراہ بارہ سو (۱۲۰۰) سواروں کا لشکر لیکر (بیجاپور) سے فرار ہوگیا۔ بہلول خاں نے ان کا پیچھا کرنا شروع کیا۔ شیخ منہاج وغیرہ نے کئی ریاستوں کے والیان سے پناہ مانگی لیکن کسی نے بھی پناہ نہیں دی یہاں تک کہ والئی ریاست حیدرآباد نے بھی پناہ نہیں دی۔

نایک واڑی گلبرگہ اور شیخ منہاج کے والد کے درمیان دوستی و بھائی چارہ تھا۔ چنانچہ اُس نے ظاہراً پناہ دی اور تیرہ افراد کو قلعہ میں بُلا کر قید کردیا اور خفیہ طور پر بہلول خان کو اس بات کی اطلاع پہنچادی کہ شیخ منہاج وغیرہ کو میں نے (اپنے پاس) قید کرلیا ہے تم اپنی فوج بھیجو تاکہ میں ان کو تمہارے حوالے کردوں۔ (اس اطلاع کو سنتے ہی) بہلول خان نے دو ہزار جنگجوؤں پر مشتمل فوجی دستہ لیکر دریائے تہیمر کے کنارے پہنچ گیا۔

جب شیخ منہاج اور اُن کے ہمراہیوں کو اس بات کی اطلاع ہوئی تو وہ بے حد گھبرائے اور ایک دوسرے سے گفتگو کرنے لگے۔ کہا کہ دشمن کی فوج قریب آچکی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ہے اور زندگی کے آثار ختم ہوتے نظر آرہے ہیں (پھر یہ طئے ہوا کہ) اب حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ کی قدم بوسی کی جائے یہی مناسب ہے پھر انہوں نے حضرت کی خدمت اقدس میں عرضیاں بھیجنی شروع کردی۔ ان لوگوں کی عرضیاں جیسے ہی حضرت کی خدمت میں پہنچی حضرت فوراً گلبرگہ کے لئے روانہ ہوئے اور شیخ منہاج وغیرہ جہاں قید تھے وہاں پہنچ گئے کوئی پہرہ دار آپ کو روکنے کی ہمت نہیں کرسکا شیخ منہاج اور اُن کے ہمراہی حضرت کو اپنے پاس دیکھ کر قدم بوس ہوگئے پھر تعجب سے پوچھنے لگے کہ یا حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہ' آپ یہاں تک کیسے تشریف لائے جبکہ یہاں تو بہت سخت پہرہ ہے ایک ہزار چار سو جنگجو اور سات ہزار پیادہ فوجی بھی پہرہ داری کے انتظام میں لگے ہوئے ہیں۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ارشاد فرمایا ''مجھے اللہ رب العزت نے یہاں پہنچایا''۔ پھر شیخ منہاج اور ان کے ہمراہیوں نے اپنی ساری باتیں اور واقعات سنائے۔ حضرت نے ساری روداد سُنی اور فرمایا کہ تم لوگ نایک واڑی کو قید کیوں نہیں کرتے۔ اِن لوگوں نے کہا کہ حضرت ہم صرف تیرہ لوگ ہیں ہم اُسے کس طرح قید کرسکتے ہیں حضرت نے ارشاد فرمایا کہ کل صبح فقراء اس مسئلہ میں کوشش کریں گے (اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کریں گے)۔ شیخ منہاج وغیرہ اس بات کو قبول کرلئے اور صبح ہونے کا انتظار کرنے لگے۔ جس روز نایک واڑی کا قتل ہوا اس دن وہ شیخ منہاج کے پاس بھی آیا تھا اُس وقت وہاں شیخ جیو بھی تھے انہوں نے نایک واڑی سے کہا کہ دشمنوں کی مسلح فوج قریب آرہی ہے ہم کو چاہئے کہ جو ہمارے جنگجو قلعہ کے نزدیک ہیں انہیں قلعہ کے اندر بُلا لیا جائے اور جو قلعہ کی فوج ہے اُسے بھی قلعہ کی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

پہرہ داری کیلئے باہر بُلا لیا جائے۔ نایک واڑی کہنے لگا تم اتنے پریشان کیوں ہو رہے ہو وہ لوگ جیسا چاہتے ہیں ویسا نہیں ہوگا۔

شیخ منہاج نے بہت ہی عاجزی اور انکساری سے گفتگو کا آغاز کیا لیکن نایک واڑی نے غرور و تکبر کا مظاہرہ کیا اور لایعنی گفتگو کرتے ہوئے اپنی ضد پر اڑا رہا۔

شیخ منہاج حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہ' کی گفتگو پر بھروسہ کرتے ہوئے نایک واڑی پر خنجر سے حملہ کر دیا لیکن خنجر کا زخم کام نہیں کر سکا مگر خان جی یوسف خان کے بھائی شیخ مخدوم جو دروازہ پر کھڑے تھے، تلوار سے وار کئے اور شیخ منہاج نے چابکدستی کی یہاں تک کہ اُس کا سر جسم سے الگ ہو گیا۔

جب نایک واڑی کی موت کی خبر اُس کے بیٹے کو ہوئی تو وہ چار سو (۴۰۰) سواروں کو لے کر جنگ کرنے کے لئے آ گیا۔ اُدھر وہ (شیخ منہاج وغیرہ) بھی عزم و استقلال کے ساتھ جنگ کے لئے تیار ہو گئے مگر اُسی وقت قبلہ کی جانب سے غیب سے تقریباً چار تا پانچ ہزار فقراء کی فوج نمودار ہوئی اور نایک واڑی کے بے شمار لوگوں کو واصل جہنم کر دی۔ شیخ منہاج کی جو فوج قلعہ کے باہر تھی' انہیں (قلعہ کے) اندر بُلا کر (قلعہ کے) بُرجوں اور حصاروں کی حفاظت و نگرانی کے لئے ٹھہرا دیا گیا۔

اِسی دن دوپہر کے بعد بہلول خان کی فوج یہاں پہنچ گئی لیکن یہاں کے پیش آنے والے حالات و واقعات کو سُنا' کہ ایک فقیر نے کس طرح مدد کرتے ہوئے شیخ منہاج وغیرہ کو فتح و نصرت اور کامیابی سے ہمکنار کیا۔ یہ سُنتے ہی بہلول خان کی فوج (میدان چھوڑ کر) بھاگ کھڑی ہوئی۔

اس واقعہ کے بات شیخ منہاج حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کا طالب ہو گیا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(24) چوبیسویں کرامتِ

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک مرتبہ ایک بیوہ خاتون اپنے دو بیٹوں کو لیکر حضرت لاڈلے مشائخ انصاری قدس اللہ سرہٗ العزیز کے عرس مبارک میں شرکت کے لئے بیجاپور سے ایک قافلہ کے ہمراہ (الند شریف کے لئے) نکلی۔ کچھ کم بخت لٹیرے اُس قافلہ کو لُوٹنے کی نیت سے پیچھا کرنے لگے اور آخر کار لٹیروں نے قصبہ بہمیرا کے نزدیک جنگل میں روک لیا اور اس قافلہ کو لُوٹنے کی کاروائی شروع کرنے لگے۔ قافلہ والے ڈاکوؤں سے بچنے کے لئے بہمیرا ندی میں کود جانے کا پکا ارادہ کر لئے اور ندی کی جانب چلے گئے اُسی وقت اُس بیوہ نے دیکھا کہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز تمام قافلے والوں کو اپنی پناہ میں لے لئے ہیں اور سب کو صحیح سلامت بہمیرا ندی سے گزار دیئے ہیں۔ اُس وقت اِدھر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز اپنی آستینوں کو اوپر چڑھائے ہوئے اپنی مجلس میں الند شریف میں تشریف فرما تھے اور آپ کی انگلیوں سے پانی گر رہا تھا۔ مجلس میں بیٹھے ہوئے لوگ حضرت کے دست مبارک سے پانی گرنے کا منظر دیکھ کر تعجب سے پوچھنے لگے کہ حضرت یہ کیا معاملہ ہے۔ حضرت نے ارشاد فرمایا کہ تم کو یہ بات دو تین روز میں معلوم ہو جائے گی۔ تین دن (گزرنے کے بعد) مذکورہ بیوہ عورت الند پہنچی اور سارا واقعہ سنائی۔ اِس واقعہ کو سُن کر سارے لوگ متعجب ہو گئے اور جو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے مرید نہیں ہوئے تھے وہ شرف مریدی حاصل کر لئے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(25) پچیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک سپاہی جو بیروزگاری کے سبب پریشان بہت تھا اور نوکری کی تلاش میں اپنی بیوی کو لیکر کہیں جارہا تھا' یہ بات مشہور تھی کہ اُس سپاہی کے پاس ایک بہت ہی قیمتی تلوار ہے۔ دوران سفر کسی نے اُس کو قتل کردیا اور اُس کے سارے ساز وسامان کو تباہ وتاراج کردیا۔ سپاہی کی بیوی اُس کی میت کے پاس بیٹھی روتی جاتی اور حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کا نام لیتی جاتی' یہاں تک کہ دن ختم ہونے لگا اور رات کا وقت قریب آنے لگا۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز شام کے وقت اپنے چہرۂ مبارک پر پردہ ڈالے ہوئے اُس جنگل میں پہنچ گئے اور اُس سپاہی کی میت کو اپنے کاندھے پر اٹھالئے اور اس کی بیوی کو ساتھ لے کر قریب کے قریہ میں پہنچائے اور (وہاں کے لوگوں سے) کہا کہ اس سپاہی کی میت کو مسجد سے متصل دفن کردو اور سپاہی کی بیوی کی جانب دیکھ کر کہا کہ تجھ کو بھی بہت جلد یہیں دفن کیا جائے گا۔ اس بات کو سُن کر اُس عورت نے حضرت کا نام پوچھا تو حضرت نے اپنے چہرۂ اقدس سے نقاب اٹھایا تو اُس عورت نے دیکھا کہ یہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز ہیں۔

جب صبح ہوئی تو گاؤں والے کفن کا انتظام کئے اور حضرت کے بتائے ہوئے مقام پر مسجد کے بازو دفن کردیئے۔ جب گاؤں والوں کو اس سارے واقعہ کا علم ہوا تو کئی لوگ حضرت کے مُرید ہوگئے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

پھر تھوڑا سا عرصہ گزرنے کے بعد اُس عورت کا بھی انتقال ہوگیا اور اُس کے سپاہی شوہر کے بازو تدفین کی گئی (جیسا کہ حضرت نے پیشن گوئی فرمائی تھی)۔

پھر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کو شیخ منہاج اور خان جی یوسف خان حیدرآباد دکن لے گئے۔

(26) چھبیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز حیدرآباد کے بادشاہ ابوالحسن تانا شاہ نے ہندوستان کے بادشاہ اورنگ زیب عالمگیر کے دبدبہ سے خوف کھا کر درویشوں اور فقراء سے مدد و استعانت طلب کی اور حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی خدمت اقدس میں ایک خادم کو بھیجا اور یہ عرضی پیش کی کہ حضرت میرے حق میں دُعا فرمائیں اور میری جانب توجہ فرمائیں تاکہ میری سلطنت کا خاتمہ نہ ہو۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے (ابوالحسن تانا شاہ کے) ایلچی کی زبان سے یہ عرضی سُنی اور حیدرآباد کا نام سُنا تو ارشاد فرمایا کہ جاؤ اور تمہارے بادشاہ سے کہدو کہ اہل سنت والجماعت کی غلامی قبول کرلے تاکہ تجھے حضور غوث صمدانی رضی اللہ عنہٗ کی مدد و نصرت نصیب ہوسکے ورنہ تیری سلطنت صرف دو، تین سال باقی رہے گی۔ چنانچہ ایلچی نے حضرت کی زبان مبارک سے جو کچھ سُنا واپس آکر ابوالحسن تانا شاہ کو سُنا دیا۔ ابوالحسن نے جب یہ سُنی تو انکار کردیا اور کہنے لگا "وہ حضرت (قدس اللہ سرہٗ العزیز) دُرویشی میں اس طرح فخر کرتے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ہیں"۔ایک مصور کو حکم دیا کہ وہ جائے اور حضرت کی تصویر بنا کر لائے۔ بادشاہ کے حکم پر مصور حضرت کی خدمت میں پہنچا اور تصویر بنانے میں مشغول ہو گیا۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اُس مصور سے پوچھا کہ تم کیا کر رہے ہو؟ مصور نے جواب دیا کہ حضرت میں آپ کی تصویر بنا رہا ہوں۔ حضرت نے اس مصور سے کہا "کیا کوئی حضرت محبوب ربانی غوث صمدانی رضی اللہ کے فرزند کی تصویر بنا بھی سکتا ہے؟ جو تم بنانے چلے ہو" مصور نے تین مرتبہ بڑی توجہ اور محنت سے کوشش کی لیکن ناکام رہا آخر کار اپنے بادشاہ کے پاس لوٹ گیا اور سارا واقعہ سُنایا اور کہنے لگا کہ حضرت حقیقی شہزادۂ محبوب ربانی رضی اللہ عنہ' ہیں اسی لئے میرا قلم حضرت کی تصویر بنانے کی جرأت نہیں کر سکا۔

(27) ستائیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

شہر حیدرآباد کے رہنے والے ڈاکٹر محمد خان طلسمات کے علم میں کمال رکھتے تھے اور ان کا کوئی ثانی نہیں تھا گویا وہ ایک بے مثال بنے ہوئے تھے اور طلسمات کے فن کے ماہرین میں شمار کئے جاتے تھے۔ایک دن انہوں نے حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز سے عرض کیا کہ حضرت میں طلسمات کے علم میں یکتا و یگانہ ہوں مجھ جیسے اس علم کے ماہرین بہت ہی کم ہیں بلکہ ناپید ہیں۔حضرت نے کہا کہ مجھے آپ اپنے طلسمات کے علم کا کوئی نمونہ دکھائیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ڈاکٹر محمد خان نے اپنے علم کا مظاہرہ شروع کرنے کی بہت کوشش کی لیکن ایک بھی عمل نہیں کر پائے اور اس کیفیت سے حیران اور پریشان ہو گئے۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز مسکرائے اور ارشاد فرمائے کہ یہ کیسا علم ہے۔ جس سے ایمان حاصل ہو ایسا علم حاصل کرنا چاہئے۔ ڈاکٹر محمد خان جیسے ہی یہ نصیحت سُنے حضرت کے دست حق پرست پر بیعت کی سعادت حاصل کئے اور نعمت (باطنی) حاصل کرنے کا ارادہ کرلیا۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز "یَا ذَیُ الْاَحْوَالِ الْعَظْمَتُ لِلّٰہ" پڑھے اور ارشاد فرمائے کہ اس اسم مبارک کی برکت سے تمہارے دل کے اندر موجود تمام چھپی ہوئی خواہشات پوری ہوں گی۔ چنانچہ مذکورہ خان صاحب نے ہر مرض کے علاج کے لئے اسی اسم مبارک کو مقرر کرلیا یہاں تک کہ جب کبھی تعویذ لکھتے تو اسی اسم مبارک کی لکھتے اور لوگوں کو دیتے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے شفائے کاملہ وعاجلہ حاصل ہوتی۔

ڈاکٹر خان صاحب کی اہلیہ حاملہ تھیں اور بچے کی پیدائش کا وقت قریب تھا چنانچہ درد شروع ہو گیا اور تکلیف انتہائی زیادہ ہو گئی۔ خان صاحب نے یہی اسم مبارک کا ورد شروع کردیا اور جب بچہ پیدا ہوا تو اُس کی پیشانی پر آنکھ تھی لوگوں نے دیکھتے ہی شیطان کہا اور اِسے (بچے کو) جنگل میں چھوڑنے کا ارادہ کرلیا۔ جب بچے کو جنگل میں چھوڑا گیا تو وہ بچہ بیٹھ گیا اور لوگوں پر پتھر پھینکنے لگا۔ جب ڈاکٹر صاحب کو اس بات کی اطلاع ہوئی تو وہ مذکورہ اسم شریف کو لکھا اور جیسے ہی اسم شریف کا ورد شروع کیا تو حقیقت سامنے آگئی کہ وہ بچہ فی الحقیقت شیطان تھا۔ اسم شریف کے ورد سے وہ بچہ گر گیا اور مر گیا پھر اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے دفن کردیا گیا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(28) اٹھائیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک شخص جس کا نام بہلم خان تھا جس کو چار بیٹیاں تھیں مگر کوئی لڑکا نہیں تھا۔ بارگاہ الٰہی میں دن رات التجا کرتا اور سربسجود رہتا اور دعائیں کرتا کہ اُسے ایک نرینہ اولاد ہو جائے کئی دن اسی طرح گزر گئے۔

آخر کار حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرضی پیش کی کہ حضرت مجھے ایک نرینہ اولاد عطا فرمایئے۔ حضرت نے ارشاد فرمایا کہ اگر اللہ رب العزت کی مرضی ہو تو تیری یہ خواہش پوری ہو جائے گی۔

ایک روز حضرت نماز عشاء ادا فرما کر تشریف فرماں تھے کہ بہلم خان حاضر ہوا، حضرت کے قدموں پر گر پڑا اور بہت عاجزی اور انکساری کرنے لگا۔ حضرت نے اپنا دست مبارک بہلم خان کی پشت (پیٹھ) پر پھیرا۔ اُس بہلم خان کو اس بات کی اطلاع ملی کہ آئندہ تین سالوں تک اُسے اور تین لڑکیاں پیدا ہوں گی۔ اُس نے دوبارہ اس کیفیت کو حضرت کے گوش گزار کیا حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ارشاد فرمایا ''میں نے اللہ رب العزت سے تمہارے لئے ایک لڑکا مانگ لیا ہے اور اللہ تعالیٰ تمہیں ایک لڑکا عنایت فرمائے گا۔

بہلم خان کو حضرت کی دُعا سے اللہ جل جلالہ نے لڑکا عطا فرمایا اور جب وہ لڑکا چودہ سال کا ہوا تو سلسلہ چشتیہ میں مرید ہو گیا اور اُس کے دل میں تھوڑی سے نفرت (حضرت کے متعلق) پیدا ہو گئی کچھ دن گزرنے کے بعد وہ اپنے چند دوستوں کے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ہمراہ حضرت پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام کیا لیکن قدم بوسی نہیں کیا۔ اُس وقت وہاں حضرت کے تیسرے شہزادے سید محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز بھی موجود تھے جب شہزادے نے اس لڑکے کے باطل اور فاسد ارادوں کو دیکھا تو جلال میں آگئے اور فرمایا کہ یہ لڑکا جوان ہوگیا ہے مگر اب مرجائے گا۔ یہ سُن کر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ اے سید امین الدین (قدس اللہ سرہٗ) درویشوں کے طبیعت میں اتنا جلال مناسب نہیں اس لئے کہ درویشوں کا تیر نشانہ پر لگتا ہے خالی نہیں جاتا یعنی (درویشوں کی کوئی بات اللہ کی بارگاہ سے رد نہیں کی جاتی)۔ چنانچہ حضرت سید امین الدین قدس اللہ سرہٗ العزیز کی بات بارگاہ خداوندی میں قبول ہوگئی اور چند روز بعد ہی اس لڑکے کا انتقال ہوگیا۔

(29) انتیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز سیف خان نامی ایک سوداگر ایک رات اپنے وطن میں حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کو خواب میں دیکھے۔ صبح جب اُٹھے تو اُنہیں دیدار کا اشتیاق ہوا۔ چنانچہ حضرت کے چہرۂ مبارک کی زیارت کے لئے اپنے اہل وعیال اور کئی لواحقین وغیرہ کے ساتھ بہت سارے مال ومتاع کو لیکر سفر پر نکلے۔ بڑے ہی تجسس وتفحص کے ساتھ (حضرت کے) ستودہ صفات کا تصور

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کرتے ہوئے حضرت کی خدمت میں زندگی گزارنے کا جذبہ لیکر سچی عقیدت اور محبت مع کامل جستجو ولگن شہر شہر، نگر نگر پھرتے ہوئے آخر کار اپنی منزل مقصود کو پہنچ گئے یعنی شہر حیدرآباد میں داخل ہوئے۔ بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک درویش پر نظر پڑی۔ فقراء اپنی عادت کے مطابق جہاں بھی بیٹھتے ''یا عظمت'' کہتے۔ یہ فقیر بھی حسب عادت یا عظمت کہتے ہوئے ایک جگہ بیٹھ گئے۔ جب یہ آواز سوداگر کے کان میں پڑی تو وہ سواری سے نیچے اُتر کر دُرویش سے پوچھے کہ آپ کے پیرو مرشد کا اسم گرامی کیا ہے۔ اُس فقیر نے جواب میں کہا کہ میرے پیرو مرشد کا نام حضرت پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری گنج بخش الٰہی قدس اللہ سرہٗ العزیز ہے۔ سوداگر جو کہ حضرت کی خدمت میں زندگی گزارنے کے خواہشمند تھے نہایت عاجزی اور انکساری سے درخواست کرنے لگے کہ مجھے آپ اپنے پیرو مرشد کی بارگاہ میں لے چلئے۔ چنانچہ وہ دُرویش نے سیف خان کو اپنے ساتھ لے کر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ کی بارگاہ میں پہنچے۔

اِدھر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اپنی خانقاہ میں ہو رہی مجلس کے حاضرین سے ارشاد فرمایا کہ ایک سوداگر جو اپنے وطن میں خواب میں میری شبیہ دیکھ کر میری خدمت اور ملازمت کے لئے آنے والا ہے۔ عین اُسی وقت دُرویش کے ہمراہ وہ سوداگر شان وشوکت کے ساتھ آستانہ پر پہنچا اور قدم بوسی کا شرف حاصل کیا پھر حضرت سے التجا کی کہ مجھے بیعت سے مشرف فرما کر غلامی میں داخل فرمائیں۔

(حضرت نے عرضی قبول فرمائی) پھر دوسرے روز بیعت کے سامان کے ساتھ سوداگر نے حاضری دی اور تجدید استدعائے بیعت کی۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز اُن کا ہاتھ اپنے دست مبارک میں لے کر مراسم بیعت کا آغاز فرمائے۔

دوران بیعت سیف خان اُٹھ کر کھڑے ہوگئے اور کہنے لگے کہ حضرت یہ کلمات تو میں اپنے استاد سے سیکھا ہوں اور کتاب میں بھی پڑھا ہے میں آپ سے راہ حقیقت کے کشف کا امیدوار ہوں حضرت فرمائے کہ بیٹھ جاؤ مگر وہ نہیں بیٹھے اور کھڑے رہے۔ حضرت جذبہ میں آگئے اور سوداگر کا ہاتھ پکڑ کر اُنہیں بٹھا دیا۔ بیٹھتے ہی اُن پر لرزہ طاری ہوگیا۔

حضرت ایک مصری کا ٹکڑا لیکر اپنے منہ میں رکھے پھر نکال کر اُن کے منہ میں رکھ دیئے۔ مصری کا میٹھا ذائقہ جیسے ہی ان کو محسوس ہوا اُن کا دل آفتاب کی طرح منور اور روشن ہوگیا۔ لیکن وہ سوداگر اکیس روز تک بغیر کسی مشغولیت وحاجت انسانی کے بیٹھا رہا۔ جب حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اُس کے حال کا جائزہ لیا کہ سوداگر اس بارِ عظیم کو سنبھالنے کے قابل نہیں ہے تو اس کو دوبارہ کچھ اپنا (پسخورہ) جھوٹا کھلایا وہ کھاتے ہی سوداگر اپنی سابقہ حالت میں واپس آگیا پھر کہنے لگا کہ حضرت نے میری متاع (نعمت روحانی) لے لی۔ پھر اس دیوانگی کی حالت میں تین سال تک رہا۔

حضرت نے اس کے ہمراہ آئے ہوئے دیگر سوداگروں کو بلایا اور کہا کہ کیا تمہارا بھائی دیوانہ ہوگیا ہے اور یہ کیا کہتا ہے۔

تمام ساتھی سیف خان کو لیکر حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سیف خان سے پوچھا کہ تو یہ کیا کہتا ہے اُس نے پھر وہی بات دہرائی کہ حضرت نے میری لاقیمت نعمت کو لے لیا ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت ارشاد فرمائے کہ تیری نعمت ہمارے پاس تھی سوداگر نے جب یہ بات سُنی اور حضرت کے سینہ مبارک کی جانب دیکھا تو حضرت کے سینۂ مبارک سے انوار کی باریابی ہورہی تھی اُن انوار کے انعکاس سے سوداگر ہوش میں آگیا اور حضرت کے طریقہ کے مطابق مرید ہوکر دل کی مُراد حاصل کرلیا۔

(30) تیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز حضرت سید شاہ درویش قادری[1] قدس اللہ سرہٗ العزیز کرنول سے حیدرآباد تشریف لائے اور ایک شخص سے حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے پاس سلام بھیجے۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز سلام کے جواب میں آپ خود ملاقات کے لئے تشریف لے گئے اور حضرت سید درویش قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کو اپنے دولت خانہ پر لے آئے پھر کئی لوازمات کے ساتھ پُر تکلف ضیافت فرمائی، ضیافت کے اختتام کے بعد دونوں بزرگوں کے درمیان گفتگو کا آغاز ہوا۔ دوران گفتگو حضرت سید شاہ درویش قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز نے فرمایا کہ آپ کے خاندان میں (سلسلہ میں داخل ہونے والے) مریدین کو شجرہ نہیں دیا جاتا اس کی کیا وجہ ہے؟ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز فرمائے کہ ایک مرتبہ

---

(۱) ابنِ سید کریم اللہ قادری (کرنول) ابنِ حضرت سید حیدر ولی اللہ قادری قدس اللہ سرہما۔ نلنگہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مُریدین کو بیعت کرتے وقت شجرہ پڑھوا کر فاتحہ خوانی کی جاتی ہے پھر اُس کے بعد ہمارا نام ہی کافی ہے۔

حضرت سید درویش قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز نے فرمایا کہ آپ اپنا شجرہ منگوائیں تاکہ میں دیکھوں۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے حاضرین میں سے کسی سے کہا کہ جزدانِ سید محمد امین الدین قادری (قدس اللہ سرہٗ العزیز) لے آؤ۔ جزدان حضرت کی خدمت میں لایا گیا تو آپ نے اپنے زانوں پر رکھ کر اُس کو کھولا اور شجرہ نکال کر حضرت سید درویش قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کے حوالے فرماتے ہوئے کہا کہ یہی شجرۂ نسب بھی ہے (یعنی شجرۂ نسب وشجرۂ خلافت)۔ حضرت سید درویش قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز نے شجرہ ملاحظہ فرمایا اور بہت محظوظ ہوئے پھر ارشاد فرمائے کہ قادریہ سلسلہ میں کسی کے پاس بھی شجروں میں تواریخ کے حوالے میں نے نہیں دیکھا سوائے آپ کے شجرہ کے۔ اس کے بعد بعض مریدین کی خواہش پر انہیں شجرہ عطا کیا گیا، یہ شجرہ حضرت سید محمد امین الدین قادری کا منظورہ وتصنیف کردہ ہے۔

(31) اکتیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک مرتبہ حضرت سید شاہ عبداللطیف ثانی قادری (۱) بیجاپور سے حیدرآباد تشریف

---

(۱) سید عبداللطیف قادری ابنِ سید شاہ موسیٰ قادری بیجاپوری ابنِ سید الابدال سید شاہ عبداللطیف قادری لاأبالی حیدری، کرنول۔
سید شاہ عبداللطیف قادری لاأبالی حیدری قدس اللہ سرہٗ کتاب ھٰذا کے مترجم ومرتب کے جدِ امجد ہیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

لائے اپنے قریبی لوگوں سے ملاقات کے لئے۔ چنانچہ آپ کے بھانجے شیخ نظام منور صاحب حضرت سے ملاقات کے لئے خدمت میں آئے اور مرید ہونے کا ارادہ ظاہر کیا۔

سید شاہ عبداللطیف ثانی قادری قدس اللہ سرہٗ نے ارشاد فرمایا کہ ان دنوں سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کا شہرہ اور چرچا ہے اس لئے تم کو چاہئے کہ اُن سے شرف بیعت حاصل کریں لیکن آپ کے بھانجے راضی نہ ہوئے اور پھر دوبارہ اپنی عرضی پیش کی۔ حضرت ارشاد فرمائے کہ مجھ میں اور سید شاہ عظمت اللہ قادری میں کوئی فرق نہیں ہے تم اُن کے پاس جاؤ اور مُرید ہو جاؤ حضرت کا حکم پا کر شیخ نظام منور حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی خانقاہ میں حاضر ہوئے تو دیکھ کر حیران ہو گئے کہ حضرت سید عبداللطیف ثانی قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز یہاں بیٹھے ہوئے ہیں اسی استعجاب میں واپس گھر آ کر دیکھا تو یہاں حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز تشریف فرما ہیں۔

شیخ نظام منور نے کہا کہ حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری اور سید شاہ عبداللطیف ثانی قادری قدس اللہ سرھما کے درمیان رتی برابر بھی فرق نہیں۔ پھر شیخ نظام منور کو حضرت پیر دستگیر سید عظمت اللہ قادری قدس سرہٗ نے شرف بیعت عطا کیا۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے (شیخ نظام منور اور تمام حاضرین محفل سے) ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنی تمام عمر میں صرف پانچ (اللہ کے) فقیر دیکھے۔ مریدین نے سوال کیا کہ آپ نے کسے اور کہاں دیکھا۔ حضرت نے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

فرمایا میں نے بارہ سالہ سفر کے دوران ملک ہندوستان میں حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ کی اولاد مبارکہ سے دو فقراء دیکھے۔ دکن میں دو فقراء دیکھے (تیسرے) حیدرآباد میں حضرت سید شاہ پیر شاہ محی الدین ثانی قادری لا اُبالی الجیلانی[1] قدس اللہ سرہٗ (چوتھے) سید عبداللطیف قادری لا ابالی الجیلانی[2] قدس اللہ سرہٗ بیجاپور میں۔ (پانچویں) میری نظروں نے ایک فقیر حضرت سید محمد حسینی قدس اللہ سرہٗ جن کا اسم گرامی حضرت سید شاہ ندیم اللہ حسینی قدس اللہ سرہٗ العزیز ہے کو دیکھا ہے اور انہی سے میں نے خانوادہ چشتیہ کے فیوض و برکات حاصل کئے۔

(32) بتّیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز ایک فقیر اپنی تین لڑکیوں کو لیکر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی خدمت میں انتہائی مفلسی، بدحالی اور ایک ایک وقت کی روٹی کے لئے محتاجی کی حالت میں حاضر ہوئے۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے دامن اقدس کو تھام کر عرض کرنے لگے حضور میری ایسی حالت ہے کہ دنیا میں کسی کی نہ ہو۔ اس کے علاوہ

---

(۱) ابن حضرت سید شاہ عبداللطیف قادری لا اُبالی حیدری قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

(۲) ابنِ حضرت سید شاہ موسیٰ قادری لا ابالی الجیلانی بیجاپوری ابنِ حضرت سید الابدال سید شاہ عبداللطیف قادری لا ابالی حیدری قدس اللہ سرہٗ۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

میری تین غیر شادی شدہ لڑکیاں ہیں جن کے سر کے بال سفید ہو رہے ہیں۔
حضرت نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ اللہ تمہاری مشکل کو آسان کردے گا۔
دوسرے روز فتح خاں کی درخواست پر اس کو شرف بخشنے کے لئے اُس کے گھر روانہ ہوئے۔ مذکورہ فقیر کو پالکی میں بٹھایا اور خود حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز پالکی اٹھا کر فتح خان کے گھر پہنچے۔ (حضرت کے تشریف فرما ہونے کے لئے بچھائی گئی مسند پر) مذکورہ فقیر صاحب کو (حضرت نے) بٹھادیا اور خود ادب واحترام کے ساتھ (بازو) تشریف فرما ہوئے جو بھی حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی قدم بوسی کے لئے آتا حضرت خود اُسے مذکورہ فقیر صاحب کے پاس بھیجتے چنانچہ نذر و نیاز سے فقیر صاحب کی محتاجی دُور ہوئی اور چند روز میں ہی وہ غنی ہو گئے۔

وہ لوگ جو مست آنکھوں سے سو بہانے کرتے ہیں
ادنیٰ کو ولی بناتے ہیں اور مکھی کو ہما بناتے ہیں

(33) تینتیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز شہزادۂ ہند بہادر شاہ ظفر علاقہ دکن کے شہر گولکنڈہ کو تسخیر اور فتح کرنے کے ارادے سے کوہیر تک پہنچ گیا جب اہل حیدرآباد کو اس بات کی اطلاع ہوئی تو وہ خوف وہراس کے عالم میں منتشر ہو گئے۔ حیدرآباد کا بادشاہ ابوالحسن تانا شاہ قلعہ کے اندر داخل ہو گیا اور امراء و وزراء کو معمولی سے تحفہ وتحائف دے کر ملک حیدرآباد

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

دکن کی حفاظت اور پامال ہونے سے بچانے کے لئے تیار اور راضی کرلیا۔ ایک دن خان جی یوسف خان نے اس سارے معاملے کو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی خدمت میں پیش کیا۔ حضرت نے ارشاد فرمایا کہ اگر مذکورہ شاہزادہ اس ملک (دکن) میں آجائے تو واپس نہیں جا سکے گا۔ یہ کہنے کے بعد حضرت خان جی یوسف خان کے گھر تشریف لے گئے جہاں کئی بیوہ خواتین جو خان جی یوسف خان کی والدہ کی طرح تھیں، گھر میں موجود تھیں، خان صاحب کی اہلیہ اور دیگر تمام خواتین شرف مریدی سے سُرخرو ہوئیں۔

خان جی یوسف خان کی ایک بیوہ بہن نے حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز سے سوال کیا کہ حضرت کیا کوئی ایسی شخصیت ہے جو نماز پنجگانہ مکہ معظّمہ میں ادا کرتی ہو۔ یہ سُن کر حضرت نے اپنا چہرہ مذکور خاتون کی طرف کیا تو حضرت کا چہرہ دیکھ کر مذکور خاتون نے کہا کہ ان کے مانند حضرت مکہ معظّمہ میں نماز ادا کرتے ہیں۔ جیسے ہی خاتون نے یہ کلام کیا تو اس (خاتون) کا ظاہر اور باطن (دونوں) منور ہو گئے اور وہ (خاتون) ہر روز مکہ معظّمہ میں پنجوقتہ نمازیں ادا کرنے لگی۔

(34) چونتیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

پیر محمد خرپورہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے دولت خانہ میں خانساماں کی ذمہ داری ادا کرتے تھے ایک دفعہ ماہانہ اخراجات نہ ملنے کی صورت میں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت کی خدمت میں عرض گزار ہوئے کہ حضرت مہینہ شروع ہو کر کئی دن گزر چکے ہیں اور اخراجات کی تکمیل کے لئے رقم ابھی تک عطا نہیں ہوئی تو حضرت ارشاد فرمائے کہ تکیہ کے نیچے یا کہیں اور رکھ دیا ہوں آپ جا کر لے لیں۔ چنانچہ انہوں نے جا کر رقم تلاش کر لی اور اُس روز کا خرچ پورا کر لیا۔

خان جی یوسف خان اُن دنوں میں بادشاہ کی نوکری چھوڑ کر (کسی معاملہ کی وجہ سے) اپنے تمام بھائیوں کے ہمراہ حضرت ہی کے خانقاہ میں مقیم تھے تقریباً چھ مہینوں سے۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز اُن کو اخراجات کے لئے رقم بھی عطا فرماتے۔ ایک روز اخراجات کے لئے رقم بالکل نہیں تھی خانساماں نے حضرت سے کہا کہ آج اخراجات کے لئے بالکل بھی رقم نہیں ہے تو حضرت نے فرمایا کہ تکیہ کے نیچے دیکھو۔ خانساماں نے کہا کہ میں نے تکیہ کے نیچے دیکھا لیکن وہاں کوئی رقم نہیں ہے تو حضرت فرمائے جا کر پھر سے دیکھو۔ وہ گئے اور دوبارہ تکیہ اٹھایا تو ایک چمڑے کی تھیلی رکھی ہوئی تھی جب تھیلی کھول کر دیکھی تو اس کے اندر تین سو ہون (اُس زمانے کا سکہ) تھے۔

خانساماں غرق حیرت ہو گیا کہ ابھی کچھ دیر پہلے دیکھا تو کچھ نہیں تھا اور اب کچھ دیر بعد اتنی بڑی رقم ہے۔

(35) پینتیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز شیخ بدرالدین پنجابی رحمۃ اللہ علیہ جو بھی طالب علم تھے اور فضل و کمال میں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

یکتا اور با کمال اور اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے حضرت کی خدمت میں عرض کیے کہ حضرت سید علی ھمدانی اور شیخ ابو الحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیھما کے رسالوں میں لکھا ہوا ہے کہ یکم رمضان المبارک کو اگر اتوار آئے تو سمجھ لو کہ ۲۹ر رمضان المبارک کو شب قدر ہوگی۔ اور اگر یکم رمضان المبارک دوشنبہ (پیر) کا دن آئے تو جان لو کہ شب قدر ۲۱ر رمضان المبارک کو ہوگی۔ اور اگر یکم رمضان المبارک سہ شنبہ (منگل) کے دن رہے تو پھر شب قدر ۲۷ر رمضان المبارک کو رہے گی۔ اور یکم رمضان المبارک اگر چہارشنبہ کے دن ہو تو شب قدر ۱۹ر رمضان المبارک کو ہوگی۔ اور اگر جمعرات (پنجشنبہ) کے دن یکم رمضان المبارک ہو تو شب قدر ۲۵ر رمضان المبارک کو ہوتی ہے۔ گر یکم رمضان المبارک جمعہ کو ہو تو شب قدر ۲۷ر رمضان المبارک کو ہوگی۔ یکم رمضان المبارک کو شنبہ (ہفتہ) کا دن آجائے تو شب قدر ۳ر رمضان المبارک کو رہے گی۔ حضرت شیخ بدر الدین پنجابی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ میں نے اِسی اصول پر شب قدر حاصل کرنے کی سعی (کوشش) کی لیکن آج تک حاصل نہیں کر پایا۔ یہ سُن کر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ کس کی اجازت سے آپ نے شب قدر کو حاصل کرنے کی کوشش کی۔ تو شیخ بدر الدین رحمۃ اللہ علیہ نے کہا میں نے کسی سے اجازت حاصل نہیں کی۔ حضرت نے ارشاد فرمایا کہ بغیر اجازت ولایت کے درجات حاصل نہیں ہو سکتے۔ آج میری اجازت سے آپ کو شب قدر حاصل ہوگی اگر چہ کہ رمضان نہیں ہے۔

لیکن حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے ارشاد کے مطابق (حضرت) شیخ بدر الدین پنجابی رحمۃ اللہ علیہ کو اُسی روز شب قدر

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حاصل ہوگئی۔ پھر شیخ حضرت کے طالب ہوگئے اور بے شمار فیوض و برکات حاصل کئے۔ حضرت نے فرمایا کہ اگر قدر کرو تو ہر رات شب قدر ہے۔

(36) چھتّیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز شیخ عبداللہ عرب نے حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرۂ العزیز سے عرض کیا کہ آج دو افراد آپس میں تکرار کر رہے تھے کہ تو رافضی ہے اور تو خارجی ہے اور مجھے یہ نہیں معلوم کہ رافضی یا خارجی کسے کہتے ہیں۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرۂ العزیز ارشاد فرمائے کہ جو خدا اور رسول خدا صلی اللہ علیہ و سلم کے بتائے ہوئے راستہ کے خلاف چلے اور بتائے ہوئے راستے کی مخالفت کرے اُسے رافضی اور خارجی کہتے ہیں۔

پھر دوبارہ پوچھا کہ طریق اہل سنت کس طور پر ہے (کس طرح ہے)

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرۂ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہٗ کی کتاب میں لکھا ہوا ہے کہ اہل سنت والجماعت کا طریق دس چیزوں پر قائم ہے جو کوئی ان دس چیزوں کو مانے اور قائم رکھے وہ سُنّی ہے۔

پہلا: شیخین یعنی امیر المومنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق و امیر المومنین حضرت سید نا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کی فضیلت مانے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

دوسرا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں داماد امیر المومنین حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہٗ اور امیر المومنین حضرت سیدنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہٗ سے محبت رکھے۔

تیسرا: دونوں قبلے یعنی بیت المقدس جو تمام انبیاء عظام علیہم السلام کا قبلہ ہے اور کعبۃ المکرّمہ جو قبلۂ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کی بزرگی مانے۔

چوتھا: ہر دو مسجد منورہ کو روا رکھے۔

پانچواں: کسی کے جنتی یا جہنمی ہونے کا فیصلہ نہ کریں۔

چھٹا: ہر دو (دونوں طرح کے مساجد) کے اماموں کے پیچھے نماز ادا کرے چاہے امام نیک وصالح ہو یا فاسق۔

ساتواں: دونوں طریقوں سے خدا کو پہچانے چاہے نیک ہو یا بد۔

آٹھواں: ہر دو کی نماز جنازہ پڑھے چاہے مرنے والا نیک ہو یا فاسق۔

نواں: دونوں فرائض ادا کرے یعنی نماز ادا کرے اور زکوٰۃ ادا کرے۔

دسواں: اپنے بادشاہ کی فرماں برداری کرے چاہے وہ عادل ہو یا ظالم ہو۔

اور جو کوئی خدائے عز وجل، فرشتے، آسمانی کتب، انبیاء و رسل، روز قیامت، تقدیر، نیکی، بدی اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنے پر یقین رکھتا ہے وہ مومن ہے۔ حاضرین مجلس نے جب یہ فرامین وارشادات سُنے تو اُن میں بہت سے لوگ مسلک حق اہل سنت والجماعت میں داخل ہو گئے اور بعض لوگوں پر وجد کی کیفیت

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

طاری ہوگئی۔

حضرت کی زبان میں اس طرح تاثیر تھی یھدی من یشاء و یضل من یشاء

(37) سینتیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

شاہ عالم بہادر شاہ ظفر اورنگ زیب عالم گیر کا بیٹا تھا اُس نے ملک دکن کو فتح کرنے کے ارادہ سے حیدرآباد دکن کے امراء کو اس کی مدد کرنے اور مدد کے بدلے مناسب انعامات، اکرامات اور سرفرازیوں کو عطا کرنے کے (وعدوں پر مشتمل) فرامین روانہ کیا۔

تمام امرائے دکن میں خان جی یوسف خان کا شمار قدیم امراء میں سے ہوتا تھا جب اُس کو فرمان ملا تو اس نے بہت ہی عزت واحترام کے ساتھ اُس شاہی خط کو لے کر اپنے سر پر رکھ لیا اور حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی خدمت اقدس میں حاضر ہُوا اور خط کا مضمون پڑھنے لگا کہ بادشاہ ہندوستان بادشاہ اورنگ زیب عالم گیر کے شہزادے بہادر شاہ ظفر نے مجھے اپنے بھائیوں کے ساتھ منصب چہل ہزاری عطا کیا ہے اور اس منصب کا فرمان بھی جاری کر دیا ہے لیکن میرا ارادہ ہے کہ میں شاہ زادے کی خدمت میں رہوں اور نمک حلالی کروں اور کسی اور کو اپنا نائب مقرر کر دوں۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے یہ سُن کر ارشاد فرمایا کہ دولت مندوں کو دولت کی رغبت زیادہ ہوتی ہے اس کی وجہ کیا ہے کہ تم ایسی بات کرتے ہو۔ اگر بادشاہ عالم گیر اللہ رب العزت کی نوکری اختیار کرتا ہے تو تمہارا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

درجہ بلند ہوگا اس کے بعد حضرت نے تامل کے ساتھ ارشاد فرمایا کہ اے (خان جی) یوسف خان اب تمہاری عمر کے صرف دو سال باقی رہ گئے ہیں بہتر ہے کہ تم مشیت خداوندی کو پیشِ نظر رکھو۔

حضرت کی زبان مبارک سے اس ارشاد کو سُن کر خان جی یوسف خان مضبوط و مصمم ارادہ کے ساتھ ذکر الٰہی میں مشغول ہوگیا اور دو سال بعد بادشاہ اورنگ زیب کی خدمت میں پہنچا اُس وقت قلعۂ حیدرآباد کا محاصرہ جاری تھا جب جنگ شروع ہوئی تو اُس وقت یوسف خان بھی (جنگ کے مقام پر) موجود تھا۔ دوران جنگ بندوق کی ایک گولی اس کے پہلو میں آکر لگی اور وہ گھوڑے سے نیچے گر کر بے ہوش ہوگیا اور پہلو کی تین ہڈیاں ٹوٹ کر باہر نکل گئیں۔ اس دوران یوسف خان نے محسوس کیا اور اُسے نظر آیا کہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز (میدان جنگ میں یوسف خان کے پاس) تشریف لائے اور اپنی تین انگلیوں سے عمل جراحی (آپریشن) فرما کر تینوں ہڈیوں کو درست فرمائے اور آواز دی کہ اے یوسف خان اُٹھو اور اپنی سواری پر سوار ہو جاؤ۔ حکم کے مطابق خان جی یوسف خان اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر اپنے مکان واپس آگئے پھر کلمہ پڑھا اور انتقال کر گئے۔

اس جنگ کے وقت حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز دارالظفر (بیجاپور) میں اپنی خانقاہ ہی میں موجود تھے اور اپنی خانقاہ میں ہو رہی محفل میں موجود لوگوں سے مخاطب ہو کر ارشاد فرمایا کہ آج ایک بڑے وزیر کا بحکم خدا انتقال ہوگیا ہے۔ اہل مجلس نے کہا کہ وہ کون ہے۔ حضرت نے کہا کہ تم لوگوں کو چند روز میں معلوم ہو جائے گا۔ کچھ دن گزرنے کے بعد خان جی یوسف خان کے انتقال کی اطلاع آئی۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(38) اڑتیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے عبدالقاہر خاں کو بُلا کر فرمایا کہ تم آج کی رات بیدار رہو ، تغافل نہ کرو کیونکہ کوئی آفت آنے والی ہے۔ اس ارشاد کو سُن کر خان صاحب ہمیشہ خبردار اور بیدار رہتے۔ اسی دوران خان صاحب کے دشمنوں نے چار سو تا پانچ سو لوگوں کو آدھی رات کے وقت (خان صاحب) کو قتل کرنے کے لئے بھیجا۔ ان لوگوں نے خان صاحب کے گھر میں داخل ہو کر پہلے چند گھوڑوں کو زخمی کر دیا پھر دروازوں کے محافظین اور چوکیداروں کو قتل کر ڈالا اور گھر کے اندرونی حصہ میں داخل ہونے کی کوشش کرنے لگے۔ ادھر عبدالقاہر خان (جو حضرت کے حکم سے ہوشیار اور چوکنّا تھے) بیدار ہونے کے سبب اِدھر اُدھر گھومتے ہوئے باہر (صحن میں) آ گئے دشمنوں نے خان صاحب کو گھیر لیا اور تلوار سے وار کر کے زخمی کر دیا۔ عبدالقاہر خان کا بیٹا شیخ محمود جس کی عمر صرف دس سال تھی اپنی ماں کے حکم سے گھر کے اندر سے تلوار لے کر آیا اور اپنے باپ کو دیا مگر عبدالقاہر خان کو جو زخم لگا تھا وہ بہت کاری (گہرا) تھا جس کی وجہ سے خان صاحب پر غشی طاری ہو گئی اور وہ گر کر بے ہوش ہو گئے۔ جب حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کو اس واقعہ کی اطلاع ہوئی تو حضرت نے اپنے کمال کی راہ سے چار پانچ فقراء کو روانہ فرمایا۔ (جب یہ فقراء خان صاحب کے گھر پہنچے تو) دشمنوں کو ایسے معلوم ہوا (نظر آنے لگا) کہ بے شمار فقراء کا گروہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

دوڑتے ہوئے ان (دشمنوں) کی جانب آرہا ہے۔ فقراء کو دیکھتے ہی دشمنوں کے لوگوں پر ہیبت اور دہشت کی کیفیت طاری ہوگئی اور وہ اِدھر اُدھر بھاگنے لگے اور کئی دشمن فقراء سے مقابلے کے دوران جہنم رسید ہوگئے۔

جب صبح ہوئی تو خان صاحب نے غسل کیا لیکن دوبارہ اُن پر غشی طاری ہوگئی مگر تھوڑا سا ہوش باقی تھا۔ اِدھر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز پان نوش فرمارہے تھے اُسی پان کو دہن مبارک سے نکال کر کسی کو دیا اور فرمایا کہ یہ خان صاحب کے زخم پر باندھو۔ چنانچہ وہ پان خان صاحب کے زخم پر باندھا گیا اور ایک ہفتہ میں کامل صحت حاصل ہوگئی۔

(39) انتالیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

بادشاہ اورنگ زیب عالم گیر نے شیخ عبدالقادر صدیقی کو عبدالقاہر خان کے خطاب سے سرفراز کیا تھا۔

شیخ عبدالقادر صدیقی المخاطب بہ عبدالقاہر خان کی اہلیہ کا انتقال ہوگیا تو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز بھی الند سے بیجاپور زیارت کے لئے تشریف لائے۔ یہاں سرفراز خان اور دیگر امراء واکابرین بھی موجود تھے ان میں سے بعض حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ سے (اپنے دِلوں میں) عداوت بھی رکھتے تھے۔

حضرت سے حسد رکھنے والے تمام حاسدین نے مِل کر منصوبہ بنایا کہ (حضرت سے) کوئی ایسا سوال پوچھا جائے کہ جس کا جواب حضرت نے دے سکیں اس طرح

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت کی فضیلت لوگوں میں کم ہو جائے گی۔ حاسدین نے دوسری حرکت یہ کی کہ حضرت کے بیٹھنے کی نشست نیچے مقرر کی تا کہ آپ کو تکلیف پہنچے۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز تشریف لائے اور ملاحظہ فرمایا کہ مجمع بہت بڑا ہے پھر حضرت مقرر کی گئی نشست پر جلوہ افروز ہوئے (جہاں بٹھانے کی حاسدین نے خواہش اختیار کی تھی)۔ جب حضرت حاسدین کے مقرر کردہ مقام پر تشریف فرما ہوئے تو ایسا محسوس کیا کہ والد محترم کی روح مبارک حضرت کے ہمراہ ہے۔

جب حضرت نیچے بیٹھ گئے تو لوگوں نے کہا کہ آپ نیچے کیوں تشریف فرما ہوئے اوپر کیوں تشریف نہیں لاتے۔ حضرت نے جواب مرحمت فرمایا کہ میں اُسی مقام پر بیٹھا ہوں جہاں تمہاری خواہش تھی پھر میں اُوپر آ کر کیوں بیٹھوں۔ آخر کار اکابرین مجمع نے حضرت سے سوال کیا کہ اللہ کے بندہ (عبد) کو سجدہ کرنا جائز ہے یا نہیں؟ حضرت نے اس طرح جواب ارشاد فرمایا کہ سجدہ کی دو قسمیں ہیں۔ پہلی قسم سجدۂ عبودیت اور دوسری سجدۂ شکر۔ پس سجدہ عبودیت بندہ کے لئے جائز نہیں دوسرا سجدہ مشائخ حضرات کے طریقہ پر ہے۔ حضرت کے اس جواب سے تمام لوگ متحیر ہو گئے اور اس محفل میں حضرت سید جعفر قادری رحمۃ اللہ علیہ بھی موجود تھے جن کی سرفراز خان بے انتہا خدمت کرتا تھا کہنے لگے کہ سید شاہ عظمت اللہ قادری (قدس اللہ سرہ) کی ذات گرامی گویا کہ محمد الرسول صلی اللہ علیہ و سلم کا نقارہ ہے۔ دوسری مرتبہ سرفراز خان حضرت کے قریب آیا اور سوال پوچھا کہ حضرت میدان محشر میں سایہ ہوگا یا نہیں؟ حضرت اسی طرح جواب مرحمت فرمائے کہ میدان محشر میں سایہ ہوگا۔ سرفراز خان نے پھر پوچھا ہر فرد کا ہوگا؟ حضرت نے فرمایا ہاں سب کا سایہ ہوگا محمد الرسول صلی اللہ علیہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

وسلم کا سایہ نہیں ہوگا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ رب العزت کی رحمت کا سایہ ہوگا۔ اس جواب کو سُننے کے بعد حضرت سید جعفر قادری رحمۃ اللہ علیہ اٹھے اور حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کو گلے سے لگا لئے۔

پھر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز ارشاد فرمائے کہ آپ لوگوں نے جو سوالات کئے فقیر نے اپنی دانست کے مطابق اُن کا جواب دیا۔ میں بھی آپ لوگوں سے ایک سوال کرنا چاہتا ہوں میرے سوال کا جواب دیکر مجھے بھی سکون پہنچایئے۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ نے سوال فرمایا کہ حضرت امیر المومنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہٗ نے اپنی خلافت کے آخری دور میں حضرت صاریہ رضی اللہ عنہٗ کو ایک لشکر دیکر کفار و مشرکین سے مقابلہ کے لئے روانہ کیا۔ ایک روز جمعہ کا دن تھا اور حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہٗ منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اور عین دوران خطبہ کہنے لگے یَا صَارِیَۃ اُنْظُرْ اِلَی الْجَبَلْ۔ اِدھر کفار و مشرکین کا لشکر (جنگ کے دوران) حضرت صاریہ پر غلبہ حاصل کر رہا تھا اور میدان جنگ میں جب صاریہ نے حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہٗ کی آواز سُنی تو اپنے لشکر کی پشت پہاڑ کی جانب کی اور پوری شدت سے مقابلہ کیا یہاں تک کہ فتح و نصرت حاصل ہوگئی۔

جب کہ حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہٗ اور حضرت صاریہ رضی اللہ عنہٗ کے درمیان چالیس منزلوں کا فاصلہ تھا۔ وہ آواز کس طرح کی تھی اور وہ سُننے والے کان کیسے تھے جو اتنی طویل مسافت کے باوجود سُنے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

دیکھنے والے نے دیکھا اور کہا پھر سُننے والے نے سُنا اور عمل بھی کیا۔

اس واقعہ کو سُن کر سارے علماء، مشائخ، امراء اور عوام الناس سب کے سب حیران و ششدر رہ گئے۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز سب کو دیکھ کر مسکرائے اور پھر اُٹھ کر وہاں سے چلے گئے پھر کچھ دن گزرنے کے بعد الند تشریف لے گئے۔

(40) چالیسویں کرامتِ

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز دہاکتور (ڈاکٹر) لاڑ خان اپنے والدین کے انتقال کے بعد اپنے تمام بھائیوں کے ہمراہ حضرت کے آستانے میں آکر کچھ روز مقیم رہے۔

لاڑ خان نے ایک دن حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز سے کہا کہ (ہمارے آبائی قریہ) پارسی پان میں ہمارے آباء و اجداد کی قدیم موروثی جائیداد ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ وہاں جا کر اُس میراث کو دوبارہ قائم کروں۔ (اس ارادہ کے متعلق) پھر آپ جو حکم فرمائیں گے اسی کی تعمیل کروں گا۔ حضرت نے فرمایا کہ تم اپنی موروثی جائیداد کے مقام پر جاؤ۔ ڈاکٹر صاحب حضرت کا حکم حاصل کر کے اپنے آبائی گاؤں گئے اور میراث کا مقام دیکھا تو ہاں (دگر) خانزادوں نے اِن کی میراث کو قائم کیا ہوا تھا (دگر رشتہ داروں نے ان کے مقام (اُن کی آبائی جائیداد) پر قبضہ کر لیا تھا) ہزار تردد کے بعد (ہزاروں کوششوں سے) اپنے قیام کے لئے ایک مکان مقرر کیا (بنایا)۔ خانزادوں نے آپس میں مشورہ کیا اور منصوبہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کے تحت رات کے وقت ڈاکٹر صاحب کے گھر کو چاروں جانب سے آگ لگادی۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز تشریف لائے اور ڈاکٹر صاحب کو (نیند سے) جگائے اور فرمائے کہ اپنا سامان گھر سے (باہر) لے آؤ پھر اپنا دست مبارک ڈاکٹر خان صاحب کے سر پر رکھے اور خان صاحب کی نظروں سے غائب ہوگئے۔

(41) اکتالیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز اپنے تیسرے فرزند سید محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کی شادی کے سلسلہ میں (قریہ) بہالکی تشریف لے گئے اور وہاں تقریب نکاح کے متعلقہ تمام امور کی تکمیل کے بعد الند شریف واپس لوٹ رہے تھے۔ واپسی میں آپ کے ساتھ چھپر اور پلنگ بھی تھا راستے میں آپ جہاں بھی جاتے اُس کو ساتھ لے جاتے (پلنگ بستر وغیرہ سامان کو) دوران سفر ایک گاؤں پہنچے۔ اس گاؤں کو یونہی نہیں آئے تھے بلکہ یہاں سید مخدوم نامی حضرت کے ایک مرید رہتے تھے۔ ان کے پاس پہنچے تاکہ کوئی سامان اٹھانے والا مل جائے جو مذکورہ سامان کو اٹھا کر آگے آگے چلے لیکن سید مخدوم موجود نہیں تھے۔ وہاں کا داروغہ پدماجی پنوار کا تنخواہ دار ملازم تھا۔ یہ پدماجی پنوار کی بہن کا لڑکا وہاں موجود تھا تو اُس کو کہا گیا کہ یہ چارپائی اُٹھا کر لے چلے مگر وہ لڑکا اس بات کو قبول کرنے سے انکار کردیا اور کہنے لگا کہ میں ایک فوجی جوان ہوں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اور مال برداری کا کام ہرگز قبول نہیں کرسکتا۔ یہ بات ہو ہی رہی تھی کہ پدماجی کو اس بات کی اطلاع ہوئی اور وہ فوراً اپنے داروغہ کو بھیجا۔ داروغہ آتے ہی بغیر کچھ بات کئے حضرت کے شہزادہ پر تلوار سے دو وار کردیا لیکن شہزادۂ محترم پر اس تلوار کے وار کا کچھ بھی اثر نہیں ہوا۔

شہزادہ پر حملہ کی اطلاع حضرت کو ملی تو حضرت اس مقام پر تشریف لائے اور اِدھر گاؤں والے بھی ایک ساتھ مل کر دوڑتے ہوئے آئے اور حضرت پر تلواروں سے حملہ کرنے لگے۔ گاؤں والے جیسے ہی تلوار سے حضرت پر حملہ کرتے ان کا ہاتھ غائب ہوجاتا اور حضرت پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔ کوئی ضرب نہیں لگتی۔ جب حضرت کے ہمراہی دیکھتے تو حضرت پر تلوار کے راستہ بنے ہوئے نشان نظر آتے۔ جب گاؤں والوں نے یہ منظر دیکھا تو متعجب وحیران ہوکر خاموش ہوگئے۔

ایک حقیر فقیر نے کہا کہ اے بیوقوفو! اے نادانو! کیا تم حضرت پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کو اپنی تلواروں سے تکلیف پہنچانا چاہتے ہو۔ جیسے ہی اُس فقیر کی زبان سے گاؤں والوں نے حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کا اسم گرامی سُنا تو اپنے ہتھیار زمین پر ڈال دیئے اور حضرت کے قدموں پر گر کر کثرت سے عاجزی اور انکساری کرنے لگے اور اپنی غلطی کی معافی مانگنے لگے (حضرت نے معاف فرمادیا)۔ پھر (تمام اہلِ قریہ) ہزارہا منتوں سے حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی مہمان نوازی کئے۔ دوسرے روز حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز الندشریف کی جانب روانہ ہوئے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(42) بیالیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

سدی سالم خان جوالند کے جاگیردار تھے ایک روز اُن (کے کئی ہاتھیوں میں) کا ایک ہاتھی ' جو آدم خور تھا ، ایک دن مست ہوگیا اور اپنی رسیوں اور زنجیروں کو توڑ کر دوڑنا شروع کردیا اور کئی لوگوں کو روند کر ختم کر ڈالا۔ اس کے علاوہ بے حساب لوگ زخمی ہوگئے۔ سارے الند میں ایک ہنگامہ برپا ہوگیا۔

حضرت پیر دستگیر قدس قدس اللہ سرہٗ العزیز کے مکان کے قریب ایک گھوڑوں کا اصطبل (جس میں گھوڑے باندھے جاتے ہیں) تھا۔

اصطبل کے قریب ایک مینڈھا بندھا ہوا تھا۔ ہاتھی اُس مینڈھے کے پاس پہنچ گیا اور قریب تھا کہ اُسے کچل دے اور ساتھ ہی عوام کا شور وغل بھی بہت زیادہ ہوگیا۔ اُس شور کو سُن کر حضرت خانقاہ شریف سے باہر تشریف لائے اور دیکھا کہ ایک مست ہاتھی کھڑا ہوا ہے اور مینڈھے کو کچلنے کی تیاری میں ہے۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ہاتھی کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا کہ اے ہاتھی کیا تو اتنا طاقتور ہوگیا ہے کہ ایک قادری کے مینڈھے کو مارنا چاہتا ہے باادب ہوکر خاموش ٹھہر جا۔ حضرت کا یہ حکم سُن کر ہاتھی اک دم خاموش ٹھہر گیا۔ ہاتھی کا مہاوت آیا اور اُسے حضرت کے مکان سے لے جانے کی کوشش کرنے لگا یہاں تک کہ صبح سے دن ڈھلنے لگا اور دوپہر ہوگئی لیکن وہ ہاتھی اپنی جگہ سے ہلا تک نہیں۔ دن کے تیسرے پہر سدی سالم خان حضرت کی خدمت میں حاضر ہوکر سلام

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

وقد مبوسی کے بعد عرض گزار ہوا کہ حضرت میں اس ہاتھی کو آپ کی خدمت میں نذر پیش کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ آپ اِسے قبول فرمائیں گے۔ چنانچہ حضرت اُس روز ہاتھی کو قبول فرمالئے لیکن دوسرے دن سدی سالم خان جاگیردار کے ہی فرزند کو بُلا کر وہ ہاتھی عطا فرمادیئے اور ارشاد فرمایا کہ یہ ہاتھی جب تک زندہ رہے گا کبھی مستی میں نہیں آئے گا۔

(43) تر تالیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز قصبۂ الند میں ایک مجلس ہو رہی تھی اور حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز بھی تشریف فرما تھے کہ ایک خوبصورت (لحیم شحیم دراز قد) وجیہ شکل والا شخص آیا جو بظاہر ایک جاگیردار نظر آرہا تھا۔ اُس نے حضرت کو سلام کیا اور حضرت کے قریب آکر کان میں کچھ کہا جو وہاں بیٹھے دوسرے لوگوں کو سُنائی نہیں دیا۔ حضرت کے کان میں کچھ کہنے کے بعد وہ شخص واپس چلا گیا۔ جب وہ شخص واپس جارہا تھا تو حضرت نے اُس جانے والے شخص کو تین مرتبہ یہ تاکید فرمائی کہ خبردار اللہ کی مخلوق کو اور محمد الرسول صلی اللہ علیہ و سلم کی اُمت کو کسی بھی قسم کی تکلیف نہ پہنچے۔ دوسرے روز لوگوں نے حضرت سے اُس شخص کے بارے میں سوال کیا تو حضرت نے فرمایا کہ یہ عالم گیر (بادشاہ) کے لشکر کا محافظ تھا اور تم کو دس تا پندرہ روز میں معلوم ہو جائے گا۔ دس پندرہ دنوں میں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

یہ اطلاع آئی کہ عالم گیر کا لشکر دریائے بھیمرا کو عبور کر کے آیا ہے اور لشکر کا سارا مال و متاع برباد ہو گئے لیکن بفضل الٰہی کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

(44) چوالیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

شیخ ملک اور شیخ خوندمیر جو ایک طویل مدت سے حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی خدمت میں زندگی گزار رہے تھے۔ ایک روز حضرت کی خدمت میں عرض گزار ہوئے کہ حضرت ہمیں خلافتِ عالیہ سے سرفراز فرمائیں کیونکہ بادشاہ اورنگ زیب عالمگیر نے قصبۂ بہرام پور میں چھاؤنی بنائی ہے ہم امید کرتے ہیں کہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز سے رخصت ہو کر مذکورہ قصبہ میں جا کر اسبابِ معاش بنائیں۔ حضرت دونوں کی عرضی قبول فرمائے اور حضرت سید محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کو بُلا کر ارشاد فرمایا کہ ان دونوں کو بدنی دوشالہ عنایت فرما کر اِنہیں رخصت کر دیجئے۔ حسب حکم حضرت سید امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اپنا ایک مستعملہ دوشالہ عطا فرمایا اور دونوں کو رخصت کر دیا۔ دونوں مریدین خانقاہ شریف سے نکل کر سیدھے لشکر میں پہنچے اور اس فکر میں مصروف ہو گئے کہ ہم نے حضرت سے خلافت حاصل کر لی ہے لہذا ہم لوگوں کو مرید اور طالب کیوں نہ بنائیں۔ پھر ان دونوں نے سلسلہ بیعت شروع کیا اور کئی لوگ ان کے مرید ہو گئے۔ مریدین میں جو بھی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اپنی بیماریوں اور مُرادوں کے لئے تعویذ طلب کرتا تو یہ دونوں پیر، حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے اسم گرامی کے اعداد لکھ کر دے دیا کرتے اور حضرت کے اسم گرامی کی برکت سے اللہ شفا عطا فرماتا۔ اس طرح ان دونوں کو کافی شہرت حاصل ہوگئی۔

ان دونوں کے مریدین میں ایک مرد اور ایک عورت دونوں (سگے) بہن بھائی تھے۔ دونوں بہن بھائی نے آپس میں گفتگو کی کہ ہمارے مرشدین کی اتنی شہرت ہے تو پھر اِن پیروں کے پیر و مرشد کا کیا مرتبہ اور کیا معاملہ ہوگا۔ اس گفتگو کے بعد دونوں نے یہ طئے کیا کہ اپنے پیروں کے پیر سے ضرور شرف ملاقات حاصل کریں گے یہ مصمم ارادہ کرلیا۔ سواری کے لئے ایک بیل حاصل کیا اور اُس پر سوار ہوکر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی خدمت اقدس میں پہنچ گئے۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز اِن دونوں کے ارادہ اور خواہش سے آگاہ ہوچکے تھے۔ چنانچہ حضرت نے توجہ باطنی سے اِن کو مجلس محمدی صلی اللہ علیہ و سلم میں پہنچادیا۔

(45) پینتالیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی اہلیہ محترمہ کا عرس مبارک قریب آرہا تھا اور حضرت کے دوسرے شہزادے حضرت سید عبدالقادر

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

قادری (رحمۃ اللہ علیہ) عرس شریف کے لئے ساز وسامان مہیا کرنے میں مصروف ہوگئے۔ کافی کوشش کرنے کے باوجود بھی کوئی اسباب جمع نہ ہوسکے جس کے باعث آپ بہت فکر مند ہوکر روضۂ شریف میں چلے گئے یہاں تک کہ مسلسل تین روز تک بھوکے اور پیاسے رہے۔ ان دِنوں الند کا حاکم حصول خراج کے لئے گاؤں آیا ہوا تھا جس کے سبب عرس شریف کی تقریب چند روز کے لئے آگے بڑھادی گئی۔

اس روز حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز خانقاہ شریف تشریف لائے اور اپنے دوسرے صاحبزادے حضرت سید عبدالقادر قادری (قدس اللہ سرہٗ) کو یاد فرمائے۔ حاضرین خانقاہ نے کہا کہ شہزادے روضہ منورہ میں ہی تشریف فرما ہیں۔ کچھ وقت گزرنے کے بعد جب شہزادے باہر تشریف لائے تو آپ کا (شہزادہ کا) چہرہ متفکر تھا۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز اپنے شہزادے کا متفکر چہرہ دیکھ کر ارشاد فرمائے کہ صاحبزادے آپ متفکر کیوں ہیں۔ صاحبزادے حضرت سید عبدالقادر قادری (قدس اللہ سرہٗ العزیز) نے (عرس شریف کی تیاریوں کے متعلق) سارا معاملہ بیان فرمایا کہ والدۂ معظّمہ کے عرس شریف کے لئے سامان وغیرہ جمع کرنے کی کوشش کررہا ہوں مگر ناکام رہا ہوں اِسی باعث فکر مند ہوں۔ یہ سُن کر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ''شاباش'' کہا اور فرمایا کہ اے شہزادۂ نیک بخت، بزرگان دین کی خدمت کے لئے اسی طرح کوشش میں مصروف رہنا چاہئے۔ (والد وفرزند کی) گفتگو جاری ہی تھی کہ ایک شخص جو فوجیوں کے لباس میں تھا آیا اور کمال حُسن و خوبی سے بندگی بجالایا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

پھر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اُسے حقۂ خاص عنایت فرمایا تو (وہ شخص) کہنے لگا کہ یہ حقۂ خاص آپ کے مبارک لبوں کو چُھو کر متبرک ہو گیا ہے پھر میں (اِسے استعمال کر کے حضرت کی شان میں) بے ادبی کیسے کر سکتا ہوں؟ پھر عرض کرنے لگا کہ (میں نے) اِرادہ کیا ہے کہ چالیس روپئے حضور محبوب ربانی غوث صمدانی رضی اللہ عنہٗ کی خدمت اقدس میں (نذر) پیش کروں اور آپ برحق فرزند محبوب ربانی رضی اللہ عنہٗ ہیں۔ لہذا میں اپنی نیاز و نذر آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں اِسے قبول فرمایئے۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اُس نذر کو قبول فرمایا اور مذکورہ شخص کے حق میں دعائے خیر فرمائی پھر کہا کہ ابھی (تمہاری طرح) ایک اور شخص آیا تھا اور اُس نے بھی مجھے چالیس روپئے نذر کئے۔ یہ سُن کر مذکورہ شخص اُٹھ کر چلا گیا۔ خانقاہ شریف میں موجود تمام لوگ حیرت زدہ ہو گئے اور کہنے لگے کہ اس آدمی کو ہم نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ پھر مذکورہ گئے ہوئے آدمی کے متعلق سُراغ لگانے کے لئے (اُس کے پیچھے) ایک شخص بھیجا گیا۔ اِس (سُراغ رساں شخص) نے کافی جستجو اور جدوجہد سے تلاش کی، لیکن وہ جانے والا کہیں نظر نہیں آیا پھر اس نے خانقاہ میں آکر کہہ دیا کہ میں نے بہت ڈھونڈا مگر وہ فرد کہیں نظر نہیں آیا۔

(جب حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ کو اِس ڈھونڈنے والے واقعے کا علم ہوا تو آپ نے فرمایا) جسے تم ڈھونڈ رہے ہو وہ تمہیں کیسے مل سکتے ہیں کیوں کہ وہ تو ایک ابدال تھے۔

اپنے فرزند اور حاضرین خانقاہ کی جانب متوجہ ہو کر حضرت پیر دستگیر قدس

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اللہ سرہٗ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ (صاحبزادۂ اول) سید عبدالفتح قادری (قدس اللہ سرہٗ) ہمیشہ ذکر خدا میں مشغول رہیں گے۔

(صاحزادۂ دوم) سید عبدالقادر قادری (قدس اللہ سرہٗ) بزرگوں کی خدمت کی سعی میں مصروف رہیں گے۔

(صاحبزادۂ سوم) سید محمد امین الدین قادری (قدس اللہ سرہٗ) فیضان کا چشمہ ہیں اور بے شمار لوگ اِن سے مستفیض و مستفید ہوں گے۔

پھر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز وہ اَسّی (۸۰) روپے نذر حضرت سید عبدالقادر قادری (قدس اللہ سرہٗ العزیز) کے حوالے کرتے ہوئے فرمائے کہ (اس رقم سے) اپنی والدہ محترمہ کے عرس شریف کے انتظامات کریں۔

(46) چھیالیسویں کرامتِ

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز صاحبزادۂ دوم حضرت سید عبدالقادر قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز اپنے ایک مرید کی شادی کی تقریب میں شرکت کے لئے بیجاپور روانہ ہوئے اور شادی کی تقریبات کے اختتام کے بعد الند شریف کی جانب واپسی کا سفر شروع کیا۔ چند منازل راستہ طئے کرتے ہوئے ایک لَہر (نامی) ندی پر پہنچے جو الند شریف سے قریب ہی تھی۔ حضرت وضو کے لئے ندی میں اُترے اسی دوران کفار دشمنوں کی فوج وہاں پہنچ گئی اور چاروں طرف سے (گاؤں کو) گھیر لیا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز گاؤں والوں کی مدد اور پشت پناہی کے لئے باہر تشریف لائے یہ سونچ کر کہ دشمن کہیں گاؤں والوں کو ظلم وتشدد کا نشانہ نہ بنائیں۔ لیکن گاؤں والے بھی حضرت کے ہمراہ گاؤں کے باہر نکل آئے۔ جب دشمنوں نے دیکھا تو انہیں ایسا محسوس ہوا کہ نقارۂ غیب برآمد ہوگیا ہے۔ وہاں ڈاکٹر لاڑ خان بھی موجود تھے۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اُنہیں حکم دیا کہ تم اپنا گھوڑا دشمنوں پر دوڑا دو (یعنی تم اپنے گھوڑے پر سوار ہوکر دشمنوں کی فوج کی جانب آگے بڑھو) حکم کے مطابق لاڑ خان اپنے گھوڑے پر سوار ہوکر (بے خوف وخطر) لشکر کفار کی جانب تیزی سے آگے بڑھنے لگے۔ جب دشمنوں نے دیکھا تو (یہ ایک سوار) اُن کو ایسا نظر آنے لگا کہ ہرے رنگ کے لباس میں بے شمار لوگ چاروں جانب سے ان کی جانب تیزی سے آرہے ہیں۔ اس منظر سے دشمنوں کے لشکر پر خوف و دہشت کا ماحول طاری ہوگیا۔ اور سارا لشکر بے ساختہ بھاگ کھڑا ہوا اس دن سے ڈاکٹر لاڑ خان کو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی مدد ومعاونت سے مظفر و منصور ہوکر ہمیشہ فتح وکامیابی حاصل کرتے رہے۔

(47) سینتالیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

منقول ہے کہ دارالظفر بیجاپور کی تسخیر کے بعد از سر نو الندشریف کو شریعت پناہ بنایا گیا اور قاضی صاحب (چیف جسٹس) کا تقرر کیا گیا۔ قاضی صاحب نے عہدہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

سنبھالتے ہی حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کو کہلوا بھیجا کہ آپ کے کچھ مریدین ہیں جو ممنوعات ومحرمات اختیار کئے ہوئے ہیں (چند ناجائز ومنع شدہ اشیاء کو استعمال کرتے ہیں) سجدہ بھی کرتے ہیں جو خلاف شرع ہے۔ انہیں تاکید کی جائے خلاف ورزی کی صورت میں ان کو شرعی سزا دی جائے گی۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز بھی شریعت اور طریقت میں جامع اور کامل تھے ارشاد فرمائے کہ سجدۂ رائج سجدۂ عبادت نہیں ہے جو کہ کفر ہو جائے اور سجدۂ احترام بھی نہیں ہے جس کا انکار صحیح احادیث مبارکہ میں موجود ہے اور یہ سختی سے حرام ہے۔ اور یہ لوگ جو بوسہ لیتے ہیں (قدم بوسی کرتے ہیں) اس کا تو سجدہ سے دُور دُور تک کوئی تعلق ہی نہیں بلکہ یہ تو تعظیم کی ایک قسم ہے صرف ناک اور پیشانی کا لگنا سجدہ کے لئے کافی نہیں ہوتا۔ ممنوعات ومحرمات کے متعلق آپ نے جواب دیا کہ آپ (قاضی صاحب) کے کہلوا بھیجنے سے بہت پہلے ہی بلکہ مرید کرتے وقت ہی میں (سختی سے) تاکید کر دیتا ہوں کہ ممنوعات وغیرہ کو ترک کر دیں۔ اور قاضی صاحب کو چاہئے کہ وہ پہلے انہیں (ممنوعات استعمال کرنے والوں کو) بُلا کر سمجھائیں کہ شریعت کے خلاف کوئی کام نہ کریں ورنہ سزا کے مستحق ہوں گے۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کا یہ جواب جب قاضی نے سُنا تو نالائق انداز اور جہالت کے لہجہ میں اپنی زبان سے خراب گفتگو کرنے لگا۔ پیغام پہنچانے والے نے واپس حضرت کی خدمت میں آکر کہا کہ قاضی نے اپنی زبان سے کیڑے نما الفاظ نکالے ہیں اور بداخلاقی کا مظاہرہ کیا ہے۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے یہ سُن کر ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

عنقریب قاضی کی زبان سے کیڑے نکالے گا اور اس کا حل بھی نکالے گا۔
چند فقراء اُسی روز شام میں قاضی کو چار پائی سے نیچے اُتار کر اس طرح نرم کئے کہ اس کا پیٹ جاری ہوگیا (یعنی دست آنے لگے) جس کی وجہ سے قاضی کو بے انتہاء پریشانی ہوئی۔ دوسرے روز عیدالاضحیٰ تھی۔ نماز عید کے لئے قاضی صاحب عیدگاہ آئے تو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز بھی وہاں تشریف فرما تھے۔ قاضی صاحب کی نظر جیسے ہی حضرت پر پڑی قاضی صاحب حضرت کے قدموں پر گر گئے۔ حضرت نے فرمایا کہ (قاضی ہوکر) سجدہ کرتے ہو یہ خلاف شریعت ہے اس عمل کا ترک کرنا ضروری ہے۔ قاضی صاحب آداب بجالائے اور (نہایت عاجزی اور انکساری سے التجا کرتے ہوئے) عرض کرنے لگے کہ سرکار میں آپ کا مرید ہوگیا ہوں اور قوی امید رکھتا ہوں کہ عفو و درگزر حاصل ہوگی۔

(48) اڑتالیسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر
حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز ایک بہت عمدہ و دولت مند خاندان کا شخص جس کا نام شیخ محمد چاند، جو حضرت کے مریدین میں سے تھا لیکن (چند روز سے) پریشان حال، مفلسی اور تنگ دستی سے زندگی گزار رہا تھا۔ چنانچہ چند اشرار و حاسدین نے تکبر و غرور کی حالت میں سرکشی کی نیت سے اُس شخص پر قاضی کے پاس جھوٹا مقدمہ دائر کردیا۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کو جب اس بات کی اطلاع ہوئی تو آپ نے دو فقراء کو اُس مرید کے سفارش کے لئے قاضی کے پاس بھیجا مگر

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

قاضی نے حضرت کی سفارش قبول نہیں کی۔ حضرت نے دوبارہ کہلا بھیجا کہ اس بیچارے کا کوئی قصور نہیں ہے (اگر کہو تو) میں خود آ کر کہوں۔ دوسری مرتبہ بھی قاضی نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ جب حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قاضی آنکھوں سے اندھا ہو گیا ہے جس کی وجہ سے اس معاملہ کو دیکھ نہیں پا رہا ہے۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی زبان مبارک سے ان الفاظ کا نکلنا تھا کہ اُدھر قاضی دونوں آنکھوں سے اندھا ہو گیا۔

(49) اُنچاسویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

الند شریف میں حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے ہمراہ آپ کی والدہ محترمہ اور آپ کے ایک بھائی بھی رہتے تھے۔ حضرت کے بھائی آنکھ کے کسی مرض میں مبتلا ہوئے یہاں تک کہ بہت عاجز آ گئے اور (دونوں) آنکھوں سے معذور ہو گئے۔ ایک روز علاج معالجہ سے تنگ آ کر بے اختیار رونے لگے اور کہنے لگے کہ اب میں اپنا حال کسی کے سامنے ظاہر نہیں کرونگا سوائے مستغنی الصفات کے۔ جب یہ کیفیت حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کو معلوم ہوئی تو آپ بھائی کے پاس تشریف لائے اور (اس مرض میں موجود باطنی) اللہ کی مہربانیوں سے آگاہ فرمایا اور کہا کہ تمہیں اگر آنکھ چاہئے تو پھر تمہاری عمر کم کر دی جائے گی مگر شہادت کا درجہ حاصل ہوگا۔ حضرت کے بھائی نے دونوں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

باتوں کو قبول کیا۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی دعا سے بھائی کی دونوں آنکھیں صحیح سلامت اور روشن ہوگئیں اور پھر کچھ عرصہ گزرنے کے بعد درجۂ شہادت حاصل ہوگیا۔

(50) پچاس ویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز۔

جس وقت قلعہ محمد نگر عرف گولکنڈہ بادشاہ اورنگ زیب عالمگیر نے فتح کرلیا اور اُن دِنوں ایک فوجی (سپاہی) جنگ میں شہید ہوگیا اور اس کا سارا مال اور گھوڑے سب لُٹ گئے۔ اُس کی بیوی بے انتہاء کرب وتکلیف کی زندگی گزار رہی تھی اور چاہتی تھی کہ اپنے شوہر کی جدائی میں خود بھی مرجائے۔ اس ارادہ سے شوہر کی کٹار (ایک نوک دار جنگ کا ہتھیار) اٹھائی تاکہ اپنے آپ کو ختم کردے۔ اچانک حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز الندشریف سے (وہاں) ظاہر ہوئے۔ یہ سب لوگ حضرت کے ہی مرید تھے۔ اور ظاہر ہوکر اُس عورت کو نصیحت فرمائے جس سے اُس عورت کو سکون ہوا اور دلی تشفی ہوئی۔ اُس عورت نے حضرت کی خدمت میں عرضی پیش کی اور گزارش کرنے لگی کہ میرا شوہر ہی میرے لئے سب کچھ تھا اُس کے مرنے کے بعد اب میرا حال پوچھنے والا اور میری فکر کرنے والا کوئی بھی نہیں ہے۔ اب میری زندگی کیسے گزرے گی؟ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اُس عورت کے حال پر رحم فرماتے ہوئے اُسے ایک ہُون عطا فرمایا اور کہا کہ اس سکہ کی برکت سے تجھے ہر مہینہ ایک ہون ملتا رہے گا جس

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

سے تجھے زندگی گزارنے میں آسانی ہوگی۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی دُعا اور برکت سے اُس عورت کو مرنے تک ہر مہینہ ایک ہون مِلتا رہا۔

(51) اکیاونویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک روز ایک شخص (محمد صادق) فاتحہ کا کھانا حکم کے مطابق حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی خدمت اقدس میں بھیجا۔ چنانچہ محمد صادق خانقاہ شریف میں لاکر ملازمین کو حضرت کے پاس چھوڑ کر چلا گیا۔ راستے میں کوتوال نے اُسے غیر ضروری روک کر گرفتار کرنا چاہا لیکن صادق نے گرفتاری قبول نہیں کی اور کہا میں حضرت پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری کا مرید اور خادم ہوں۔ یہ سُنتے ہی کوتوال کا غصہ مزید دُگنا ہوگیا۔ کوتوال نے غصہ میں لکڑی نکالی اور صادق کو مارنا شروع کیا لیکن صادق کسی طرح بچتے ہوئے بھاگ کھڑا ہوا، اور سیدھے حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی خدمت اقدس میں پہنچ کر سارا واقعہ سُنایا۔

اسی دوران کوتوال اور اس کے ملازمین بھی خانقاہ شریف پہنچ گئے ارادہ تھا کہ اُسے گرفتار کر کے کوتوالی لے جائیں۔ حضرت نے کوتوال سے مخاطب ہوکر ارشاد فرمایا کہ ہم فقراء حاکمانِ وقت اور اہل دنیا کی نصرت وحمایت کرتے ہیں لہذا انہیں بھی چاہئے کہ ہم فقراء کا لحاظ رکھیں۔ کوتوال حضرت کی اس بات کا جواب دیتے ہوئے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کہنے لگا کہ آپ کے نام کا خیال کرتے ہوئے میں نے اِسے لکڑی سے مارا۔ چاہتا تو یہ تھا کہ لکڑی سے مارتے ہوئے اس کے سر کا مغز (بھیجا) نکال دوں۔

یہ سُن کر حضرت ارشاد فرمائے کہ خدا نزدیک ہے' تو نے جو کیا اُس کا نتیجہ بھی تجھے بہتر ملے گا۔ اس واقعے کو دو تین روز بھی نہ گزرے تھے کہ کوتوال کہیں جانے کے لئے نکلا اور چاہا کہ گھوڑے پر سوار ہو۔ وہیں بازو ایک دیوار تھی جس میں ایک لکڑی لگی ہوئی تھی۔ اللہ کی مرضی سے ایسا ہوا کہ وہ لکڑی کوتوال کے پیٹ میں دھنس گئی جس سے اس کی موت ہوگئی۔ وہ لکڑی کوتوال کے پیٹ میں سے سیدھے دماغ میں پیوست ہوگئی۔ وہاں موجود دگر لوگوں نے اُس لکڑی کو نکالنے کی بہت کوشش کی مگر اُس لکڑی کو ہرگز نہیں نکال پائے۔ لہذا کوتوال کی لاش حضرت کی خدمت میں لائی گئی اور حضرت کے حکم سے جب لکڑی نکالنے کی کوشش کی گئی تو وہ بہت ہی آسانی کے ساتھ (کوتوال کے جسم سے) نکل گئی اس کے بعد کوتوال کی لاش کو دفن کر دیا گیا۔

(52) باون ویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک مرتبہ (ریاستِ حیدرآباد دکن کے) کئی علاقوں میں قحط پڑ گیا اور اس کے ساتھ وبائی امراض بھی پھوٹ پڑے جس کے سبب کئی لوگ لقمۂ اجل ہوگئے جس میں النداور اس کے اطراف واکناف کے دیہات بھی شامل تھے۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز اُس (قحط کے) وقت

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

قصبۂ الند میں ہی موجود تھے اور جو لوگ آپ کے سایۂ عاطفت تھے وہ ان وبائی امراض سے محفوظ اور صحت وسلامتی کے ساتھ ہنسی خوشی زندگی گزار رہے تھے۔ جب دِگر اطراف و اکناف والوں کو یہ بات معلوم ہوئی تو مخلوق خدا جوق در جوق حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے سایۂ عاطفت میں پناہ اختیار کی اور صحت وعافیت سے زندگی گزارنے لگی۔

(53) ترپن ویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ایک مرتبہ الند شریف سے کسی مقام کے لئے سفر کا ارادہ فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ آج پنجشنبہ (جمعرات ہے) اور ہم حضرت شیخ علاء الدین انصاری (لاڈلے مشائخ) نور اللہ مرقدہ' کے آستانہ پر جا کر فاتحہ خوانی کرینگے اور اس سفر کے لئے اجازت طلب کرینگے۔

اس کے بعد حضرت لاڈلے مشائخ انصاری قدس اللہ سرہٗ العزیز کے روضۂ مبارک پر تشریف لے گئے اور حاضری دی۔

گنبد مبارک میں داخل ہو کر فاتحہ خوانی کی اور سفر کے لئے اجازت طلب کی۔ اسی دوران گنبد مبارک کے اندر ہی ایک نان (کی روٹی کا) ٹکڑا حضرت کے ہاتھ میں آ گیا۔ اُس روٹی کے ٹکڑے کو لیکر حضرت اپنی خانقاہ شریف واپس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ مَلِکُ المشائخ نے مجھ کو (اس) سفر کی اجازت نہیں دی اور

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

یہیں رہنے کا اشارہ فرمایا ہے۔ چنانچہ اس واقعے کے بعد (تا حیات ظاہری) حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز قصبہ الندشریف میں ہی مقیم رہے کسی اور مقام کا سفر نہیں فرمائے۔

(54) چوّن ویں کرامتِ

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

ایک مرتبہ رمضان المبارک کے مہینے میں حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے تیسرے شہزادے حضرت سید محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز شدید بخار میں مبتلا ہوگئے۔ جسے (طب کی زبان میں) تپ محرق کہتے ہیں جس کی وجہ سے آپ کا جسم مبارک بہت کمزور ولاغر ہوگیا (آپ کے بدن میں ضعف آگیا)۔

اِسی مرض کے سبب حضرت سید محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز عید کی نماز کے لئے بھی (خانقاہ شریف سے) باہر تشریف نہیں لاسکے۔ اسی مرض کی حالت میں ہی شوال کا ساتواں دن بھی آگیا۔

اِس روز طبیعت اس قدر زیادہ خراب ہوئی (ایسا محسوس ہونے لگا) کہ جیسے نزع کا عالم شروع ہوگیا ہو۔

چنانچہ حضرت سید محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کی دونوں ازواج حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی خدمت میں ایک ساتھ تشریف لائیں اور رونے لگیں۔ روتے ہوئے عرض کرنے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

لگیں کہ حضرت ہمیں خیرات میں چوڑیاں عطا فرما دیجئے۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے (دونوں بہوؤں کی) بے انتہاء گریہ وزاری کو دیکھ کر ارشاد فرمایا کہ میں دو رکعت نفل نماز پڑھتا ہوں اور اس کے بعد اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دُعا کروں گا اور تم دونوں میری دعا پر آمین کہنا تا کہ خدائے عزوجل اپنی عظمت اور اپنے جلال سے تمہارے شوہر کو شفاء کُلی (کاملہ) عطا فرمائے۔ چنانچہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نماز ادا فرمائے اور بعدہٗ دعا کرنے لگے اور دونوں (بہوئیں) آمین کہتی رہیں۔ اُس وقت حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی عمر شریف (۶۰) ساٹھ سال سے زیادہ ہو چکی تھی۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے دعا فرمائی کہ ائے اللہ! سید محمد امین الدین قادری (قدس اللہ سرہٗ العزیز) کا مرض مجھے دیدے اور میرے بیٹے کو صحت وعافیت عطا فرما۔

چنانچہ اُسی روز حضرت سید محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کو (اللہ رب العزت نے) صحت عطا فرمائی۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے جسم مبارک پر مرض کے اثرات ظاہر ہونے لگے۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اپنے صاحبزادے کا مرض اپنے اوپر منتقل فرمالیا۔

اس کے بعد حکماء واطباء حضرت کی خدمت اقدس میں آئے اور کئی طرح کا علاج و معالجہ کرنے لگے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(55) پچپن ویں کرامتِ

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرۂ العزیز ایک روز بہت زیادہ کمزوری اور ضعف محسوس کرنے لگے اور پچھلے چار مہینوں سے حضرت کی کیفیت ایسی ہی تھی۔ اِسی دوران حضرت سے ملاقات اور قدم بوسی کے لئے مرزا علی قلی آئے اور سلام و قدم بوسی کے بعد حضرت کی حالت کو دیکھ کر کہنے لگے کہ حضرت آپ کے کئی خدام ہیں اِن میں سے کوئی آپ کا مرض اپنے اوپر کیوں نہیں لے لیتا۔ حضرت نے اس بات کو سُن کر خاموشی اختیار کی لیکن مرزا علی قلی نے حضرت کے مرض کو خود پر لے لیا اور اپنے بستر پر چلے گئے۔

اُدھر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرۂ العزیز کو صحت ہونے لگی اور اِدھر سے مرزا علی قلی کے مریض ہونے کی اطلاع آئی حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرۂ العزیز روشن ضمیر ولئ کامل ہونے سے آپ پر مرزا علی قلی کے مرض کی اصلیت روشن ہوگئی۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرۂ العزیز اپنے دوسرے شاہزادے سید عبدالقادر قادری (قدس اللہ سرۂ العزیز) کو بُلائے اور ارشاد فرمایا کہ مرزا علی قلی کا بستر خانقاہ شریف کے باہر لگادیں۔

حضرت کے حکم کے مطابق مرزا علی قلی بیگ کا بستر خانقاہ شریف کے باہر لگا دیا گیا اور حضرت کو اطلاع دیدی گئی کہ آپ کے حکم کی تعمیل ہو چکی ہے۔

چنانچہ دوبارہ حضرت کے جسم مبارک پر مرض کا اثر نظر آنے لگا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مرزا علی قلی آزردگی کے حالت میں بستر سے اُٹھ کر حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ شیروں کی جگہ شیر ہی لے سکتے ہیں لومڑیاں کیسے لے سکتی ہیں۔

(56) چھپن ویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

(رحلت کے سال) صفر المظفر کے مہینے کے آخری دن چل رہے تھے اور ربیع الاول شریف کا آغاز ہونے والا تھا۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے چاندرات کو ربیع الاول شریف کا چاند دیکھا اور ارشاد فرمایا کہ ان دنوں میں ہی ہماری رحلت ہونے والی ہے۔ (یعنی اسی مہینہ میں ہمارا انتقال ہوگا) لہذا ہمارا تمام سامان اور چارپائی کو روضہ پر پہنچادیا جائے۔ پھر حضرت غسل فرمائے اور قادری خلعت زیب تن فرمائے اور حضرت سید محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ کے سر پر جو عمامہ موجود تھا اُسے لیکر اپنے سر اقدس پر رکھ لئے پھر ایک عدد کھجور اور ایک گرہ سونٹ منگوا کر اپنے عمامہ کے اندر رکھ لئے۔ (یہ منظر دیکھ کر وہاں موجود) لوگوں نے پوچھا کہ آپ نے جو چیزیں زیر عمامہ رکھی ہیں اس کا سبب کیا ہے۔ حضرت جواب دیئے کہ جب میں بارہ سال بیابان وصحراء میں زندگی گزار رہا تھا تو اُس وقت ساری مصیبتیں ان ہی (چیزوں) کی وجہ سے آئیں اسی لئے ان (چیزوں) کو اپنے ساتھ رکھ رہا ہوں پھر فرمائے کہ میں اب اندکی آبادی سے وداع ہو رہا ہوں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

چنانچہ حضرت خود پا پیادہ (پیدل) چلتے ہوئے روضۂ مبارک تک پہنچے۔ کچھ مریدین نے کہا کہ حضرت آپ کی مزاج گرامی ناساز ہے لہذا آپ سواری پر سوار ہوجائیں۔ حضرت ارشاد فرمائے کہ میں ہوش کے عالم میں کبھی بھی، کسی پر بھی سوار نہیں ہوا۔ یہ کہتے ہوئے پیادہ پا (پیدل) ہی روضۂ منورہ پہنچ گئے۔ روضہ کو پہنچ کر خلعت قادریہ نکال کر دوسرا لباس زیب تن فرمالئے۔ اسی کے ساتھ ہی آپ پر مرض کی تکلیف اور اثرات واضح طور پر نظر آنے لگے۔ دو خادموں کو حضرت کے پاس ٹھہرا (مقرر کردیا) دیا گیا۔

(57) ستّاون ویں کرامت

سالار وقت قطب زماں پیرِ دستگیر

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ العزیز.

(حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اپنی رحلت کے متعلق اعلان فرمادینے کے بعد) ربیع الاول شریف کی دو اور تین تاریخ تک یہ بات سارے مریدین و معتقدین میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی اور ایک کہرام مچ گیا۔ تمام قصبوں اور قریوں کے لوگ آکر حضرت کی خدمت میں حاضری دینے لگے۔ حضرت ہر اک کو دعا دیتے ہوئے تسلی و تشفی کے ساتھ وداع کرتے رہے۔

چار ربیع الاول شریف کو مرزا علی قلی بیگ (جو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کا مرض اپنے اوپر لے لئے تھے (پچپن ویں کرامت میں جس کا ذکر تفصیل سے ہوچکا ہے) پھر دوبارہ (اُس مرض کو حضرت اپنے اوپر واپس

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

لینے کے بعد) مکمل شفایاب ہوکر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی زیارت سے مشرف ہونے کے لئے نکلے۔ نکلتے وقت مرزا علی قلی بیگ کے بھائی نے کہا کہ جب حضرت سے ملاقات کا شرف حاصل کرلو تو حضرت کے نزدیک جاکر کلمہ طیبہ (حضرت کو) یاد دلاؤ۔

ایک دن کا سفر طئے کرنے کے بعد مرزا علی قلی بیگ قصبۂ الند میں داخل ہوئے اور حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی خانقاہ شریف پہنچے۔

اِدھر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے خانقاہ شریف میں موجود مریدین کو مخاطب کرکے فرمایا کہ آج مرزا علی قلی بیگ آئے گا۔

لوگوں نے تعجب سے کہا کہ حضرت وہ کیسے آسکتے ہیں کیونکہ وہ تو شدید بیمار ہیں۔

(یہ گفتگو ہوکر صرف) ایک گھنٹہ ہی گزرا تھا کہ مرزا علی قلی خدمت اقدس میں حاضر ہوگئے۔

جب حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز سے آنکھیں چار ہوئیں (نظر سے نظر ملی) تو حضرت نے فرمایا کہ مرزا روزِ میثاق ہی دوستوں کو کلمہ پڑھا دیا گیا ہے۔ یہ سن کر علی قلی نے کہا کہ حضرت میرے چھوٹے بھائی سے نادانی میں غلطی ہوگئی ہے میں آپ سے عفو و درگزر کا طلب گار ہوں اور امیدوار رحم و کرم ہوں۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے بھائی نے عقیدت اور محبت میں مسلمانوں کے رائج عقیدہ (طریقہ) کے مطابق کہا ہے (اس لئے) کوئی بات نہیں۔ اسی دوران طالب علم سید علی حاضر ہوئے اور عرض کرنے لگے کہ حضرت مجھے شرف غلامی (مریدی) عطا فرمایئے۔ حضرت نے فرمایا کہ یہ میرا آخری وقت ہے اب (اس حالت میں) کس طرح مرید کروں کیا تمہیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

یہ خیال اب تک نہیں آیا۔اس کے بعد مرزا کے بھائی حاضر خدمت ہوئے اور مرید ہونے کی خواہش کرنے لگے۔ اِنہیں بھی حضرت نے وہی جواب دیا جو سید علی کو دیا تھا۔اس طرح یہ دونوں، حضرت سے شرف بیعت حاصل کرنے سے محروم رہ گئے۔

بتاریخ ۵/ربیع المنور گلبرگہ اور نلدرگ کے قلعہ دار اپنے ہمراہ خفیہ نویس کو لے کر حضرت کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔سلام وقدم بوسی کے بعد تعظیم بجالائے۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ ''جتنی میری تعظیم وقدر ہے اتنی کسی کی نہیں جاننا (جتنی میری قدر کرتے ہو اتنی کسی کی قدر نہیں کرنا) کیونکہ میں اپنے وقت کا قطب ہوں۔

خفیہ نویس یہ بات سُن کر دل ہی دل میں خیال کرنے لگا کہ حضرت اپنے آپ کو قطب کہہ رہے ہیں اور چھ ماہ سے اتنی سخت تکلیف پر صبر کر رہے ہیں اور ہو سکتا ہے کہ اس تکلیف کے دوران آپ کی نمازیں بھی قضا ہوئی ہوں۔اور یہ کہ قطب کی کوئی نماز قضا نہیں ہوتی۔

اس خیال کے دل میں آتے ہی اُس پر مراقبہ کی کیفیت طاری ہوگئی (مراقبہ کا عالم ہوگیا اور پردۂ باطن ہٹ گیا) خفیہ نویس دیکھتا ہے کہ ایک بہت ہی خوبصورت جگہ ہے جو پاک وصاف بھی ہے اور ایک جاروب کش (جھاڑو دینے والا) صفائی کر رہا ہے اور سُقّہ (پانی بھرنے والا) پانی چھڑک رہا ہے اور فرّاش (فرش بچھانے والا) فرش بچھا رہا ہے (اُس مقام پر) نماز ادا کرنے کے لئے بہت سارے لوگ جمع ہو رہے ہیں۔ جب لوگ جمع ہوگئے اور نماز عصر کا وقت آگیا (قریب ہوا)۔خفیہ نویس دیکھتا ہے کہ ایک عظیم المرتبت شخصیت ہرے رنگ کا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

خوبصورت اور اعلیٰ ترین لباس زیب تن کئے ہوئے ایک قیمتی تخت پر تشریف فرما پہنچے۔

یہ مکرّم و معظم شخصیت حضور محبوب ربانی غوث صمدانی سید نا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہٗ تھے۔

سواری پہنچتے ہی تمام لوگ (باادب) کھڑے ہوگئے اور کہنے لگے کہ سرکار نماز عصر کا وقت تنگ ہوتا جارہا ہے آپ امامت فرمایئے۔ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہٗ ارشاد فرمائے کہ پیش امام ابھی آتے ہوں گے۔ اسی دوران حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز پہنچ گئے۔ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہٗ نے ارشاد فرمایا کہ اے میرے بیٹے امامت کرو۔ حضرت سید عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز نے کہا کہ یا حضور محبوب ربانی رضی اللہ عنہٗ چاند کے سامنے شمع کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی۔ دوبارہ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہٗ نے ارشاد فرمایا کہ تین سال ہوچکے ہیں کہ میں نے امامت کو آپ کے سپرد کردیا پھر آپ نماز کی امامت کرنے کے لئے پس وپیش کیوں کر رہے ہو۔ اس حکم کے ساتھ ہی حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نماز کی امامت کئے۔ نماز کے اختتام پر حضرت پہلا سلام پھیرے اور ابھی دوسرا سلام نہیں پھیرے تھے کہ اُس خفیہ نویس کا مراقبہ ختم ہوگیا، اُس کی آنکھ کھل گئی پردۂ غیب (واپس) پڑ گیا اور یہ بیدار ہوکر فکر کے عالم میں تعجب کے ساتھ بیٹھا ہوا ہی تھا کہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ اے عزیز ہوش وخردمند ہوجا کیوں اپنے آپ کو فراموش کرچکا ہے۔

پھر حضرت نے ارشاد فرمایا کہ کچھ مشائخ اپنے خوارق ہَوا پر کرتے ہیں اور

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کئی مشائخ پانی پر اور جو ذات محبوب کو پالے ' وہ اُس (محبوب) کی مجلس میں حاضر رہتا ہے اور اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں۔ اسی دوران (ضیافت کے لئے) شربت تیار ہوگیا تو ان لوگوں کو عطا کیا گیا (شربت پی لینے کے بعد) ان سب کو وداع کیا گیا۔ جو کوئی حضرت پیر دستگیر قدس اللّٰہ سرہٗ العزیز کی عیادت کے لئے آتا پہلے اُس کے احوال و حالات پوچھتے پھر اپنی کیفیت بتاتے اور اپنی زبان مبارک سے یہ ارشاد فرماتے۔

کردم نماز پنھاں کعبہ بدل کشادم
وزخون خود وضو ہم سرتا قدم نہادم

میں نے نماز چھپا کر پڑھی اور اپنے دل کو کعبہ بنالیا سرتا قدم اپنے آپ کو خون الود کیا اور اُس سے وضو کیا

قبلہ دگر ندارم چوں قبلہ ام محمدؐ

میرا کوئی دوسرا قبلہ نہیں کیونکہ میرا قبلہ محمد مصطفی صلی اللّٰہ علیہ و الہ و سلم ہیں

وزفرض جاں گزشتم دل رابدوست دارم

فرض (کی ادائیگی) کے لئے جان سے گزر گیا اور (اپنا) دل دوست کو دے دیا

چھ، سات اور آٹھ ربیع الاول شریف کو اپنے تینوں شہزادوں کو قریب رکھے اور تمام احاطہ کے اطراف قناط (پردے) بندھوا کر پند و نصائح کرتے رہے۔ پھر تینوں شہزادوں کو سجادہ نشینی عطا فرما کر مسند رشد و ہدایت پر متمکن فرمائے۔ پھر (مُریدین و معتقدین سے مخاطب ہوکر) ارشاد فرمائے کہ میرے بعد (میرے پردہ کرنے) میرے ان تینوں شہزادوں سے نصیحت حاصل کرتے رہنا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

پھر چند مریدین کو خرقہ مبارک سے سرفراز ئے۔ بعض مریدین کو کچھ ذمہ داریاں عطا فرمائیں۔ چنانچہ ارشاد فرمائے کہ جیپور خان مراتب رکھتا ہے، لاڑ خان بہلم طرہ کے مانند ہے اور مرزا علی قلی بیگ تمام مریدوں میں مشائخ کا مرتبہ رکھتا ہے اس کے بعد مزید سات مریدین کے متعلق بھی ارشاد فرمائے۔

۹ ربیع الاول شریف کو مرزا علی قلی بیگ اور دیگر مریدین نے عرضی پیش کی کہ حضرت آپ نے کس شہزادہ کو سجادہ نشین مقرر فرمایا ہے۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز ارشاد فرمائے کہ میں نے تینوں شہزادوں کو سجادہ نشین بنایا ہے اور میں نے تینوں کے مراتب کو لوح محفوظ پر دیکھا ہے۔ دیکھنے کے بعد دو رکعت نماز شکرانہ بھی ادا کی۔ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے رُوبرو ایک پردہ باندھا گیا تھا اُسے اٹھا دیا گیا اس لئے کہ آج محبوب ربانی معشوق یزدانی سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہٗ نے (آواز دی اور) اس طرح کہا کہ "ائے شاہ عظمت اللہ قادری تمہاری عاجزی اور انکساری پر اللہ رب العزت نے کرم فرمایا ہے اور روز محشر تک تمہارا علم منور رہے گا اور جو کوئی تمہارے انتقال کے بعد بھی تمہیں زندہ سمجھے گا اُس کے لئے تم (مثل) زندہ ہوگے" (آپ کو رحلت کے بعد بھی زندہ سمجھنے والا آپ سے اُسی طرح فیض یاب ہوتا رہے گا جس طرح زندگی میں فیض یاب ہوتا رہا)۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز، حضور محبوب ربانی رضی اللہ عنہٗ کی زبان مبارک سے مذکورہ باتوں کو سماعت فرما کر من وعن تمام لوگوں کو سُنا دیئے (جو اُس وقت آپ کے پاس موجود تھے)۔

۱۰ ربیع الاول شریف کو مریدین وغیرہ نے غور کیا کہ حضرت بائیں جانب (بائیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ہاتھ کی طرف، بائیں کروٹ پر) نہیں سورہے ہیں اور رات میں زیادہ بیدار رہتے ہیں۔اس کی بابت پوچھا گیا تو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز ارشاد فرمائے کہ ''اے عزیز وحقیقت یہ ہے کہ میرا محبوب اس وقت میرے بہت نزدیک ہے تو میں اپنے محبوب سے کیسے چہرہ پھیر سکتا ہوں اور اپنے محبوب کو بٹھا کر میں کیسے سوجاؤں اور یہ ہماری شب بیداری مسلسل کئی راتوں سے ہے اور طاقت بھی آدھا یا پاؤ اناج کے برابر رہ گئی ہے۔اور حقیقت میں بھی کبھی کسی نے حضرت کو اس سے زیادہ طعام فرماتے ہوئے نہیں دیکھا۔

حضرت اکثر فرماتے کہ مجھے کبھی بھوک نہیں لگی سوائے تین مرتبہ کے۔دو مرتبہ دوران ریاضت جنگل میں اور تیسری مرتبہ جب میں نے دودھ اور چاول کھائے تھے ورنہ ہر کوئی مجھ سے کہتا ہے کہ آپ کھانا کیوں نہیں کھاتے۔

۱۱ ربیع الاول شریف کو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ آج ۱۱ ربیع الاول ہے لہذا آج کھانا پکواؤ اور میرے سامنے محفل میلاد پڑھو۔حضرت کے ارشاد اور حکم کی تکمیل کی گئی۔حضرت جلوہ افروز تھے کہ چند حُجاج کرام حج بیت اللہ شریف سے حج کی سعادت سے مشرف ہوکر (حضرت کی) خدمت اقدس میں تشریف لائے اور مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کے تبرکات پیش کئے۔تبرکات قبول فرما کر حضرت ارشاد فرمائے کہ ''ان تبرکات کو میرے سینے پر رکھ دیا جائے اور پھول بھی لے کر اپنے سینۂ مبارک پر رکھ لئے۔ بارھویں شب کو بہت روشنی کی گئی اور حضرت نے اپنے تینوں شہزادوں کو بلایا اور ارشاد فرمایا کہ میری رحلت کے بعد تمہاری بیویاں تم کو آپس میں (ایک ساتھ مِل کر) رہنے نہیں دیں گی اور جدائی ڈالنا چاہیں گی۔مگر تینوں آپس میں جدائی اختیار نہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کرنا اور جب تک تینوں آپس میں اتفاق کے ساتھ رہنا چاہو، رہو اور ہر جمعہ کے روز تینوں مل کر (ایک ساتھ) میری زیارت کے لئے آتے رہو۔ جس وقت ہوا و حرصِ دنیا تم تینوں کو جدا کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے تو میں بھی تم پر منع کر دیا جاؤں گا۔

پھر حضرت نے فرمایا کہ شاید رات کا ایک پہر گزر چکا ہے اِس وقت خدمت اقدس میں نورانی و باجمال فقراء بھی حاضر تھے انہوں نے عرض کیا کہ پہر ہونے میں ابھی کچھ وقت باقی ہے۔ حضرت نے اُن سے کہا کہ تھوڑی مصری لے آؤ۔ مصری خدمت اقدس میں پیش کی گئی تو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے حضور اقدس حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و الہ و سلم کے نام مبارک سے فاتحہ خوانی فرمائی اور پھر اُس مصری کا شربت بنا کر تمام لوگوں میں تقسیم کروایا اور تھوڑا سا شربت اپنے لئے رکھ کر ارشاد فرمائے کہ بعد میں اس شربت سے مَیں اپنے بدن کی تکلیف کو دور کرونگا۔ پھر دریافت کیا کہ اب رات کا کتنا حصہ گزرا ہے۔ جواب عرض کیا گیا کہ ایک پہر اور چار گھڑی رات حصہ گزر چکا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ تمام لوگ باہر چلے جائیں۔ جب سارے لوگ باہر چلے گئے تو قناط باندھ دی گئی (پردہ باندھ دیا گیا) پھر حضرت نے تینوں شہزادوں کو اندر طلب فرمایا جب شہزادے قناط کے اندر پہنچے تو اُسی وقت خادم نے اطلاع دی کہ عبدالقاہر خان حاضر خدمت ہو رہے ہیں اور حضرت کی قدم بوسی سے مشرف ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ حضرت نے پوچھا کہ (انہیں) کہاں چھوڑ آئے ہو۔ خادم نے کہا کہ میرے سامنے بھیر اندی عبور کئے۔ اسی گفتگو میں صبح کی اولین ساعتیں شروع ہو گئیں اور عبدالقاہر خان آستانۂ اقدس پہنچ گئے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

۱۲ ربیع الاول شریف کی صبح عبدالقاہر خان کو مخاطب ہو کر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز ارشاد فرمائے کہ الحمد للہ بیٹے آج تم سے بھی ملاقات ہوگئی ہے اور ہماری رحلت کا وقت بھی بہت قریب ہے۔ عبدالقاہر خان نے کہا کہ سرکار کی نظر عنایت اور توجہ سے (سرکار کے) قدوم مبارکہ کی برکت سے مشرف ہوا مگر چہرہ مبارک کے دیدار سے میری آنکھیں ابھی سیر نہیں ہوئیں لیکن غلاموں پر حضرت کا سایہ، رحمت کا حکم رکھتا ہے۔

حضرت نے ارشاد فرمایا کہ تمہاری آنکھیں ہمارے دیدار سے مشرف اور لبریز نہ ہوئیں تو کوئی بات نہیں ہم ۱۴ ربیع الاول کو اس دار فانی سے انتقال کر رہے ہیں (یعنی تم ابھی دو دن تک دیدار کر سکتے ہو)۔

عبدالقاہر خان نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ جو دُرود شریف پڑھنے کی آوازیں چاروں جانب سے آرہی ہیں، یہ کیا معاملہ ہے؟ حاضرین خانقاہ نے کہا کہ یہ دُرود شریف کی تلاوت کی آواز ماہ صفر کی آخری تاریخ سے آرہی ہے۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی طبیعت کی ناسازی کی اطلاع پا کر موضع چنچی اور چنجاور (۱) کے علاوہ شہر بیجاپور اور شہر حیدرآباد سے (کثیر تعداد میں) مرید و معتقدین الند شریف پہنچ گئے۔ اتفاق سے اِسی دن حضرت کے پیرزادہ بھی الند تشریف لا کر خانقاہ شریف پہنچ گئے۔ پیرزادہ کے پاس حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کو نذر پیش کرنے کے لئے کوئی چیز نہیں تھی صرف ایک سفید رومال تھا اُسی کو نذر پیش فرما دیئے۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز اُس رومال کو قبول

(۱) موجودہ نام تنجاور ہے جو ریاست تاملناڈو میں ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

فرماتے ہوئے ارشاد فرمائے کہ اس رومال کو یہ (پیرزادہ نے) میرے لئے بے انتہاء محبت سے اپنے ساتھ لائے ہیں لہذا میرے انتقال کے بعد جب مجھے غسل دیا جائے گا تو یہی رومال پہنایا جائے (اسی رومال میں مجھے غسل دیا جائے) اور شہزادوں سے کہا کہ پیرزادہ کو کچھ کھلایا اور پلایا جائے۔ ان لوگوں نے کہا کہ جس روز حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز تشریف لائے ہیں اُسی روز سے دسترخواں جاری ہے اور ہر چھوٹا بڑا اسیر ہو رہا ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ تمہیں پہلے مریدین کے لئے تناول طعام کا انتظام کرنا چاہئے اور پہلے مریدین کو کھلانا چاہئے بعد میں دوسروں کو۔

تیرہ تاریخ کو عبدالقاہر خان کے فرزند کی شادی مقرر تھی اور وہ اُس (لڑکے) کو بھی اپنے ساتھ لائے تھے۔ حضرت کی خدمت میں پیش کیا اور چند چیزیں بطورِ نذر خدمت اقدس میں پیش کی اور کہنے لگے کہ یہ چیزیں حضرت کی خدمت میں نذر پیش کرتا ہوں کیوں کہ حضرت پردہ فرمانے والے ہیں اور ناصر شاہ کی بیٹی (عبدالقاہر خان کی ہونے والی بہو) کے لئے بعد میں انتظام کرلوں گا۔ اس لئے کہ بعد میں حضرت کو نذر پیش نہیں کی جاسکتی۔ کپڑے کی دو سفید تھان اور دگر (رنگ کے) دو تھان، عطورات (مختلف) جیسے عود وغیرہ۔

حضرت نے فرمایا کہ ان (عطور) کا میری قبر میں فرش بنا دو (یعنی قبر شریف میں پہلے زمین پر تمام عطور ڈال دو) یہ کہہ کر حضرت نے (چند مریدین کو) قبر شریف تیار کرنے (کھودنے) کے لئے بھیجا۔

عبدالقاہر خان کو حکم فرمایا کہ تم اپنے بیٹے کی شادی (ہمارے سامنے) کردو اور شہزادوں کو کہا کہ ایک خط ناصر شاہ کے نام لکھیں کہ تمہاری بیٹی ہماری بیٹی ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اُسے ہمارے پاس بھیجو تا کہ (اُس کی) شادی کی جا سکے۔ پھر شہزادوں کو کہا کہ (ناصر شاہ کی بیٹی) اور عبدالقاہر خان کے بیٹے کی شادی کے شاندار انتظامات کئے جائیں کیونکہ یہ میں چاہتا ہوں۔

پھر عبدالقاہر خان کو مخاطب کر کے فرمائے کہ تم بھی ایک شادی کرلو (اُس بیوی سے) تم کو ایک اور بیٹا ہوگا۔

عبدالقاہر خان اپنے بھتیجے کو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی خدمت میں پیش کر کے کہنے لگے کہ حضرت اسے مُرید کر کے غلامی میں داخل کر لیجئے یہ سُن کر حضرت نے اُس لڑکے کا ہاتھ پکڑ کر اپنے صاحبزادہ حضرت سید محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کے دست مبارک میں دے کر ارشاد فرمایا کہ اس کو مرید کرو۔ اس طرح اُس روز حضرت اپنے شہزادوں کے دست مبارک پر دس تا پندرہ افراد کو مرید کروائے۔

جو لوگ مزار شریف کی تیاری کے لئے گئے تھے وہ واپس آئے اور اطلاع دی کی مکان مقدس (قبر شریف) تیار ہو چکا ہے۔ یہ سُن کر حضرت نے ارشاد فرمایا کہ مزار سر کی جانب نیچے ہوگئی ہے اور پائیں کی جانب اونچی ہوگئی ہے لہذا جاؤ اور برابر کر کے آؤ۔ وہ لوگ واپس گئے اور (دیکھا تو قبر شریف جیسا حضرت نے فرمایا تھا ویسی ہی تھی۔ چنانچہ وہ قبر شریف میں اُتر کر) برابر کئے اور پھر واپس حضرت کی خدمت میں لوٹ کر آئے۔

۱۴/ ربیع الاول شریف۔ حضرت نے ارشاد فرمایا کہ آج ہمارے کوچ (رحلت) کا دن ہے۔ عبدالقاہر خان نے کہا کہ آج یکشنبہ (اتوار) کا دن ہے اور آپ آج کیسے انتقال فرما سکتے ہیں۔ حضرت نے فرمایا کہ اس میں کیا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مضائقہ ہے (دیگر یہ کہ) مغرب کے بعد سے پیر کی شب شروع ہو جائے گی۔ میری پیدائش کا دن بھی پیر کا دن ہے اور میری رحلت کا دن بھی پیر ہی کا دن ہوگا۔

اور ہر دن اللہ کا تخلیق کردہ ہے۔ (یعنی ہر دن اللہ کا بنایا ہوا ہے) (دن گزر گیا اور شام ہونے لگی) تو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ تم سے جو وعدہ کیا گیا تھا وہ پورا ہو گیا کیونکہ اب رات ہوگئی ہے اور تمام لوگوں کو (حجرۂ مبارک سے) باہر جانے کا حکم دیا جب سارے لوگ باہر چلے گئے تو تینوں شہزادوں کو (حجرہ کے اندر) آنے کا حکم دیا۔ جب تینوں شہزادے اندر تشریف لائے تو دوسرے صاحبزادہ حضرت سید عبدالقادر قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز سے کہا کہ میرے لئے شربت تیار کریں۔ اس وقت رات کا ایک پہر گزر چکا تھا۔ حضرت نے کہا کہ مجھے شربت پلایا جائے اسی دوران مرض نے زور دکھایا۔ پھر کچھ دیر بعد طبیعت تھوڑی سے سنبھلی اور ہوش آیا تو حضرت نے ارشاد فرمایا کہ یہاں کون کھڑے ہوئے ہیں۔ شہزادے نے عرض کیا کہ سرکار آپ کا غلام عبدالقادر یہاں موجود ہے۔ دوبارہ اُن سے کہا کہ مجھے شربت پلاؤ۔ حکم کے مطابق شربت پیش کیا گیا آپ نے نوش فرمایا۔ اس کے بعد حضرت نے شہزادہ کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا کہ ابھی میں آپ کے نزدیک ہوں۔ اور پھر حضرت نے اپنا چہرۂ مبارک قبلہ کی جانب پلٹا کر سجدہ ادا فرمایا۔ زبان مبارک سے کہا الحمدللہ کہ تو نے (اللہ نے) اِس وقت مجھ پر رحم فرمایا ہے۔ یہ کہہ کر دوبارہ اپنا چہرہ شہزادہ کی جانب کئے اور انگشت شہادت (شہادت کی انگلی) کھڑی کر کے (انگلی سے اشارہ فرمایا کر) تین مرتبہ بلند آواز سے حق حق حق کہے۔

اسی دوران شہزادوں نے دیکھا کہ ایک نور کا لمعہ (نور کا گولہ) حضرت

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے دہنِ (منہ) مبارک سے نکلا اور پھیل گیا۔ اسی لمحہ آپ کے سینۂ مبارک سے آواز لا الہ الا اللہ ظاہر ہوئی (سُنائی دی) اور جب زبان مبارک سے محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ و الہ و سلم جاری ہوا تو وہ شعلۂ نور آسمان کی بلندیوں کی جانب جانے لگا اور دیکھتے ہی دیکھتے اتنا بلند ہوا کہ سب کی نظروں سے اوجھل ہوگیا، جیسے ابر میں غائب ہوگیا ہو (یعنی آپ کا طائر روح قفص عُنصری کو توڑ کر آسمان کی بلندیوں کی جانب پرواز کر گیا) اور جان خالق کون ومکاں سے واصل ہوگئی۔ قُلْ اِنَّ لِلّٰہِ وَاِنَّ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ (ترجمہ کہو کہ ہر شئے اللہ کے لئے ہے اور ہر ایک کو اسی کی جانب لوٹنا ہے)۔

بتاریخ ۱۴ر ربیع الاول ۱۱۰۷ھ ہجری کی رات۔ شبِ ۱۵ر ربیع الاول حضرت پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کا وصال ہوگیا۔ آپ کے سنہ وفات کی مادہ تاریخ کا لفظ "وراثت" شمسی ۱۱۰۷ ہے۔

جس رات حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے وصال فرمایا اُسی شب قاضی عبداللہ جو گلبرگہ میں تھے، کو خواب میں (بشارت میں) اطلاع مرحمت فرمائی کہ آج رات میں انتقال کر چکا ہوں۔ لہذا آپ (الند آئیں) اور غسل، تجہیز، تکفین اور تدفین کے افعال انجام دیں۔ اُسی وقت قاضی عبداللہ (نیند سے بیدار ہوئے اور) الند کی جانب روانہ ہوئے۔ الند پہنچ کر حضرت کے حکم کے مطابق تغسیل و تکفین کے کام انجام دے کر حضرت کے جسم مبارک کو نماز جنازہ کے لئے لائے۔ حضرت کا ایک مرید تھا جس کا نام چور خان تھا جو جنازۂ مبارک کو نماز کے لئے لاتے وقت وہاں موجود تھا۔ انتہائی غمناک حالت میں کہنے لگا کہ ہم اکثر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز سے آپ کی حیات میں شرف

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

قدم بوسی کے لئے حاضر خدمت ہوتے تھے پھر آج ہم حضرت کے جنازۂ مبارک پر نماز کیسے پڑھیں۔ روتے روتے یہ کہتا ہُوا حضرت کے قدوم مبارکہ کے نزدیک گیا اور ایک زوردار نعرۂ عظمت لگایا اس کے ساتھ ہی اُس کی جان ناف تک نکل گئی۔ پھر دوسری مرتبہ نعرہ لگایا اس مرتبہ اس کے جسم میں ایک رمق برابر جان باقی رہی پھر تیسری مرتبہ نعرۂ عظمت لگانا ہی چاہتا تھا کہ اسی دوران حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے جنازہ مبارک سے چور خان کو ایک آواز آئی۔ اُس آواز کو سُن کر چور خان نعرہ نہیں لگایا جس کے سبب اُس کے جسم سے جان پوری طرح نکلنے کے بجائے واپس قایم ہوگئی اور چور خان نہیں مرے۔

اس کے بعد ایک نورانی بزرگ جو ہرے رنگ کے لباس میں تھے تشریف لائے اور کہنے لگے کہ اگر اجازت دیں تو میں نماز جنازہ کی امامت کروں۔ قاضی عبداللہ صاحب نے شہزادوں سے اجازت طلب کی تو شہزادوں نے کہا بہتر ہے ہم نے آپ کو (وہ ہرے رنگ کا لباس پہنے ہوئے بزرگ کو) نماز جنازہ کی امامت کرنے کی اجازت دی ہے آپ نماز پڑھایئے۔

وہ مشائخ نماز جنازہ پڑھانے کے لئے آگے بڑھے اور نماز پڑھائے۔ نماز جنازہ ادا ہونے کے بعد وہ نورانی بزرگ غائب ہوگئے۔ پھر حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے جنازۂ مبارک کو روضۂ مقدس لایا گیا اور تدفین کی گئی۔

حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی تدفین کا کام مکمل ہونے کے بعد تینوں شاہزادے تمام اشیاء سے بے خبر ہوکر بے انتہائی گریہ وزاری کرنے لگے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(۱) حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز صبح صادق کے وقت تشریف لائے اور ارشاد فرمائے کہ یا سید محمد امین (قدس اللہ سرہٗ) ''کیا میں نے آپ لوگوں سے یہ نہیں کہا کہ میں آپ لوگوں سے نزدیک ہوں پھر کیوں اتنی گریہ وزاری کر رہے ہو''۔

جب سید محمد امین الدین (قدس اللہ سرہٗ العزیز) اپنے والد محترم سے یہ الفاظ سُنے تو یہ شعر پڑھنے لگے:

یار بر من آمد و جان دید باں دیدار شد
از طفیل عظمت اللہ عاجزی ہشیار شد

(۲) حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے پردہ فرمانے (کے کچھ دن) بعد مرزا علی قلی کے بھانجے عبداللہ بیگ کا اپنے بھائیوں سے جھگڑا ہو گیا اور وہ اپنا مکان وغیرہ سب چھوڑ کر گاؤں سے باہر نکل گئے (تاکہ کہیں اور جا کر رہ جائیں) کچھ فاصلہ طئے کئے ہی تھے کہ چند ڈاکو (ان کے) راستے میں حائل ہو گئے اور اِن کو لُوٹنے کے ارادہ سے آگے بڑھے۔ چونکہ عبداللہ بیگ (مرزا علی قلی کے بھانجے ایک سپاہی مَرد تھے لہذا ڈاکوؤں سے مقابلہ شروع کیا۔

دوران مقابلہ ڈاکوؤں کے ٹولے نے عبداللہ بیگ کو بلم اور نیزہ سے بارہ زخم لگائے جس کی وجہ سے یہ (زخمی حالت میں) زمین پر گرے اور بے ہوش ہو گئے۔ ڈاکوؤں کا ٹولہ موقع غنیمت جان کر ان کا سارا سامان اُٹھا لیا اور فرار ہو گیا۔

عبداللہ بیگ بے ہوشی کی حالت میں وہیں پر پڑے ہوئے تھے کہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز (وہاں) تشریف لائے اور

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اپنے دست مبارک کو (ان کے) زخموں پر پھیرنے لگے۔ انہیں اٹھایا اور تسلی دی پھر ارشاد فرمائے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت یاب ہو جاؤ گے۔

پھر عبداللہ بیگ کے زخمی ہونے کی اطلاع اُن کے بھائیوں تک پہنچائے۔ یہ اطلاع پاکر ان کے بھائی اپنے گاؤں سے فوراً روانہ ہوئے اور مقام واردات پہنچ کر اپنے بھائی (عبداللہ بیگ) کو وہاں سے اُٹھا کر اپنے گھر لے آئے اور علاج کروایا۔ حضرت کے ارشاد کے مطابق عبداللہ بیگ بہت جلد شفایاب ہو گئے۔

عبداللہ بیگ نے اپنے تمام بھائیوں کو بُلا کر سارا واقعہ سُنایا کہ میں زخمی ہو کر بے ہوش ہو گیا تھا حضرت پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز جو کہ میرے پیر و مرشد ہیں میرے پاس تشریف لائے اور مجھے اٹھا کر، میرے زخموں پر اپنا ہاتھ پھیرے اور ارشاد فرمائے کہ ''تم بہت ہی کم دنوں میں شفا حاصل کر لو گے''۔ اور میں حضرت ہی کے فرمان کے مطابق بہت جلد شفایاب ہو گیا اور اس میں مجھے کسی قسم کا شک یا شُبہ نہیں۔

(۳) حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے پردہ فرمانے کے بعد آپؒ کے ایک مرید ڈاکٹر فتح خان تھے۔ ایک مرتبہ ان کا گھوڑا کہیں گم ہو گیا اور اُس وقت ان کے گھر ملاقات کے لئے محمد صاحب گھٹالہ آئے ہوئے تھے۔ جب ان کو گھوڑے کے گُم ہونے کی بات معلوم ہوئی تو انہوں نے ڈاکٹر فتح خان سے کہا کہ اگر تمہارے پیر و مرشد واقعی صاحب کرامت ہوتے تو (اُن کی کرامت سے) تمہارا گھوڑا خود بخود گھر آجاتا۔ فتح خان نے کہا کہ ایسی بات مت کہو۔ گھوڑے کے گم ہونے کو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کے تصدق وتصرف سے نہ جوڑو۔ لیکن محمد صاحب گھٹالہ اسی جملہ کو دہراتے رہے۔ جب دن کا تیسرا پہر شروع ہوا تو گھوڑا بغیر تلاش کئے خود بخود گھر واپس آ گیا محمد صاحب گھٹالہ جو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ کی کرامت دیکھنے کے خواہشمند تھے اور بعد وفات تصرف کو آزما رہے تھے، اس کرامت کو دیکھ کر شرمندہ ہو گئے۔ اس طرح انہیں حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے تصرف کا (کامل) یقین ہو گیا۔ پھر محمد صاحب گھٹالہ بھی حضرت پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کے دل سے معتقد ہو گئے۔

(۴) جس وقت حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز نے ایک نوازش نامہ (خط) ناصر شاہ کو لکھا تھا جو اُن کی لڑکی کی شادی کے متعلق تھا۔ حضرت کی یہ خواہش تھی کہ ناصر شاہ کی لڑکی کی شادی عبدالقاہر خان کے لڑکے سے ہو۔ چنانچہ حضرت نے خط میں لکھا تھا کہ ''ناصر شاہ تمہاری بیٹی ہماری بیٹی ہے'' لہذا اس عنایت نامہ کو پڑھتے ہی شادی کی تیاری اور انتظامات شروع کردو۔ ناصر شاہ نے جب یہ سرفراز نامہ (خط) پڑھا تو حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے نام ایک عرضی اس طرح لکھی کہ حضرت آپ کا یہ غلام آپ کے حکم کا فرماں بردار ہے اور یہ امید رکھتا ہے کہ شادی (کی تقریب) حضور پُرنور کی نگرانی اور سرپرستی میں انجام پائے۔

جب یہ عرضی حضرت کی خدمت میں پہنچی تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ ناصر شاہ کی درخواست کے مطابق میں شادی کی تقریب میں موجود رہوں گا لیکن اسی دوران حضرت کا وصال ہو گیا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کے حکم کے مطابق آپ کے پردہ فرمانے کے چند ماہ بعد ناصر شاہ اور عبدالقاہر خان نے شادی کی تاریخ مقرر کی اور تقریب کا آغاز کیا تو شادی کی تمام تقریبات میں ہر چھوٹے، بڑے کو ایسا نظر آنے لگا کہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز ہر جگہ موجود ہیں۔

(۵) جب شادی کی تقریبات مکمل ہوگئیں اور کچھ دن گزر گئے تو عبدالقاہر خان نے واپس جانے کے ارادہ سے سفر کا آغاز کیا۔ تھوڑا سا فاصلہ طئے کرنے کے بعد راستے میں دشمنوں کی فوج نے کم وبیش ایک ہزار سپاہیوں کے دستہ کے ساتھ راستہ روک دیا۔ عبدالقاہر خان کے ساتھ بہت کم لوگ تھے اور وہ بھی اپنی خواتین کی عزت وآبرو کی حفاظت اور فکر میں تھے کہ کس طرح ان دشمنوں سے نجات حاصل کی جائے۔

جب دشمنوں نے لڑائی کے لئے صف باندھنا شروع کیا تو عبدالقاہر خان کو یاد آیا کہ ہماری مدد کے لئے ہمارے پیرومرشد سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کی ذات بابرکت ہے۔

چنانچہ عبدالقاہر خان اپنے تمام ساتھیوں کو لیکر (حضرت پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز سے استعانت طلب کرنے کے لئے) مراقبہ کئے تو دیکھتے ہیں کہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی مبارک ہستی ہر جانب موجود ہے اور ارشاد فرمارہے ہیں کہ "تم لوگ اپنے دشمنوں پر حملہ کردو اور اپنے گھوڑوں کو اپنے دشمنوں پر دوڑادو"۔ لہذا سب نے حضرت کے نام کا نعرہ لگایا اور دشمنوں پر پورے جوش وخروش سے حملہ آور ہوئے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

دشمنوں نے ان کے حملہ کی شدت کا مقابلہ کرنے سے اپنے آپ کو عاجز پایا اور میدان جنگ چھوڑ کر بھاگ کھڑے ہوئے۔

چنانچہ حضرت شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں :

وقت ضرورت چو نماند گریز — ضروری وقت گریز نہیں کرنا چاہیے
دست بگیرد سرِ شمشیر تیز — تیز تلوار اپنے ہاتھ میں اٹھانے سے

(۶) حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کے پردہ فرمانے کے ایک سال بعد عرس شریف کا موقع تھا۔ عرس شریف کے دن چند لوگ حضرت کے روضہ مبارک کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور گرما کا موسم تھا لیکن اچانک اوکالی (بے موسم) بارش شروع ہوگئی اور زوردار گرج کے ساتھ بجلی چمکنے لگی۔ یکا یک بجلی گری اور مسجد میں داخل ہوگئی۔ بجلی کی چمک میں وہاں بیٹھے ہوئے لوگوں نے دیکھا کہ حضرت پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز ایک چارپائی پر تشریف فرما ہیں اور اپنی زبان مبارک سے بجلی کو حکم دے رہے ہیں کہ ''ادب کا خیال رکھ کسی کو نقصان نہ پہنچنے پائے'' اور پھر فرمایا کہ ''جس طرح آئی ہے اُسی طرح واپس چلی جا''۔

یہ ایک قانون ہے کہ جب بجلی چمکتی ہوئی گر جائے تو واپس نہیں لوٹتی بلکہ سب کچھ جلا کر راکھ کرتے ہوئے بجھ جاتی ہے اور دیکھنے والوں کی آنکھوں کا نور اور روشنی چھین کر اُنہیں اندھا کر دیتی ہے۔

اب چوں کہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز کی ذات بابرکت

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

وہاں موجود تھی۔ اس لئے وہاں موجود تمام لوگوں کی آنکھیں منور بھی تھیں اور روشن بھی۔

حضرت کے حکم کے بعد بجلی واپس جانے لگی اور جاتے جاتے حضرت کی چارپائی کے اطراف تین چکر صدقہ پھری اور پھر باہر چلی گئی۔

بجلی کے جانے کے بعد جب لوگوں نے دیکھا تو وہاں نہ حضرت پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ العزیز موجود تھے اور نہ کوئی دوسری شئی۔

کنم تاریخ رحلت چوں تحایف
میں تحفہ میں تاریخ وصال لکھتا ہوں

که باشد بردل ہر کس وظایف
کہ جیسے وظیفہ ہو ہر کسی کے دِل میں

زہے مرشد زہے عارف که اورا
وہ ایسے مرشد و عارف ہیں کہ اِن کی

زبان انس وجاں کر دید واصف
جن و انس سب تعریف کرتے ہیں

عزیمت کرد از دنیا بعقبیٰ
دنیا سے عقبیٰ کی طرف وہ مسافر ہوئے

گرامی مرشد اہل معارف
مرشد گرامی اہل معارف

بسال رحلتش چوں فکر کردم
تاریخ رحلت میں نے اس طرح کہی

دلم گر دیده از اسرار واقف
مرا دل رقصاں ہے، رازوں کو جان کر

بگفته بشنواز روے ارادت
سنو! میں ارادت کے ساتھ کہتا ہوں

"ولیم شد بہشتے" گفت ہاتف
۱۱۰۷

"میرا ولی جنت میں ہے" ہاتف غیبی نے کہا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اللہ رب العزت ملک اور وھاب کی مدد سے۔

یہ کتاب (تلخیص) اختتام کو پہنچی

آج بتاریخ ۱۰ / جمادی الاولی ۱۳۱۷ھ روز سہ شنبہ

من نوشتم صرف کردم روزگار
میں لکھا ہوں اور لگایا ہوں وقت

من نمانم خط بماند یادگار
میں نہیں رہوں گا لیکن یہ لکھا ہوا باقی رہے گا

واللہ اعلم بالصواب

تلخیص کرنے والی شخصیت نے کتاب کے آخری صفحہ پر یا اس آخری شعر میں بھی اپنے نام کا ذکر نہیں کیا مگر تاریخ و ماہ و سنہ و روز تحریر لکھ دیا ہے (مترجم)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

تاریخ ولادت ووفات حسرت آیات محی الملت والدین

حضرت سید شاہ محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز

ولادت

بتاریخ ولادت درفشانی
تو زیر سایۂ محبوب ثانی
رسید الہام کہ از ملہم کہ مارا
تولد یافت او "معشوق ثانی"

۱۰۷۷

تاریخ ولادت پر موتیوں کی برسات ہو
آپ محبوب سبحانیؒ کے زیر سایہ ہیں
ملہم (خدا) کی جانب سے یہ الہام ہے ہم کو
پیدا ہوئے وہ معشوق ثانی

اس قطعہ میں حضرتِ پیر دستگیرؒ کا بھی سنہ ولادت برآمد ہوتا ہے۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔

نوٹ: ہر مصرعہ کے پہلے اور آخری حرف کے اعداد جمع کرنے سے (۱۰۳۳) برآمد ہوتا ہے۔
اور تیسرے مصرعہ کے درمیان سے "از" کے (۸) اعداد۔
۱۰۴۱ = ۸ + ۱۰۳۳ --- دونوں کو ملانے سے ۱۰۴۱ برآمد ہوتا ہے۔ (مترجم)

رحلت

بود جنت بدیدنش مشتاق
زآں بہ فردوس رفت آں عشاق
سال تاریخ رحلتش از غیب
گفت ہاتف "مشایخ آفاق"

۱۱۳۳

جنت آپ کے دیدار کی مشتاق تھی
وہ عاشق اُسی جنتِ فردوس میں گئے
غیب سے اُن کی رحلت کی تاریخ (سال)
ہاتف غیبی نے کہا مشایخ آفاق

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ضمیمہ

تلخیصِ

خوارق عظمت اللّٰہی

مخطوطہ کے آخری ۱۰ صفحات پر بطور ضمیمہ حضرت پیر دستگیر قدس اللّٰہ سرہٗ العزیز کی اولاد امجاد میں چند بزرگوں کا تعارف مع اسماء وتعدادِ اولاد، ولادت وتواریخ وفات اور بعض کا مقام تدفین بھی لکھا گیا ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تلخیص کرنے والی شخصیت حضرت ہی کی اولاد مبارک میں سے کوئی ہے جو ۱۳۱۷ھ ہجری تک کی اولاد کا ذکر تحریر کیے۔

جسے ہم یہاں ضمیمہ کے نام سے پیش کر رہے ہیں۔

تلخیص کرنے والے بزرگ نے اپنا نام نہیں لکھا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

شہادت حضرت سید نا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ / سنہ مدفن نجف اشرف

شہادت حضرت سیدنا امام حسن المجتبیٰ رضی اللہ عنہ

شہادت حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ

مدفن سر مبارک مدینہ منورہ۔ جسم اطہر کربلائے معلیٰ (عراق)۔

وصال حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ ۲۸ محرم ۸۳ھ مدفن جنت البقیع مدینہ منورہ۔

وصال حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ ۷ ذی الحجہ ۹۹ھ مدفن جنت البقیع مدینہ منورہ۔

وصال حضرت امام محمد جعفر الصادق رضی اللہ عنہ ۱۲ ربیع الاول مدفن جنت البقیع مدینہ منورہ۔

وصال حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ ۵ رجب ۱۸۳ھ مدفن بغداد۔

وصال حضرت امام علی موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ ۲۱ رمضان المبارک ۱۸۸ھ خراسان[1]

وصال حضرت معروف کرخی رضی اللہ عنہ ۲ محرم ۲۰۰ھ بغداد۔

وصال حضرت سری سقطی رضی اللہ عنہ ۲۳ رمضان ۲۵۳ھ مدفن بغداد۔

وصال حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ ۲۷ رجب ۲۵۷ھ مدفن بغداد۔

وصال حضرت خواجہ ابوبکر عبداللہ شبلی رضی اللہ عنہ ۲۷ ذی الحجہ ۳۳۴ھ

وصال حضرت عبدالواحد بن عبدالعزیز تمیمی رضی اللہ عنہ ۳۰ جمادی الثانی ۴۲۵ھ

مزار شریف روضۂ حضرت امام احمد ابن حنبلؒ۔

وصال حضرت ابوالفرج یوسف الطرطوسی رضی اللہ عنہ یکم محرم ۴۵۶ھ

وصال حضرت ابوالحسن علی الہنکاری رضی اللہ عنہ ۱۷ محرم ۴۵۶ھ

وصال حضرت ابوسعید مبارک بن علی مخرمی رضی اللہ عنہ یکم محرم ۵۱۳ھ۔

(۱) موجودہ آستان قدس رضوی۔ مشہد مقدس۔ ایران

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الھم صلی علی سید نا محمد واله ووارث حاله سیدنا عبدالقادر الجیلانی محی الحق والدین (رضی اللہ عنہٗ)

چند حالات بزرگان خاندان عظمت اللہی تحریر کئے جاتے ہیں

حضرت سالار وقت قطب زماں پیر دستگیر سید شاہ عظمت اللہ اعلیٰ قادری قدس اللہ سرہٗ العزیز کو اہلیہ محترمہ امۃ المیران میران صاحبہ المعروف ماں صاحبہ کے بطن مبارک سے تین اولادیں ہوئیں۔

الف (۱) سید عبدالفتاح قادری قدس اللہ سرہٗ

ب (۲) سید شاہ عبدالقادر قادری قدس اللہ سرہٗ

ج (۳) سید شاہ محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ

تینوں شہزادوں کی اولاد مبارکہ کی مختصر کیفیت تحریر کی جاتی ہے ملاحظہ فرمائیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

الف [۱] اولاد حضرت سید عبدالفتاح قادری قدس اللہ سرہٗ

آپ کی ولادت ۱۰۸۰ھ ہجری میں ہوئی اور عمر شریف ۳۰ سال ہوئی۔
وصال ۲۲ر جمادی الآخر ۱۱۱۰ھ ہجری میں ہوا۔
تدفین والد محترم کے پائیں میں (مقبرہ کے باہر) چبوترہ پر ہوئی (الندشریف)۔

آپ کے چار فرزندان ہیں

[۱] سید شاہ بندگی پاشاہ قادری عرف صاحب پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ
[۲] سید شاہ علی پیر قادری رحمۃ اللہ علیہ
[۳] سید شاہ عظمت اللہ ثانی قادری رحمۃ اللہ علیہ
[۴] سید شاہ محی الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ

تفصیلات

[۱] سید شاہ بندگی پاشاہ قادری عرف صاحب پیر قادری رحمۃ اللہ علیہ
آپ کا مزار شریف قصبہ بالکنڈہ میں ہے۔

[۲] حضرت سید شاہ علی پیر قادری۔
آپ کا وصال ۱۷ر ربیع الثانی کو ہوا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

[۳] سید شاہ عظمت اللہ قادری ثانی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی ولادت ۱۱۰۵ھ ہجری میں ہوئی۔

آپ نے ایک کتاب تصنیف فرمائی جس کا نام ''مظہر الاسرار'' ہے۔ عمر شریف ترسٹھ (۶۳) سال ہوئی۔ ۱۰ر صفر المظفر ۱۱۶۸ھ ہجری روز شنبہ (ہفتہ) آپ کا وصال ہوا۔ اور مزار شریف شہر محمد پور عرف آرکاٹ کے محلہ محمود شاہ صاحب میں گنبد مبارک کے اندر ہے۔

[۴] سید شاہ محی الدین پاشاہ صاحب قادری رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی ولادت ۱۱۰۶ھ ہجری میں ہوئی اور وفات ربیع الاول شریف کے مہینہ میں ہوئی (تاریخ وسنہ وفات نہیں معلوم)

ب (۲) حضرت سید شاہ عبدالقادر قادری قدس اللہ سرہ'

آپ کی وفات یکم رجمادی الاولی کو ہوئی اور تدفین الند شریف میں والد محترم کے مقبرہ کے باہر پائیں میں چبوترہ پر ہوئی۔

آپ کو دو صاحبزادے ہوئے۔

(۱) حضرت سید شاہ قطب الدین قادری عرف حسین پاشاہ رحمۃ اللہ علیہ
آپ کی عمر شریف ۲۳ سال تھی۔

(۲) دوسرے فرزند کے متعلق کچھ بھی معلوم نہ ہوسکا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ج ﴿۳﴾ حضرت سید شاہ محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ

آپ کی ولادت ۲۳ر محرم الحرام ۱۰۸۴ ہجری بروز جمعہ ہوئی اور وصال ۸ر ربیع الاول ۱۱۳۳ کو ہوا۔ عمر شریف ۴۹ سال ہوئی۔

آپ کو چار صاحبزادے اور ایک صاحبزادی تھیں۔

﴿۱﴾ سید شاہ عظیم الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی ولادت ۱۱۱۱ ہجری میں ہوئی اور وصال ۱۱۵۹ ہجری میں الند شریف میں ہوا۔ تدفین والد و دادا محترم کے نزدیک ہوئی۔

﴿۲﴾ سید شاہ عبدالنبی قادری رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی ولادت ۱۱۱۶ ہجری میں ہوئی اور وصال ۱۰ر ربیع الاخر ۱۱۷۵ھ بروز سہ شنبہ ہوا۔ تدفین روضۂ محمود شاہ بیرون شہر آرکاٹ میں ہوئی۔

آپ کو دو فرزندان اور ایک دختر تھیں۔

﴿۳﴾ سید شاہ محی الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی ولادت ۱۱۱۸ھ میں ہوئی اور وصال ۱۴ر شعبان ۱۱۹۸ھ بروز دوشنبہ ہوا۔ تدفین روضہ محمود شاہ (آرکاٹ) میں بڑے بھائی کے بازو ہوئی۔

آپ کو تین فرزندان اور ایک دختر تھیں

﴿۴﴾ سید شاہ محمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا وصال ۵۰ سال کی عمر میں ۱۱۷۸ھ میں ہوا علاقہ کڑپہ میں۔

﴿۵﴾ شہزادی صاحبہ۔ سیدہ کریمہ بی بی صاحبہ رحمۃ اللہ علیہا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

زوجہ حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری ثانی عرف عظمت پیر (تایازاد بھائی سے عقد ہوا)

سید شاہ محی الدین قادری اور سید شاہ عبدالنبی قادری والد محترم کے وصال کے وقت کم سن تھے اسی لئے خرقۂ خلافت ونعمت اپنے بڑے بھائی سید شاہ عظیم الدین قادری سے حاصل فرمائے رحمۃ اللہ علیہم اجمعین.

حالات اولاد حضرت سید شاہ عبدالنبی قادری ابن

حضرت سید شاہ محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرہٗ

آپ کے دو فرزندان گزرے۔

(۱) سید شاہ عظیم الدین قادریؒ (۲) سید شاہ محمد امین الدین قادریؒ

سید شاہ عظیم الدین قادریؒ کو دو فرزندان تھے

[۱] سید شاہ عبدالنبی قادریؒ (۲) نام وحالات نامعلوم

سید شاہ عبدالنبی قادریؒ کو تین فرزندان اور دو دختران تھیں۔

[۱] سید شاہ عظیم الدین قادریؒ المعروف بڑے صاحب مشائخ

آپ کو تین فرزندان تھے۔

[۲] سید شاہ رفیع الدین قادریؒ عرف پیر پاشاہ صاحب

آپ کے دو فرزندان اور ایک دختر تھیں۔

[۳] سید شاہ شمس الدین قادریؒ۔ آپ لاولد تھے

[۴] صاحبزادی کا نام نامعلوم۔ آپ کا نکاح سید شاہ عبدالقادر قادری خالد پاشاہ ابن سید عبدالنبی قادریؒ سے ہوا تھا (چچازاد بھائی سے)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

[۵] دوسری صاحبزادی کا نام بھی نامعلوم۔ آپ کا نکاح سید شاہ محمود اللہ قادریؒ صاحب سے ہُوا (لاولد)۔

(۲) سید محمد امین الدین قادریؒ ابن سید عبدالنبی قادریؒ

آپ کو چار فرزندان زوجہ محترمہ بنت حضرت بندگی پاشاہؒ صاحب ابن حضرت عظمت پیر قادریؒ صاحب سے ہوئے۔

۱) سید عبدالفتاح قادریؒ آپ کو ایک فرزند سید شاہ درویش قادریؒ تھے۔

۲) سید عبدالقادر قادری عرف قادرؒ پاشاہ۔ داماد سید شاہ عبدالنبی قادریؒ۔

۳) سید شاہ محی الدین قادری۔ آپ کو زوجۂ محترمہ بنت حضرت سید شاہ عظیم الدین قادریؒ کے بطن سے ایک فرزند و دو دختران ہوئیں۔

۴) سید شاہ محمود اللہ قادریؒ عرف پیر پاشاہ لاولد تھے۔

حالات اولاد حضرت سید شاہ محی الدین قادری ابن حضرت سید محمد امین الدین قادری قدس اللہ سرھما۔

آپ کو دو صاحبزادے اور ایک صاحبزادی تھی۔

(۱) سید شاہ عظیم الدین قادری عرف صاحب عظمتؒ صاحب۔ داماد حضرت سید شاہ امین الدین قادریؒ ابن حضرت عظمت پیرؒ قادری۔

(۲) سید شاہ عبدالرزاق قادریؒ داماد حضرت پیراں صاحب قبلہؒ

حضرت صاحب عظمت صاحب قادریؒ کو ایک صاحبزادی تھیں جن کا عقد سید محی الدین پاشاہ قادری ابن سید امین پاشاہ قادریؒ سے ہوا۔

سید عبدالنبی قادریؒ کو دو صاحبزادیاں اور ایک صاحبزادہ تھے۔

۱) زوجہ سید شاہ درویش محی الدین قادری ابن سید شاہ عبدالفتاح قادریؒ۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

۲) زوجہ نظیر پاشاہ صاحب۔

۳) صاحبزادہ کا نام سید شاہ عبدالقادر قادریؒ تھا جو سید شاہ محمد عظمت اللہ قادریؒ کے داماد تھے۔

حالات سید شاہ عظمت اللہ قادری ثانی رحمۃ اللہ علیہ عرف عظمت پیر

آپ کی ولادت الند شریف میں ۱۱۰۵ھ ہجری میں ہوئی اور وصال ۱۱۶۸ھ میں ہوا۔ مزار شریف قلب شہر محمد پور عرف آرکاٹ کے محلّہ محمود شاہ صاحب بازار میں گنبد شریف کے اندر ہے۔

آپ نے فن تصوف میں ایک لاجواب کتاب تصنیف فرمائی جس کا نام "مظہر الاسرار" ہے۔ حضرت، نواب سعادت اللہ خان کے دور میں آرکاٹ کی جانب ہجرت فرمائے۔ سنہ ۱۱۴۰ھ ہجری میں آپ کے اخراجات کی تکمیل کے لئے ایک جاگیر ایک سو ساٹھ بیگا زمین (آپ کے نام پر جاری کی گئی)۔

آپ نے ۱۱۶۷ھ ہجری میں مسجد و خانقاہ شریف کی تعمیر فرمائی۔

آپ کو پانچ فرزندان اور ایک دختر صاحبہ تھیں۔

زوجہ محترمہ کا نام سیدہ کریمہ بی صاحبہ بنت سید شاہ محمد امین الدین قادری اول تھا۔

(صاحبزادگان و صاحبزادی)

۱) سید شاہ عبدالفتاح قادریؒ عرف بندگی پاشاہؒ۔

آپ کو ایک فرزند اور ایک دختر ہوئے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

۲) سید شاہ عبدالقادر قادریؒ۔

آپ کی اولاد دیگر شہروں میں پھیل گئی جس کی وجہ سے حالات معلوم نہ ہو سکے۔

۳) سید شاہ امین الدین قادری عرف امین پاشاہؒ۔

آپ کو دو فرزندان اور دو دختران تھیں۔

۴) سید شاہ قطب الدین قادریؒ۔ آپ لاولد تھے۔

۵) سید شاہ غوث قادریؒ۔ آپ بھی لاولد تھے۔

۶) سیدہ بی صاحبہ بی بی۔ آپ کا عقد حضرت والد محترم نے اپنے بھتیجے سے کیا تھا۔

خلفاء حضرت عظمت پیر قادری رحمۃ اللہ علیہ

آپ کے جملہ خلفاء کی تعداد ۶ ہے۔

آپ نے اپنے پانچوں صاحبزادوں کو خلافت عالیہ سے سرفراز فرمایا۔

(۶) چھٹے خلیفہ حضرت سید شاہ احمد حسینی قادری سبز پوش عرف پیر صاحب اول ہیں۔

حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ مسلسل تین روز تک خواب میں تشریف لائے اور پیر صاحب اولؒ کو خرقہ خلافت و نعمت عطا کرنے کے لئے (حضرت عظمت پیرؒ) کو حکم فرمائے۔

حضرت پیر صاحب اول حضرت سید محمد حسینی گیسو دراز بندہ نواز قدس اللہ سرہٗ العزیز کی اولاد مبارکہ میں سے تھے۔

حالات و تفصیلات اولاد حضرت عظمت پیر صاحبؒ

(۱) سید عبدالفتاح قادری عرف بندگی پاشاہ قادریؒ۔

آپ کو ایک صاحبزادے اور ایک صاحبزادی تھیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

صاحبزادہ کا اسم گرامی حضرت سید شاہ درویش محی الدین قادریؒ تھا جو لاولد تھے۔

سید شاہ درویش محی الدین قادری کا وصال ۱۰ر صفر المظفر کو ہوا اور تدفین اپنے جد بزرگ کی گنبد مبارک سے متصل ہوئی۔

۲) صاحبزادی صاحبہ کا عقد سید شاہ محمد امین الدین قادری ابن سید شاہ عبدالنبی قادری ابن سید شاہ امین الدین قادری اول سے ہوا۔

آپ (صاحبزادی) کی ولادت ۱۱۴۴ھ میں ہوئی اور وصال ۲ر ربیع الاول ۱۱۶۸ھ میں ہوا۔ عمر شریف ۲۴ سال تھی۔ تدفین والد محترم کی گنبد مبارک کے قریب ہوئی۔

(۲) حضرت سید عبدالقادر قادری عرف ولی پاشاہ قادری صاحبؒ فرزند دوم حضرت سید عظمت پیر قادریؒ۔

آپ کی عمر شریف ۵۶ سال تھی اور وفات ۶ر ربیع الاول ۱۲۰۲ھ کو ہوئی۔ مزار شریف جد بزرگ کی گنبد کے باہری حصہ میں پہلی صف میں مغربی سمت ہے۔

آپ کی اولاد کے حالات معلوم نہ ہو سکے۔

(۳) سید محمد امین الدین قادری عرف امین پاشاہ صاحبؒ۔

آپ کی جملہ ۴ اولادیں تھیں۔ ۲ فرزندان اور ۲ دختران۔

(۴) حضرت سید شاہ قطب الدین قادریؒ۔

آپ کا وصال ۲۲ر ذوالقعدۃ الحرام ۱۲۱۶ھ میں ہوا۔ عمر شریف ۶۱ سال تھی آپ کو کوئی اولاد نہیں تھی۔ مزار شریف بیرون گنبد قبلہ کی جانب صف اول میں ہے۔

(۵) سید شاہ محمد غوث قادریؒ۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

آپ کا وصال ۲۰ رشوال المکرّم کو ہوا اور مزار شریف بیرون گنبد جانب جنوب ہے۔

(۶) صاحبزادی۔ سیدہ کریمہ صاحبہ بی بی محل حضرت سید شاہ عظمت پیر قدس اللہ سرہٗ۔ آپ کی عمر شریف ۷۰ سال ہوئی۔ وصال ۹ رجمادی الثانی کو ہوا اور تدفین اپنے فرزند کے باز و مغربی سمت گنبد کے اندر ہوئی۔

حالات وکوائف

حضرت سید شاہ محمد امین الدین قادری عرف امین پاشاہؒ

فرزند سوم حضرت عظمت پیر قادریؒ۔

آپ کی ولادت ۱۱۴۸ھ میں ہوئی اور وصال ۲۳ رشعبان المعظم ۱۲۱۱ھ میں ہوا۔ عمر شریف ۶۳ سال تھی۔

آپ کے حین حیات تک آستانہ کی مسجد کچی بنی ہوئی تھی پھر آپ سے فقیر محمد سوداگر نے اجازت حال کی اور سفالی مسجد کو پختہ تعمیر کروایا۔

آپ کی کل چھ اولادیں تھیں ۴ شہزادے اور ۲ شہزادیاں۔

۱) سید شاہ عظمت اللہ قادری ثالث عرف پیراں صاحبؒ۔

آپ کو چار صاحبزادے اور تین صاحبزادیاں تھیں۔

۲) سید شاہ محمد معنوی قادریؒ مجذوب۔ آپ لاولد تھے۔

۳) سید شاہ محمد درویش محی الدین قادریؒ۔ آپ کو ایک فرزند تھے۔

۴) سید شاہ عبدالفتاح قادریؒ عرف بندگی پاشاہ۔ آپ کے تین فرزندان تھے۔

۵) دختر اول۔ سیدہ ماں صاحبہ بی بی۔ آپ کا عقد نکاح سید میاںؒ صاحب سے ہوا جو

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت سید محمد حسینی گیسودراز بندہ نواز قدس اللہ سرہٗ العزیز کی بہن کے صاحبزادہ تھے۔

۶) دختر دوم۔ سیدہ کریمہ صاحبہ بی بی۔ آپ کا عقد سید شاہ عظیم الدین قادریؒ ابن سید شاہ محی الدین قادریؒ ابن سید شاہ محمد امین الدین قادری اول قدس اللہ سرہٗ سے ہوا۔

آپ کی عمر شریف ۸۲ سال ہوئی اور وفات ۲۰ رمحرم الحرام ۱۲۳۵ھ کو ہوئی اور تدفین پائیں کی جانب ہوئی۔

حالات حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادریؒ ثالث عرف پیراں صاحب ابن حضرت سید شاہ محمد امین الدین قادریؒ

آپ کی ولادت ۱۱۸۸ ہجری میں ہوئی اور وصال ۴ رشعبان المعظم ۱۲۴۴ھ کو ہوا۔ آپ نے ۶۳ سال کی عمر پائی۔

آپ نے علم العقائد میں ایک کتاب تصنیف فرمائی جس کا نام "نزھۃ الایمان" ہے اور دوسری کتاب فن تصوف میں "طمانیت القلوب" کے نام سے شہرت رکھتی ہے۔ مزار شریف جد امجد کے آستانہ میں صف اول میں ہے۔ آپ کی زوجہ محترمہ کا نام سیدہ حیدر بی بی صاحبہ بنت سید شاہ احمد حسینی قادری عرف یا پیر اول ہے جن سے ۴ رفرزندان اور دو دختران تولد ہوئیں۔

آپ کی اہلیہ محترمہ کا وصال ۱۲۳۷ ہجری میں ہوا۔

(تفصیلات اولاد)

۱) سید شاہ احمد قادری عرف یا پیر ثانیؒ۔ آپ کو ایک فرزند و دو دختران تھیں۔

۲) سید شاہ قادر حسین قادری عرف ولی پاشاہؒ۔ آپ کو ایک فرزند تھے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

۳) سید شاہ محمد امین الدین قادریؒ عرف صاحب امین صاحب۔ لاولد۔

۴) سید شاہ غوث محی الدین قادریؒ عرف دستگیر صاحب۔ آپ کو ایک فرزند و ایک دختر تھیں۔

۵) صاحبزادیٔ اول۔ سیدہ بی بی صاحبہ۔ آپ کا عقد نکاح حضرت سید قاسمؒ سقاف سے ہُوا جو تنجاور (ریاست مدراس) کے رہنے والے تھے آپ کو ایک صاحبزادی تھیں۔

۶) صاحبزادیٔ دوم۔ سیدہ دولت بی بی صاحبہ آپ کا عقد سید شاہ عبدالرزاق قادریؒ سے ہوا۔ آپ کو دو فرزندان اور ایک دختر تھیں۔

۷) صاحبزادیٔ سوم۔ سیدہ خیر و صاحبہ زوجہ محمد فرید الدین صاحب ساکن ترچناپلی۔ آپ کو پانچ فرزندان تھے۔

حالات حضرت سید شاہ احمد قادری عرف یا پیر صاحب ثانیؒ

آپ کی ولادت ۱۳۰۸ھ ہجری میں ہوئی اور وصال یکم رجمادی الآخر ۱۳۷۱ھ میں ہوا۔ عمر شریف ۶۳ سال ہوئی۔ اپنے والد کی مزار سے قریب مشرقی جانب آپ کا مزار ہے۔

آپ صاحب جلال، صاحبِ جمال، قبلہ عالم اور راہبرِ صراطِ مستقیم تھے۔

آپ کو ایک صاحبزادہ اور دو صاحبزادیاں تھیں۔

۱) صاحبزادہ۔ حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری عرف عظمت پیراں قبلہؒ۔

آپ کو ایک صاحبزادی صاحبہ مسماۃ سیدہ عظمت بی بی صاحبہ زوجہ سید شاہ محی الدین قادری ابن سید شاہ عبدالرزاق قادریؒ جو حضرت کی بہن کے بیٹے تھے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

آپ کو کوئی اولاد نہیں ہوئی۔

۲) صاحبزادی۔ سیدہ فتح بی بی صاحبہ۔ آپ بھی لاولد تھیں۔

سید شاہ احمد قادری عرف یا پیر ثانی صاحب کی دو ازواج تھیں۔

زوجۂ اولیٰ حضرتہ محترمہ حمید النساء صاحبہؒ بنت میر جان اللہ علیؒ گلپھاڑ (۱) ہیں۔ محترمہ کی وفات سنہ ۱۳ (۲)۔

اپنے خسر محترم کے پائیں میں صف دوم میں آپ کی مزار شریف ہے۔

زوجہ ثانیہ۔ محترمہ امۃ الحبیب حبیب النساءؒ صاحبہ بنت میر حافظ علی کرمانی ہیں۔ آپ کی کوئی اولاد نہیں۔

حضرتہ صاحبہ بیگم صاحبہ کے پائیں میں آپ کا مزار ہے۔

احوال حضرت سید شاہ محمد عظمت اللہ قادریؒ

عرف عظمت پیر رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی ولادت ماہ ذوالحجۃ الحرام سنہ ۱۲۴۴ھ میں ہوئی اور عمر شریف ۶۸ سال ہوئی۔ وصال ہفتہ کی رات بتاریخ ۱۱ رمضان المبارک سنہ ۱۳۱۲ھ کو ہوا۔ آپ کا مزار اپنے والد محترم کے مزار سے متصل ہے۔ آپ کو ایک صاحبزادی سیدہ حمید بی بیؒ صاحبہ تھیں جن کا نکاح سید شاہ عبدالقادر قادریؒ ابن سید شاہ رفیع الدین قادریؒ سے ہوا جو حضرت سید امین پاشاہ قادریؒ اول کی اولاد میں سے تھے۔

---

(۱) گلپھاڑ۔ یہ حضرت میر جان اللہ علیؒ کا خطاب ہے۔

حضرت میر جان اللہ علیؒ نے شیر کا گلا پھاڑ دیا تھا اسی دن سے آپ کو گلپھاڑ کے خطاب سے یاد کیا جاتا ہے۔

(۲) مخطوطہ میں سنہ مکمل لکھا ہوا نہیں ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

منظوم شجرہ نسب

قطب اعظم اعظم الاقطاب دیں — حضرت محبوب سبحان الیقیں
آں محی الدین غوث المسلمین — ہست بیشک رحمۃ للعالمین
آں کہ گوید او شود کار جہاں — اسم اعظم قادری اندر جہاں
بعد او رزاق تاج دیں ولی — مالک ملک یقین سنجلی
شہ عماد الدین ابو صالح نصر — گلشن باغ رسالت بہرہ در
سیدی بو نصر شمس الدین رسید — شمسی چار آسماں سر در کشید
شہ ظہیر الدین احمد بو سعید — گنج مخفی لوز حق کردہ پدید
آنکہ سیف الدین یحیٰ غیبداں — از ید اللہ دستگیر بے کساں
شہ علاؤ الدین عصائے ناتواں — چند صدا از عرش می آید ازاں
ثانی شمس الدین عبد اللہ بود — واقف شرع رسول اللہ بود
سید الصالح محی الدین زمن — بلبل گلزار وحدت بو الحسن
شمس دین دینی محمد بے گماں — عندلیب باغ آمد در جہاں
آں عفیف الدین حسین داستہ — عالمے دلہا منور ساختہ
شد ز احمدی نمود ایں جہاں — بہرہ در گرد و خدائی را عیاں
از محمد معنوی چوں فیض یافت — او ز بہرہ فیض بود شش بور یافت
عظمت اللہ ذات آں نقش عملی — دانش مطلق ز عقل منجلی

منظوم شجرۂ نسب حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ،
کتبہ نصب کردہ اندرون درگاہ شریف

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شجرہ نسب

ماخذ: ۱۔ تاریخ الاولیاء جلد دوم ۲۔ شمس الظہیرۃ النیرۃ فی نسب اہل بیت الطاہرۃ

۳۔ دیوان نعمت اللہ کرمانی ۴۔ شرف الانساب بین

زہرہ سادات را حفظ حساب پشت ہم

ہم کرد پیش کس این پاک گوہر منتشر

(از ارشاد مبارک حضرت پیر عبد الواحد بلگرامی قدس سرہ)

مارہرہ شریف ضلع ایٹہ صوبہ آگرہ

غوث الثقلین حضرت غوث اعظم دستگیر رضؓ

حضرت سید شاہ تاج الدین عبد الرزاق رضؓ

حضرت سید شاہ عماد الدین ابو صالح رضؓ

حضرت سید شاہ شمس الدین ابو نصر رضؓ

حضرت سید شاہ ابو مسعود احمد رضؓ

حضرت سید شاہ شمس الدین محمد رضؓ

حضرت سید شاہ علاء الدین حسن رضؓ

حضرت سید شاہ شمس الدین محمد رضؓ

حضرت سید شاہ محی الدین عبد القادر رضؓ

حضرت سید شاہ عفیف الدین رضؓ

حضرت سید شاہ احمد ہادی رضؓ

حضرت سید شاہ محمد مثنوی قادری رضؓ

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس سرہ

شجرۂ نسب حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ،

کتبہ نصب کردہ اندرون درگاہ شریف

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شجرۂ خلافت قادریہ

سلطان الاولیاء غوث الثقلین حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضؓ

↓

حضرت سید شاہ تاج الدین عبدالرزاق رضؓ

↓

حضرت سید شاہ عماد الدین ابوصالح رضؓ

↓

حضرت سید شاہ شمس الدین ابونصر رضؓ

↓

حضرت سید شاہ ابومسعود قادری قدس سرہ

↓

حضرت سید شاہ شمس الدین محمد قدس سرہ

↓

حضرت سید شاہ علاء الدین حسن قدس سرہ

↓

حضرت سید شاہ شمس الدین محمد قدس سرہ

↓

حضرت سید شاہ محی الدین عبدالقادر قدس سرہ

↓

حضرت سید شاہ عفیف الدین قدس سرہ

↓

حضرت سید شاہ احمد ہانی قادری قدس سرہ

↓

حضرت سید شاہ محمد معنوی قادری قدس سرہ

↓

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس سرہ

شجرۂ خلافت قادریہ حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ،
کتبہ نصب کردہ اندرون درگاہ شریف

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شجرہ خلافت چشتیہ

خواجہ ہند حضرت خواجہ غریب نواز رضؓ
↓
حضرت قطب الدین بختیار کاکی رضؓ
↓
حضرت فرید الدین گنج شکر رضؓ
↓
حضرت نظام الدین محبوب الٰہی رضؓ
↓
حضرت نصیر الدین چراغ دلی رضؓ
↓
خواجہ خواجگان حضرت خواجہ بندہ نواز رضؓ
↓
حضرت سید شاہ اصغر حسینی رضؓ
↓
حضرت سید شاہ ید اللہ حسینی رضؓ
↓
حضرت سید شاہ حبیب اللہ حسینی رضؓ
↓
حضرت سید شاہ علی حسینی رضؓ
↓
حضرت سید شاہ ید اللہ حسینی شیر یزداں رضؓ
↓
حضرت سید شاہ اسحاق حسینی قدس سرہٗ
↓
حضرت سید شاہ ید اللہ حسینی قدس سرہٗ
↓
حضرت سید شاہ ندیم اللہ حسینی دندانی قدس سرہٗ
↓
حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس سرہٗ

شجرۂ خلافت چشتیہ حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ،
کتبہ نصب کردہ اندرون درگاہ شریف

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

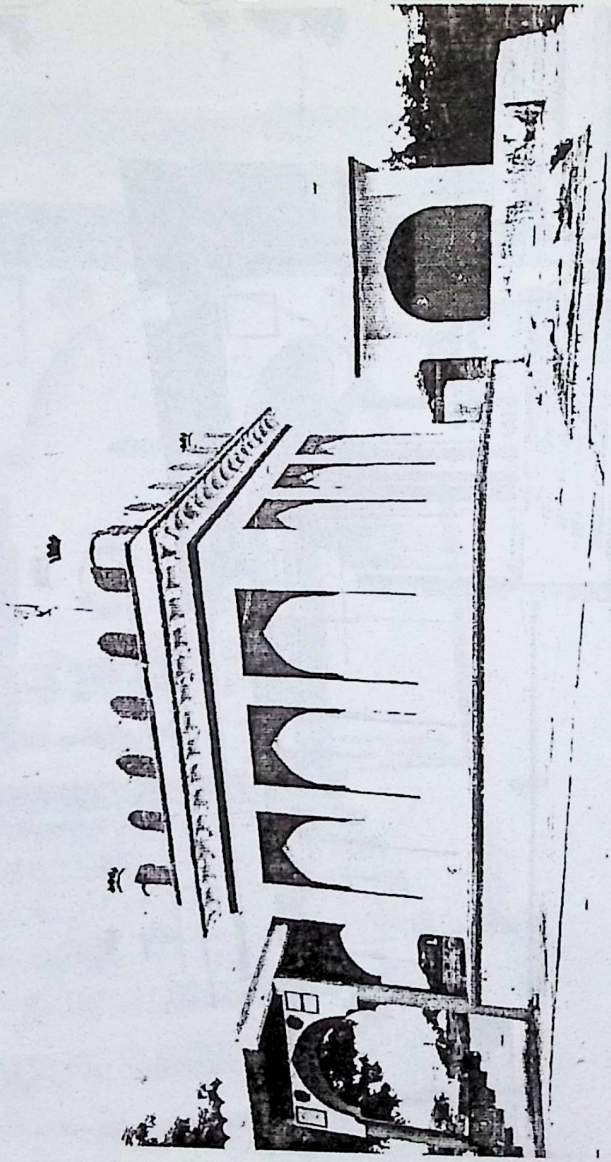

مسجد و روضہ حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ،
المنیر شریف، گلبرگہ، کرناٹک

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

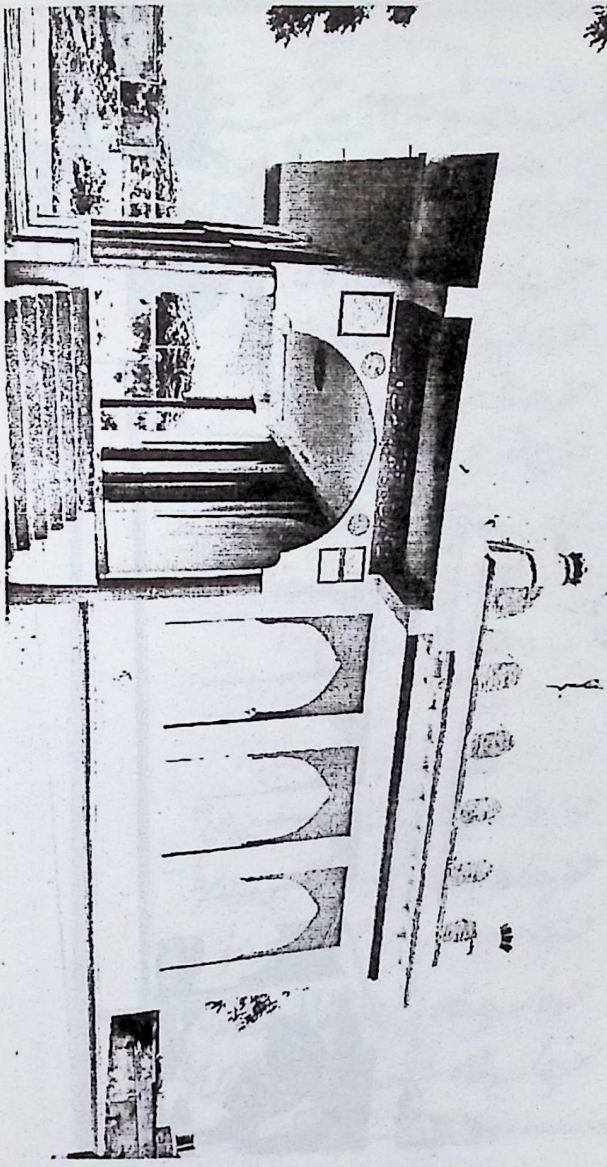

روضہ شریف حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ،
الند شریف، گلبرگہ، کرناٹک

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

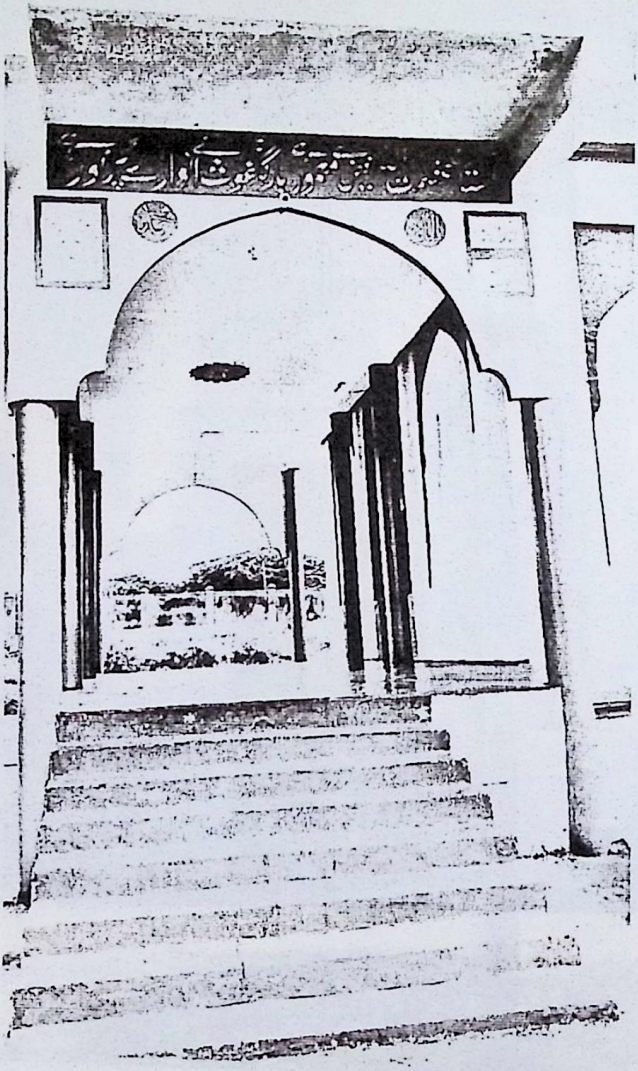

داخلہ کمان روضہ شریف حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ،
الند شریف، گلبرگہ، کرناٹک

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

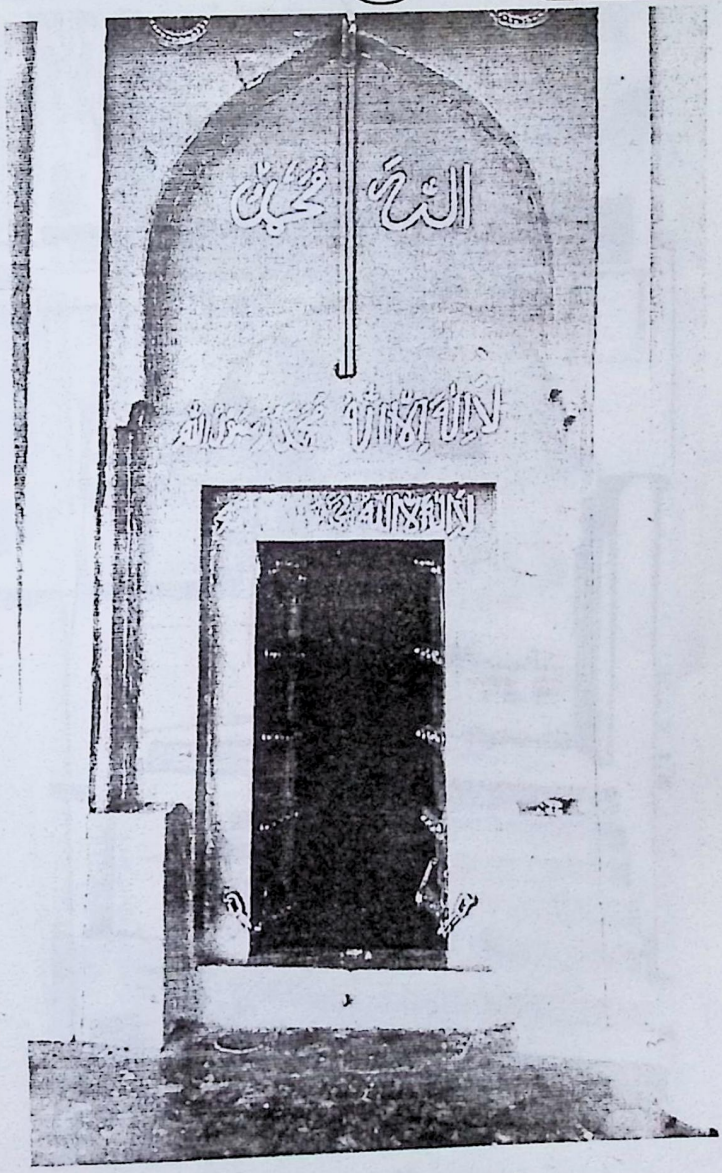

باب الداخلہ روضہ شریف حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری قدس اللہ سرہ،
الند شریف، گلبرگہ، کرناٹک

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

تقدس مآب حضرت سید شاہ امین الدین قادری مدظلہ العالی
سجادہ نشین بارگاہ حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادریؒ

حضرت سید شاہ عظمت اللہ قادری ثانی
مہتمم کتاب ہذا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

Talkhees

Khawariq -e- Azmat Ullahi

Author: Hazrat
Syed Mohammed Ameenuddin Quadri

Translation & Research By
Dr. Syed Shah Abdul Mohaimin Quadri Laoubali

Published by:
Darul Huda Publisher

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

Talkhees

Khawariq -e- Azmat Ullahi

Author: Hazrat
Syed Mohammed Ameenuddin Quadri

Translation & Research By
Dr. Syed Shah Abdul Mohaimin Quadri Laoubali

Published by:
Darul Huda Publisher

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad